فضائل و برکات درود شریف

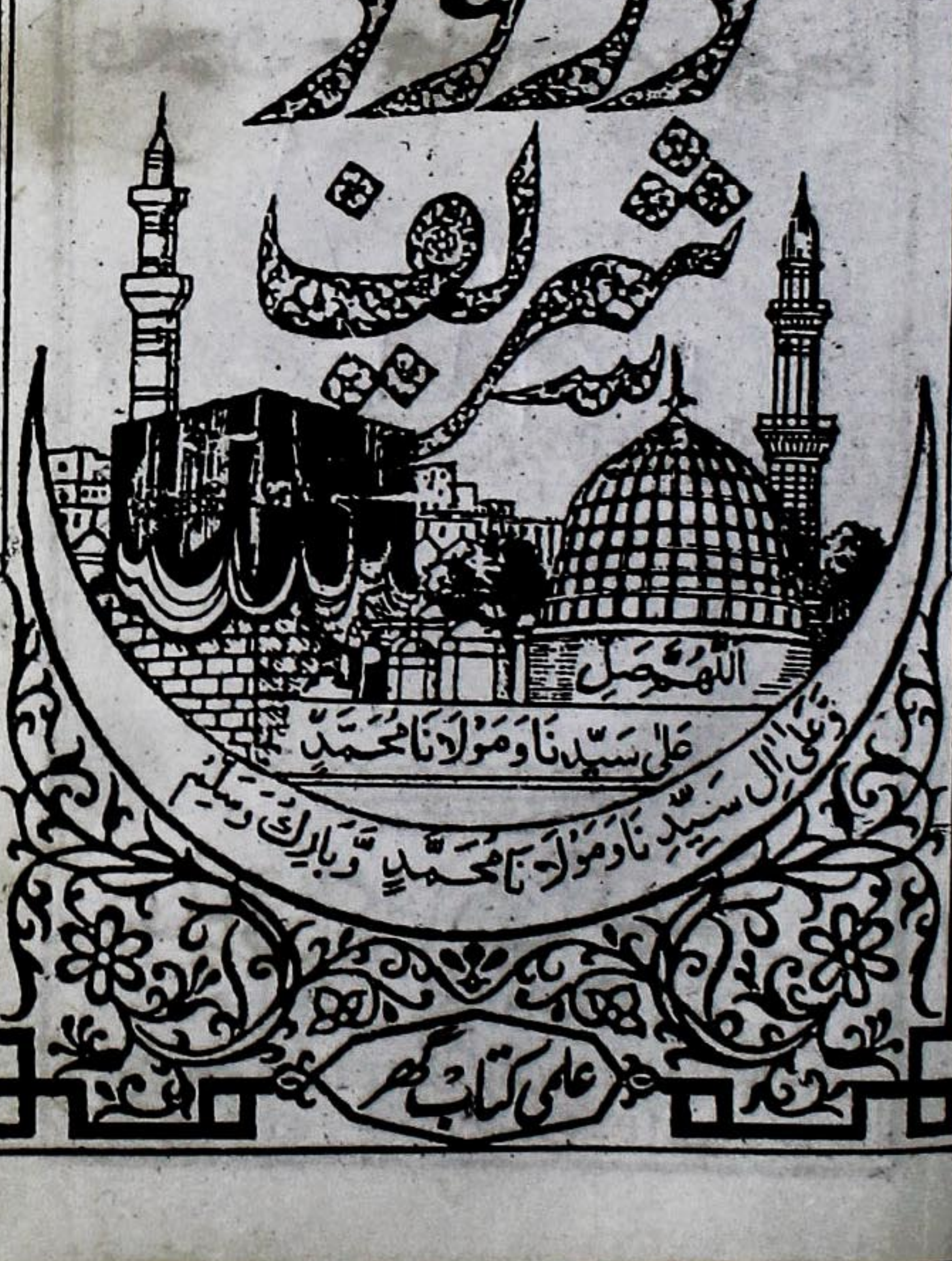

علمی کتاب گھر

Marfat.com

فضائل و برکات درود شریف

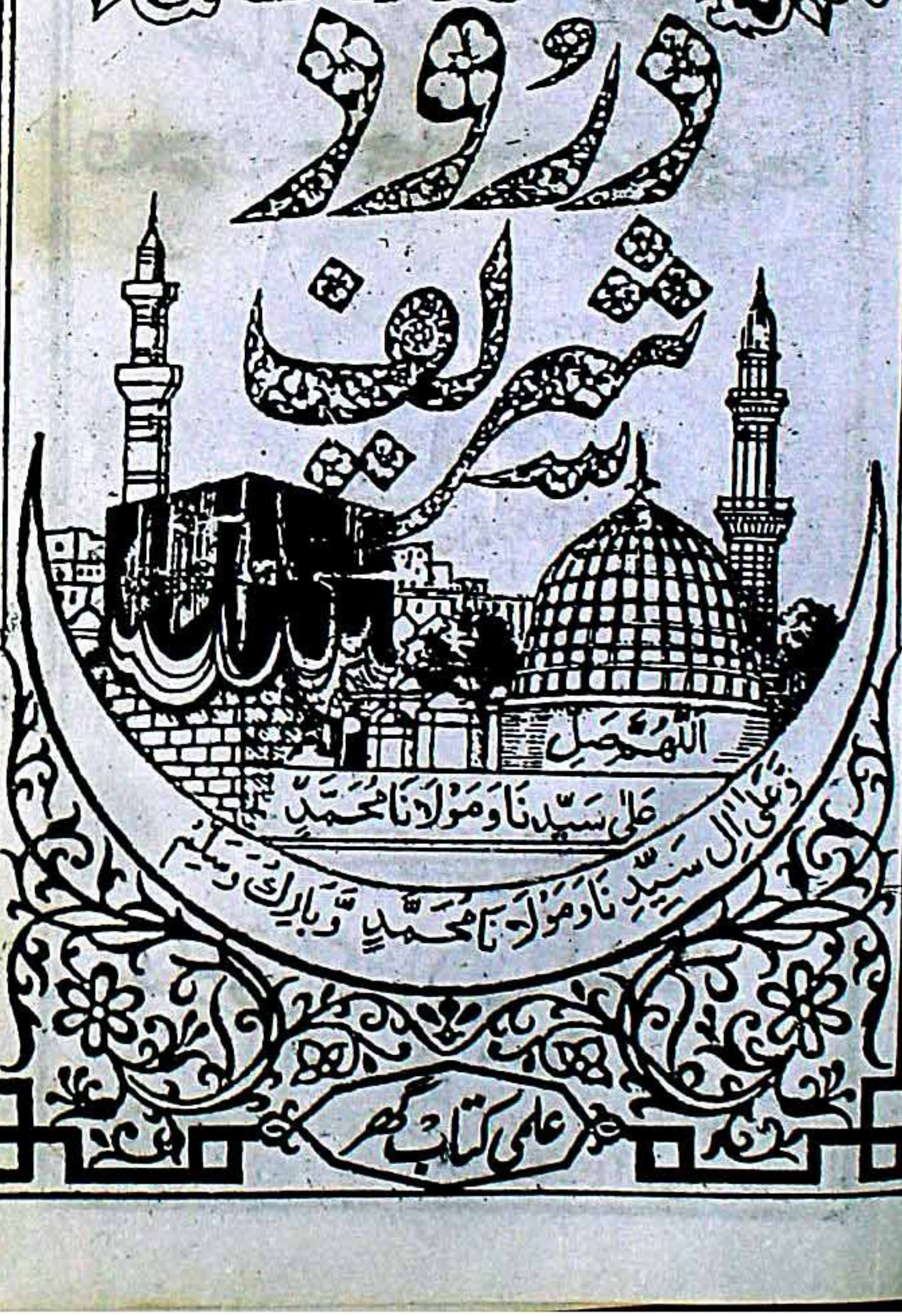

علمی کتاب گھر

Marfat.com

۲ ۳۳۷۲۳۳۲

فضائل و برکات درود شریف

۲۹۷۰۵۱
۸۹۵ ف

مؤلف و مرتب
ایک گمنام عاشقِ رسول انام صلی اللہ علیہ وسلم

علمی کتاب گھر
تاجرانِ قرآن مجید و اسلامی کتب
آسن مل اوجھا روڈ۔ اردو بازار کراچی (74200) پاکستان
فون : 216942-218713

Marfat.com

نعت

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

ہر ایک قلب نے پایا وہاں سکون و قرار
خدا کے فضل سے فردوس ہے نبی کا دیار صلی اللہ علیہ وسلم

خدا کے بعد وہ سب سے بزرگ و برتر ہیں
محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر ہے جسم و جان نثار

اُنہیں کی ذاتِ مقدس کا فیض ہے سارا
نہیں ہے رحمت عالم کی رحمتوں کا شمار

جو ایک بار مدینہ کو دیکھنا ہو نصیب
کروں میں خوبیٔ قسمت پہ اپنی ناز ہزار

قبول کر مرے مولا دُعا یہ عبدل کی
کہ ہو مرا بھی غلامانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں شمار

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بلغ العلیٰ بکمالہ

کشف الدجیٰ بجمالہ

حسنت جمیع خصالہ

صلوا علیہ وآلہ

Marfat.com

فہرستِ مضامین
فضائل و برکات درود شریف

مضامین	صفحہ نمبر
دیباچۂ مؤلف	۹
درود شریف پڑھنے کا حکم	۱۳
رسول عربیؐ اور خصوصی شان	۱۹
اللہ، قرآن، درود شریف	۲۵
ابن کعبؓ کا دربارِ نبویؐ میں معروضہ	۲۹
دعا کی درود سے مقبولیت	۳۱
درود اللہ کا ذکر ہے	۳۳
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس درود کا پہنچنا	۳۵
درود شریف اور دریائے رحمت	۳۹
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کی زیارت	۴۱
صرف ایک درود	۴۳
چاند، سورج اور درود شریف	۴۵
ابو سلیمانؒ کا فلسفہ	۴۷
قبولیت کی کنجی	۴۸
مشرق و مغرب کا فرشتہ	۴۹
درود شریف کی برکت	۵۱
چار سو مرتبہ جہاد	۵۳
درود کی غیبی امداد	۵۷
مصافحہ	۵۸
آسان صدقہ	۵۹
ہزار دن ایک درود	۶۱
دولت کا نسخہ	۶۲
غربت کا خاتمہ	۶۳
درود کے ایک حرف کے بدلے جنت	۶۵
جمعہ کے دن درود شریف کی فضیلت	۶۷
ایک درود جس کا ثواب لامحدود ہے	۷۱

Marfat.com

خدا صلوں آپ پر میرے ماں باپ
درود بھیجے اللہ آپ پر (اے نبی آل)

مضامین	نمبر صفحہ	مضامین	نمبر صفحہ
فرشتوں کے ساتھ نماز	۷۲	جنت کی چابی	۹۵
علامہ شہابؒ خفاجی کا فلسفہ	۷۳	ایک فقیری فلسفہ	۹۹
درود شریف وسیلہ شفاعت ہے	۷۵	رحمت کی یا لوٹ	۱۰۳
روحانیت کا راز	۷۶	حوض کوثر پر باریابی	۱۰۵
درود کی اصلی حقیقت	۷۷	تریاق مجرب	۱۰۷
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت	۷۹	حضرت جبرئیلؑ کیسے اور کیوں پیدا ہوئے	۱۰۹
آسان عمل، اجر عظیم	۸۰	ستر ہزار نیکیاں، ستر ہزار دن	۱۱۱
امام رازیؒ کا فلسفہ	۸۱	تاج الوظائف	۱۱۲
بے مثال محبت	۸۳	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سجدہ، خدا کا سلام	۱۱۳
عشق اور عبادت	۸۴	پانچ فرشتے	۱۱۶
مجلس کی مغفرت	۸۵	درود تاج	۱۱۷
درود دعا بھی ہے اور دوا بھی ہے	۸۷	درود خاص	۱۲۴
تین اعزاز	۸۹	درود لکھی	۱۲۵
خاص خاص	۹۱	درود واحد	۱۳۵
تین تحفے	۹۲	سات خاص الخاص	
عرش کا سایہ	۹۳	جنتی درود	۱۳۷
ایک آسان درود	۹۴		

Marfat.com

بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّ

مضامین	نمبر صفحہ	مضامین	نمبر صفحہ
درود عالی قدر	۱۴۵	درود العارفین	۲۱۳
درود رُومی یا تیسرا	۱۴۷	درود طیب	۲۲۱
درود رحمت یا ماھی	۱۵۱	درود کوثر	۲۲۳
درود تنجینا	۱۵۵	درود اعلیٰ	۲۲۵
درود ہزارہ	۱۵۸	درود امام شافعیؒ	۲۲۷
درود قرآنی	۱۵۹	شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا درود	۲۳۱
درود ناریہ	۱۶۱	درود شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ	۲۳۴
درود اوّل	۱۶۴	درود الفاتح	۲۳۵
درود قلبی	۱۶۷	درود محمدیؐ	۲۴۱
درود خمسہ	۱۶۹	درود حضوری	۲۴۵
درود انعام	۱۷۳	دس ہزار کا ثواب	۲۴۷
درود العابدین	۱۷۵	درود دوامی	۲۴۹
درود مقدس	۱۷۹	اللہ اور رسولؐ	۲۵۱
درود فاضل	۱۸۹	موسیٰ علیہ السلام اور درود شریف	۲۵۵
درود الاقطاب	۱۹۹	پرہیز	۲۵۷
درود نور	۲۰۱	سرکارِ دو عالم کی زیارت کا طریقہ	۲۶۱
درود العاشقین	۲۰۵	دین اور دنیا کی مکمل کامیابی	۲۶۵
درود افضل	۲۱۲	ایک درود ایک خزانہ	۲۷۱

Marfat.com

مضامین	نمبر صفحہ
زیارت	۲۷۵
گھر	۲۸۰
مسجد	۲۸۱
رحمت	۲۸۲
زحمت	۲۸۳
سزا	۲۸۴
جزا	۲۸۵
ثواب	۲۸۶
عذاب	۲۸۷
روایات مقدسہ	۲۸۹
حضور صلی اللہ علیہ وسلم	
اور فرشتے	۲۹۵
ایک کے دس	۲۹۶
دس کے سو	۲۹۷
ایک اور درود کا دن	
دوشنبہ	۲۹۸
ایک درود ایک لاکھ سلام	۲۹۹
چودہ ہزار	۳۰۱

مضامین	نمبر صفحہ
اللہ کا حکم	۳۰۳
رسول کا ارشاد	۳۰۵
ایک لاجواب درود	۳۰۷
درود اور مقام محمود	۳۰۹
مجرب ترین عمل اور زیارتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم	۳۱۳
حضرت آدم ؑ۔ بی بی حوا ؑ	
اور درود شریف	۳۱۵
درود ابراہیم علیہ السلام	۳۱۷
بچوں کے لئے درود	۳۲۳
درودِ اکبر	۳۲۷
درود مستغاث	۳۵۳
درود شریف کے متعلق چہل حدیث	۳۷۹ تا ۳۸۴
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمْ	

Marfat.com

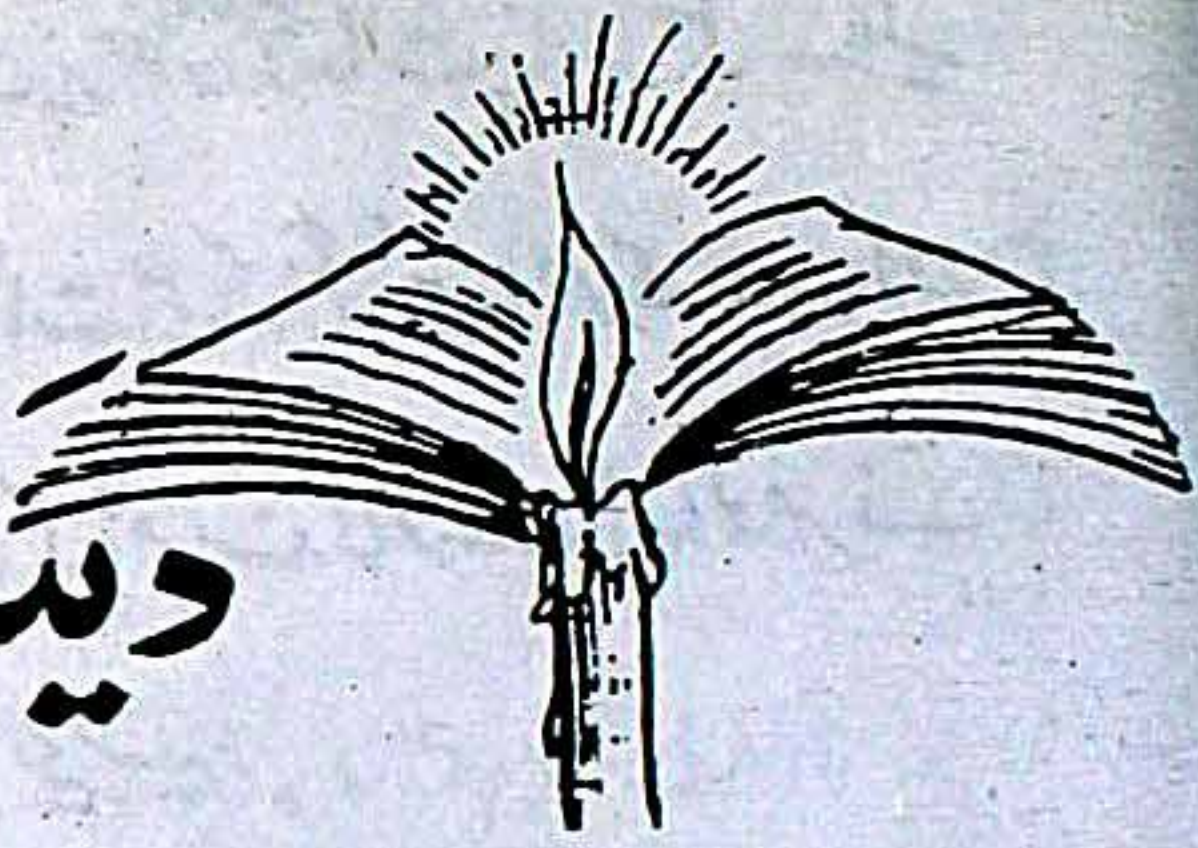

دیباچہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

سیّد الانبیاء حبیب کبریا احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اِس جہان آب وگل میں تشریف آوری عالمِ انسانیت پر خداوند کریم کا احسانِ عظیم ہے

دنیا جو صدیوں سے ظُلم و غارت گری، قتل، گمراہی دبے دینی کی تاریکیوں میں ڈوبی ہوئی تھی۔ اِس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاند کی طرح چمکے اور اندھیاری زمین رشکِ جنت بن گئی آپ نے ذرّوں کو آفتاب بنادیا اور غلاموں کو جہانگیری.

Marfat.com

عطا فرمائی۔ عالم انسانیت پر حضور رسالت پناہی صلی اللہ علیہ وسلم

وسلّم کے اتنے احسانات ہیں کہ اگر دُنیا بھر کے ادیب اور قلم کار ہزار ہا برس تک قلم بندی کرتے رہیں تو صرف دیباچہ بھی شاید نہ لکھ سکیں۔

جس طرح سورج سے روشنی اور چاند سے چمک اور ٹھنڈک وابستہ ہے یا جیسے پھولوں میں خوشبو اور جاندار میں روح اور حیات ہے۔ اسی طرح اسلام میں محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم میں اسلام پوشیدہ ہے۔ گویا ایک روح دو قالب ہیں۔

ہر مسلمان کا فرض ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کی شان اقدس اور آپ پر رحمتوں کی مسلسل بارش دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بے حد محبّت اور عزّت سے کم از کم ایک مرتبہ

Marfat.com

صبح اور ایک مرتبہ شام درود بھیجتا رہے۔ حالانکہ ہم اِس قابل کہاں کہ آپ کا نام مبارک اپنی اِس گنہ گار زبان سے لیں کیونکہ۔

ہزار بار بشویم دہن بہ مُشک و گلاب
ہنوز نامِ تو گفتن کمال بے ادبی ست

لیکن محبت میں تو ہر چیز جائز ہے اِس لئے محبت سے اپنے آقا اور اپنے عظیم محسن صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر وقت ہر گھڑی درودوں کی سوغاتیں بھیجتے رہنا نجات اور عبادت کا آسان نسخہ ہے۔

بخشائیں گے ان سب کو محشر میں مرے آقا
بھیجی ہیں درودوں کی جس جس نے بھی سوغاتیں

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

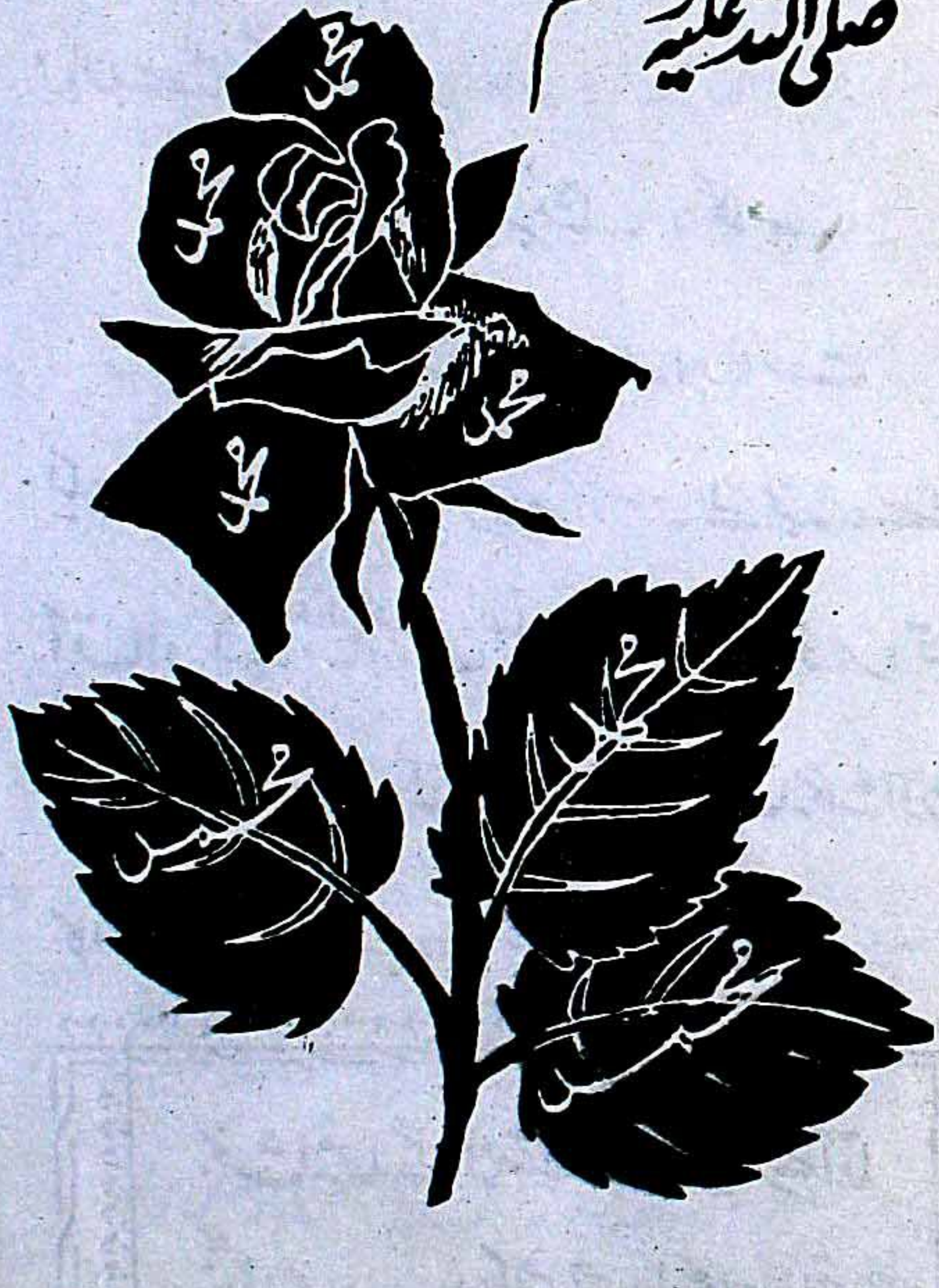

Marfat.com

درود شریف پڑھنے کا حکم

حضرت رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی

ذاتِ مقدّس تمام بنی نوع انسان کے لئے اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا انعام ہے۔ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم وہ پیغمبر تھے جنہوں نے بھٹکی ہوئی انسانیت کو نجات و ہدایت کا ایک ایسا روشن راستہ دکھایا جو رہتی دنیا تک ہر زمانے اور ہر دور کی تمام ضرورتیں پورا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

Marfat.com

ابن آدم کی عظمت کا اس سے بڑا ثبوت

اور کیا ہو سکتا ہے کہ باری تعالیٰ نے ان کے درمیان ایک ایسی عظیم ہستی کو ظاہر کیا جو اپنی ذات اور صفات کے اعتبار سے اللہ تعالےٰ کی بہترین تخلیق اور اشرف الانبیاء والمرسلین ہے

اللہ پاک نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رحمۃ للعالمین بنا کر اس دُنیا کے لئے روشنی بنا کر بھیجا۔

ہر سچے مومن اور مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اس احسان کا زیادہ سے زیادہ شوق و ذوق سے شکریہ ادا کرے اور ایسے طریقے سے کرے جو اللہ تعالیٰ کے پاس مقبول اور پسندیدہ ہو۔ شکریہ ادا کرنے اور یاد کرنے کا بہترین طریقہ ہے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں درود شریف کی سوغات پیش کرنا ہے۔ یہ وہ طریقہ ہے جو خداوند تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔

Marfat.com

اللہ تبارک و تعالےٰ نے بھی بندے کی عاجزی دیکھ کر ہمیں اپنے محسن کے احسان کا بدلہ دینے کا حکم فرمایا اور قرآن پاک میں فرمایا کہ۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ

چونکہ ہم حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے احسانات کا بدلہ چکانے سے عاجز تھے۔ خداوند تعالےٰ نے ہمارا عجز دیکھ کر ہم کو یہ آسان طریقہ سکھایا کہ درود و سلام پڑھو، جو دُعا بھی ہے دوا بھی ہے۔ سلام بھی ہے اور سوغات بھی ہے۔ شکریہ بھی ہے اور عین ادب بھی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

اب یہ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ جہاں تک ممکن
ہو سکے ختم المرسلین رحمۃ للعالمین نبی الحرمین صلی اللہ علیہ
وسلّم پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھتا رہے۔ یہ محض
احسان مندی کا اظہار نہیں بلکہ عبادت کا درجہ بھی رکھتا ہے
درود شریف ایک ایسا پاکیزہ اور نیک عمل ہے جو
انسان کو اس کی نسبت سفلی سے بلند کر کے غیر معمولی رفعتوں اور
عظمتوں تک آسانی سے پہنچا دیتا ہے۔ لاکھوں وظیفے اور
نفل عبادات ایک طرف اور صرف درود دوسری طرف
اگر خالص محبت سے پڑھا جائے تو آن کی آن میں انسان
کو عجیب غریب روحانی بلندیوں کے چھونے کے قابل بنا دیتا ہے
درود میں سب سے زیادہ عجیب اور اہم راز یہ ہے
کہ اللہ تعالےٰ خود بھی درود پڑھتا ہے اور بندے بھی درود
پڑھتے ہیں اور یہ ہی ایک ایسا عمل ہے جو خدا بھی کرتا ہے

Marfat.com

اور انسان بھی۔ یعنی خداوند تعالےٰ کے ساتھ ہاں میں ہاں ملانا ہے

کیا عجیب شرف ملتا ہے محبت کو سے

خُدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم

خُدا چاہتا ہے رضائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

خدائے قدوس بذاتِ خود فرشتوں کے ساتھ اپنی شان اور عظمتِ بے نہایت کے باوجود حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کی فضیلت اور محبّت بیان فرماتا ہے اور جب سارا عالمِ ملکوت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کی تعریف و توصیف سے گونجتا رہتا ہے تو عالمِ ناسوت کو بھی دولت ایمان سے سرفراز کرنے، روحانیت صلی اللہ علیہ وسلم سے مالا مال کرنے اور محبت محمدی پیدا کرنے کا حکم دیا گیا تاکہ وہ بھی درود و سلام کے زمزموں سے اپنی ناسوتی فضا کو معطّر و معمور کریں۔

Marfat.com

اللہ تعالےٰ نے اس مادّی دُنیا میں جیسے پھولوں
پھلوں کو الگ الگ رنگت اور خوشبو دی ہے، لیکن
سب پھولوں کا سردار گلاب ہے اور سب پھلوں کا
سردار آم ہے ایسے ہی درود شریف کی عبادت کو
خاص امتیاز حاصل ہے۔ اور یہ بھی عبادت کا تاج ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ
وَعَلٰی اَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

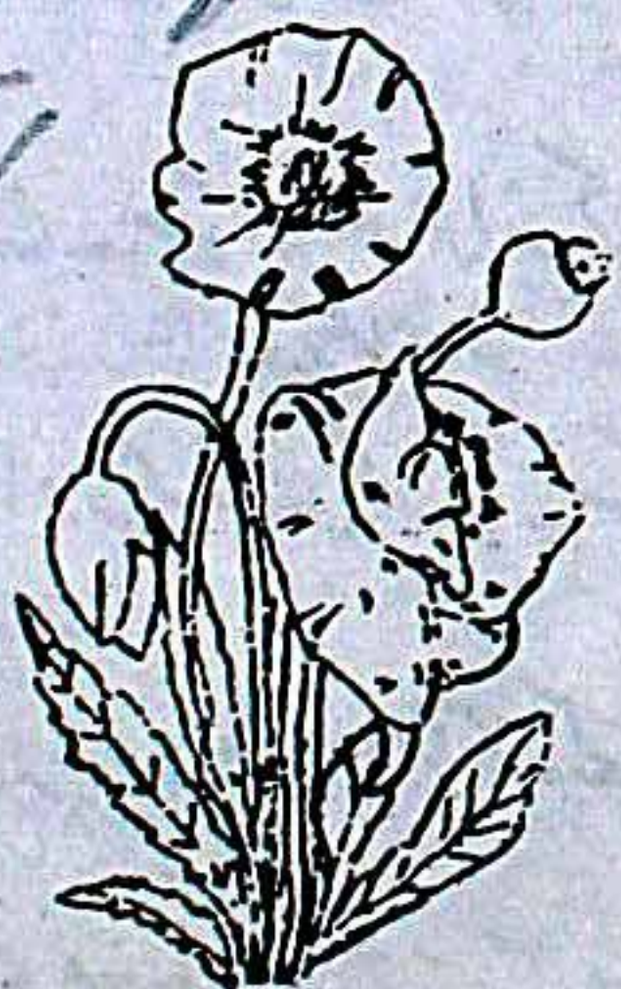

Marfat.com

رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم
اور
خصوصی شان

اللہ تعالیٰ نے ہر ایک نبی کو کسی نہ کسی خصوصی شان اور عظمت سے نوازا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ دوستی کا اعلان کیا اور ان کی جائے سکونت کو حج کا مرکز بنایا۔ حضرت ادریس علیہ السلام کی شان میں فرمایا کہ وہ سچّے نبی تھے جن کا درجہ ہم نے بلند کیا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو صادق الوعد کے شاندار اعزاز کے ساتھ نوازا۔

حضرت آدم علیہ السلام کو یہ اعزاز بخشا کہ فرشتوں کو انکے سامنے سجدے کا حکم دیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی محبت کو سراہا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو شرف کلام بخشا۔ حضرت اسحاق علیہ السلام کو اصحابِ

Marfat.com

بصیرت میں شمار کیا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کو حسن دیکر اس کی
تعریف کی لیکن حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم کو اور تو کئی خصوصی
اعزازات سے نوازا لیکن خاص الخاص ان کے ذکر کو اپنا ذکر
قرار دیکر ان کے نام کو اپنے نام کے ساتھ شاملِ ذکر کر دیا
نہ فقط یہ بلکہ ان پر درود و سلام پڑھنا اپنی مشغولیت قرار دی۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ (قرآن)

معلوم ہے کہ حق تعالیٰ نے دریاؤں اور سمندروں کی تہ میں
بڑی بڑی نعمتیں اور دولتیں پوشیدہ رکھی ہیں غوطہ مارنے والے
ان قیمتی چیزوں کو حاصل کر لیتے ہیں چنانچہ سچّے موتی کے سیپ کو
دیکھتے کہ دریا میں غوطہ مارنے والے سچّے موتی کی سیپ کا ڈھیر
لگا دیتے ہیں۔ پھر جب کہ سیپ سے سچّے موتی برآمد ہوتے ہیں

Marfat.com

تو بادشاہوں کے تاج میں لگائے جاتے ہیں جن کو شہنشاہ سر پر پہنتے ہیں اور فخر محسوس کرتے ہیں۔

اسی طرح درود خواں جب درود شریف پڑھتا ہے۔ تب وہ تین قسم کے دریاؤں میں غوطہ لگاتا ہے۔ پہلا نورِ توحید کا دریا دوسرا نورِ نبوت کا دریا اور تیسرا نورِ ولایت کا دریا۔ جب اَللّٰھُمَّ بندے نے کہا تو ربّ تعالیٰ کے تمام اسمائے حسنیٰ کی فضیلت کو پالیا اور تمام فضائل کو حاصل کرلیا۔ صرف درود شریف کا پہلا لفظ یعنی اَللّٰھُمَّ جب کہا تو اللہ کے تمام اسمائے حسنیٰ کی تلاوت ہوگئی۔

سُبحان اللہ کیا برکت والا لفظ ہے جس میں توحید کا نور اسم ذات کا نور اور اسم صفات کے انوار چمک رہے ہیں یہ رحمتِ الٰہی کا ایسا بے کنار سمندر ہے جو اس میں غوطہ مارنے والوں کو دونوں عالم میں نہال کر دیتا ہے۔

Marfat.com

دیکھئے درود شریف پڑھنے والوں کی شان۔ پہلے انہوں نے

اَللّٰھُمَّ پڑھتے ہوئے نور توحید کے دریا میں غوطہ لگا کر ذاکر

کا مرتبہ پایا کہ درود خواں رتبۂ ذکر الٰہی اور مرتبۂ تعمیلِ سُنّت حضرت

سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچ گیا۔

جب درود خواں یہ الفاظ کہتا ہے :۔

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تو آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے نورِ رسالت اور

فضیلت میں غوطہ کھاتا ہے۔ یہ غوطہ سب سے اعلیٰ اونچا اور سلامتی

والا ہے۔ اس میں غوطہ لگانے سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رحمت الٰہی

کی دل و دماغ میں عجیب خوشبو پیدا ہو جاتی ہے۔

خدا تعالیٰ نے صاف الفاظ میں فرمایا ہے کہ جو رسول

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود پڑھے تو اللہ کے فرشتے اس

آدمی پر دس نعمتیں نازل فرماتے ہیں۔ اس لئے جب آدمی

وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ کہتا ہے تو فضل و کرم اور کرامت

۳۳ ۲ ۲ ۳ ۷

Marfat.com

کے دریا میں غوطہ لگاتا ہے اور پاک و صاف ہو جاتا ہے۔

(سبحان اللہ) اب درود خواں نے نیا لباس پہن لیا۔ جس کو نورانی لباس کہتے ہیں جو آسانی سے میسر نہیں آتا نہ کہیں خریدا جا سکتا ہے نہ ہر ایک اسے دیکھ سکتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

درود شریف جیسی نہ کوئی رحمت پیدا ہوئی ہے نہ ہوگی حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے میں جو فوائد ہیں ان کو اس کتابچہ میں باریک بینی سے ملاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم پر کتنی کثرت سے ہم مسلمانوں کو درود پڑھنا چاہیے

اللہ تعالیٰ ہم سب کو درود شریف اور عشقِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) میں محو کرے۔ آمین

Marfat.com

Marfat.com

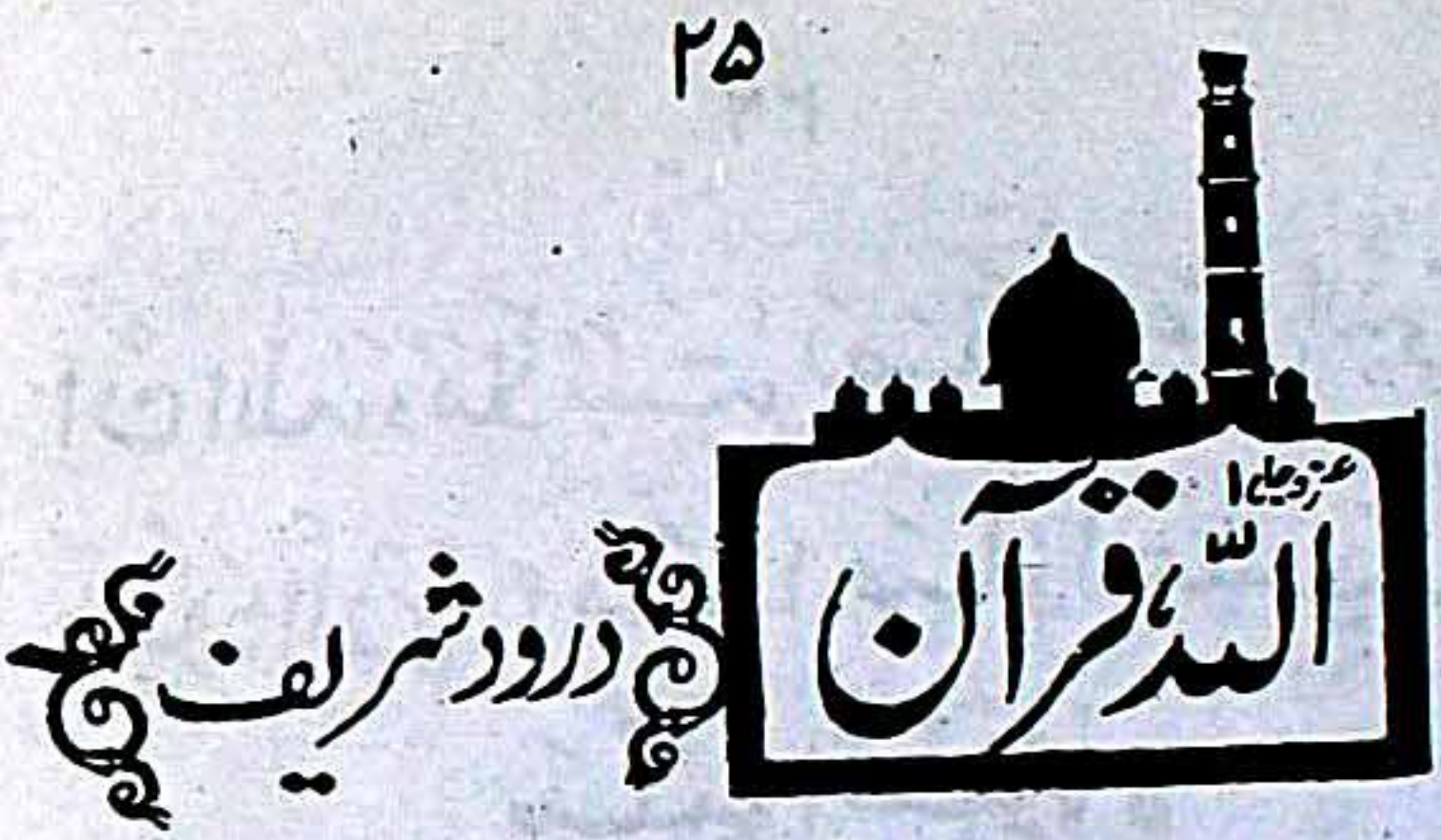

رسول مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود وسلام کا تاکیدی حکم اور اس کے فضائل و برکات جس طرح قرآنِ مجید اور شریعت اسلام میں آئے ہیں۔ پچھلی کسی اُمت و شریعت یا پیغمبر کے لئے نہیں آئے۔ یہ حکم ہمارے نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اُن خصوصیات میں سے ہے جن میں اللہ تعالےٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام انبیاء کرام علیہم السلام میں امتیاز خاص عطا فرمایا ہے۔

قرآن شریف کے بائیسویں پارہ کے سورۂ احزاب میں رب تعالےٰ نے خاص طور پر حکم صادر فرمایا ہے کہ

Marfat.com

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ
سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ہ

یعنی اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر
اے مومنو تم بھی بھیجو درود و سلام ان پر جیسا کہ سلام
بھیجنے کا حق ہے۔

یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ مسلمانوں پر حضورِ
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احساناتِ عظیم کا تقاضا
یہ تھا کہ مسلمان اپنی طرف سے اس احسانِ عظیم کا کوئی
شکریہ اپنے آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی
خدمت میں پیش کریں۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے
کرو کہ اپنے رب سے درخواست یا دعا کرو کہ وہی اپنے

Marfat.com

رسول پر مزید رحمت اور سلامتی نازل فرمائے۔ چنانچہ ہم
اللہ سے یہ درخواست کرتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

یعنی اے اللہ سلامتی نازل فرما اور برکت نازل فرما
ہمارے آقا ہمارے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل و اولاد پر۔
اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ رسول
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام اتنا بلند و بالا ہے کہ
تمام اُمت اور تمام کائنات مل کر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات
کا بدلہ نہیں چکا سکتی۔ بجز اس کے کہ اللہ تعالیٰ ہی سے
درخواست اور دُعا کی جائے کہ وہی رب جلیل اپنی شان
کے مطابق مزید اور مزید رحمت۔ کرم و فضل اور سلامتی

Marfat.com

ہمارے محسن انسانیت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

علیہ وسلّم پر فرمائے۔

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ذات پاک کو اس دُعا کی حاجت نہیں بلکہ اس کا سارا فائدہ ہمیں ہی پہنچتا ہے اور جس کی وجہ سے فضل وکرم معافی اور مغفرت ہم ہی کو ملتی ہے۔

درود شریف کو جو ایک دُعا اور سلام ہے عبادات میں امتیازی حیثیت اسی لئے حاصل ہے کہ خلوص دِل اور محبّت جگر سے اسے کثرت سے پڑھنے سے رَبّ العالمین کی خاص الخاص شفقت وعنایت اور رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم کا روحانی قرب اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی شفقت وشفاعت آسانی سے حاصل ہوتی ہے۔

Marfat.com

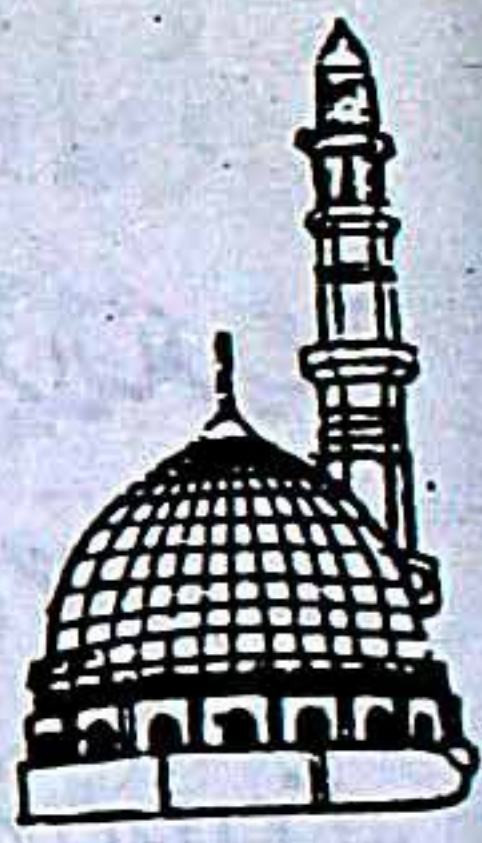

ابن کعب رضی اللہ عنہ کا دربار نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں معروضہ

ترمذی شریف میں ہے کہ حضرت ابن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم میں دعا میں آپ صلّی اللہ علیہ وسلم کے لئے کتنا وقت درود شریف کے واسطے مقرر کروں۔

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا جو تم چاہو، عرض کیا "چوتھائی" فرمایا اگر زیادہ کرو تو بہتری ہے۔ میں نے پھر عرض کیا کہ آدھا حصہ مقرر کروں۔ حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زیادہ کرو تو بہتر ہے میں نے عرض کیا ساری دعا

Marfat.com

میں درود شریف ہی پڑھتا رہوں یعنی کل وقت درود کے
لئے وقف کر دوں؟

حضور صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ایسا کریگا تو
اللہ تعالیٰ تیری دنیا اور آخرت میں کام آئے گا اور تیرے
سارے گناہ بخش دیگا۔ یعنی تیری سب حاجتیں پوری ہونگی۔

صلّی اللہ علیٰ محمد وآلِ محمد

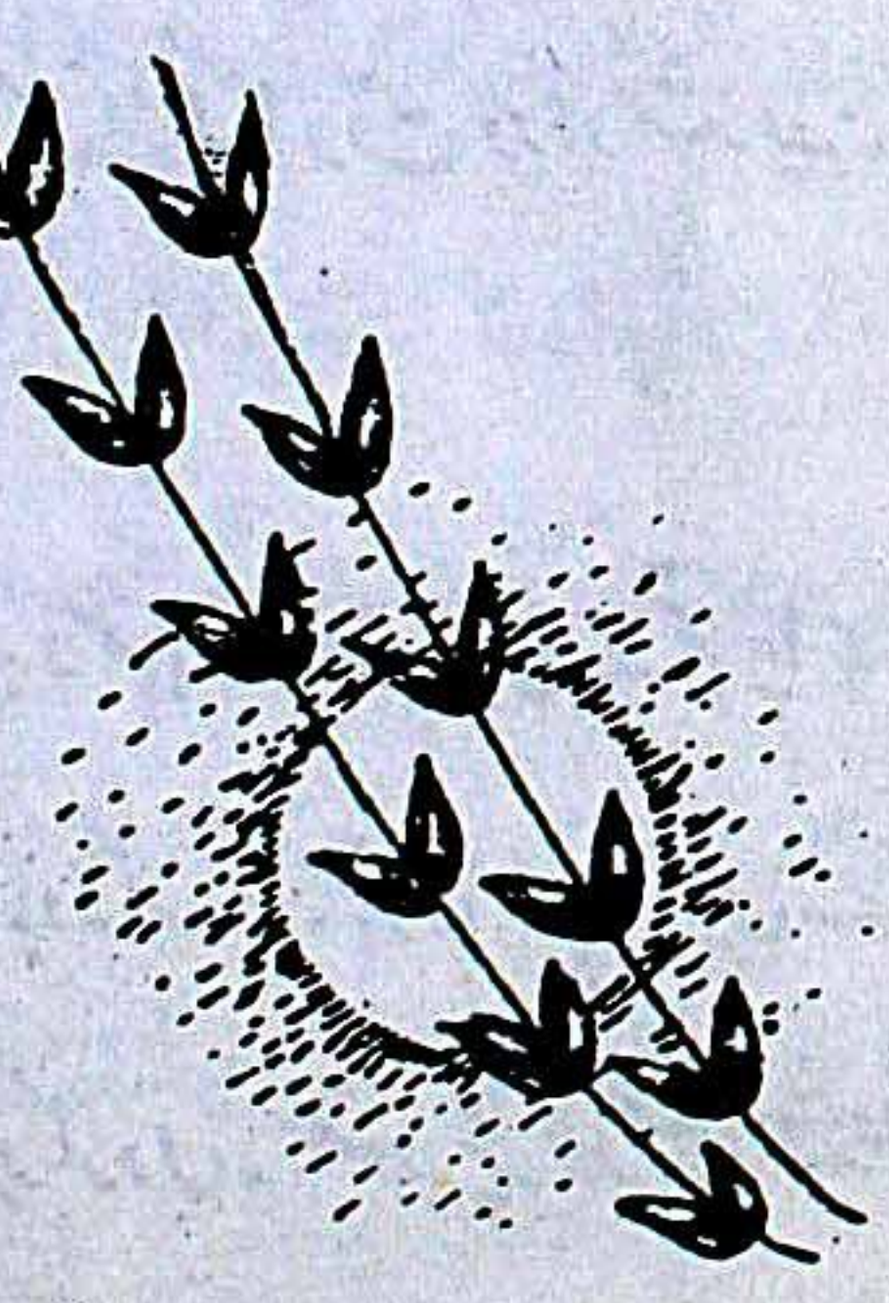

Marfat.com

دُعا کی دَرُود سے مقبُولیت

حضرت شیخ ابو سلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے کہ ساری عبادتوں میں مقبول اور نا مقبول ہونے کا خطرہ ہے لیکن درود شریف ایک ایسی عبادت ہے جو فوراً قبول ہوتی ہے۔

حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف ہر حال میں مقبولیت کا درجہ رکھتا ہے ہے۔ اس لئے ہر دُعا میں درود شریف پڑھنا یقیناً دعا قبول کرانے کا ذریعہ ہے۔

جہاں تک ہو سکے ہم گنہ گاروں کو اس فتنے فساد کے زمانے میں درود شریف کا زیادہ سے زیادہ ورد رکھنا چاہیئے اور اپنے قلب کو منوّر کرنا چاہیئے۔ اس عمل سے آسانی سے قلب

Marfat.com

منوّر ہوتا ہے۔ گناہ معاف ہوتے ہیں اور اعمال درست
ہو جاتے ہیں۔ امیدیں بر آتی ہیں۔ فتح اور مسرت حاصل ہوتی
ہے ربّ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو جاتی ہے اور سب سے زیادہ
اور اہم یہ کہ قیامت کے سخت ترین دہشت ناک دن میں ورود
خواں کو امن اور اطمینان نصیب ہوتا ہے۔

اللہ یہ نعمت ہر ایک کو نصیب کرے۔ آمین

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

Marfat.com

دُرُود
عزوجل
اللہ کا ذکر ہے

خداوند کریم نے قرآن شریف میں فرمایا ہے:۔

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

یعنی بلند کیا ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر۔

علامہ قاضی عیاض تفسیر فرماتے ہیں کہ حق تبارک و تعالیٰ نے اپنے حبیب احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد فرمایا ہے کہ:۔

"میں نے تمہیں اپنی یاد میں سے ایک یاد کیا جسنے تمہارا ذکر کیا اس نے میرا ذکر کیا"۔ اس کا صاف اور آسان مطلب

Marfat.com

یہ ہے کہ جس نے حضور پُر نور رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم پر
صلوٰۃ وسلام پڑھا تو اس نے تحقیق اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا۔

حضرت مولانا محمد علی خان مرحوم رامپوری اپنی مشہور
کتاب "فلاح دین و دنیا" میں فرماتے ہیں کہ جو شخص صدقِ دل
سے ایک مرتبہ حضرت رسول مقبول احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلّی اللہ
علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے
جیسے ماں کے پیٹ سے ابھی پیدا ہوا۔ ایک لاکھ نیکیاں اس کے
اعمال نامہ میں لکھی جاتی ہیں اور اس کا نام زندہ اولیاء میں تحریر
ہوتا ہے یہ ہے مختصراً درود شریف کا ثواب۔

"ذکر حبیب کم نہیں وصل حبیب سے"

صلی اللہ علیہ وسلّم

☆

Marfat.com

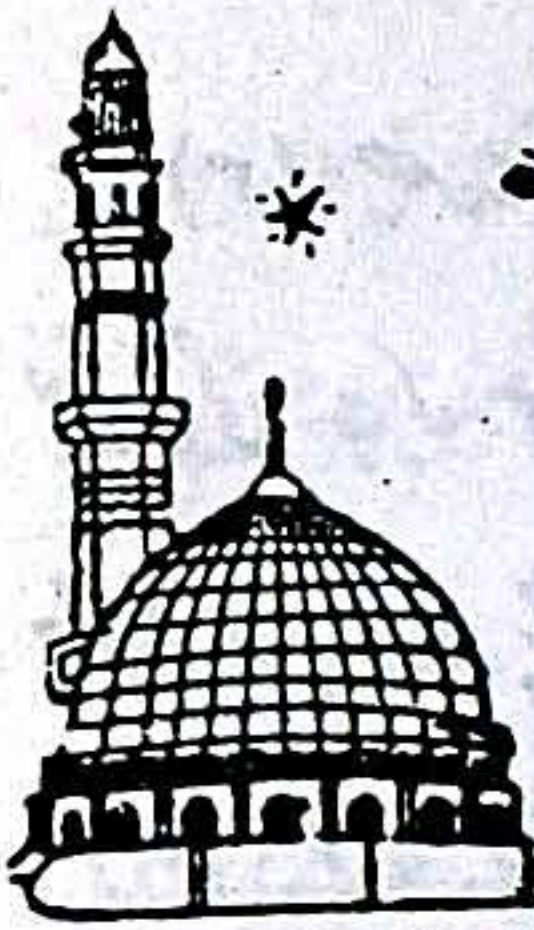

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس درود کا پہنچنا

(۱) حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور انور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اللہ تبارک تعالیٰ کے بہت فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر پھرتے رہتے ہیں اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی امت کی طرف سے حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کو سلام پہنچاتے رہتے ہیں۔

(۲) حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور پُرنُور صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار فرمایا کہ تم جہاں کہیں ہو مجھ پر درود پڑھتے رہا کرو، بے شک تمہارا درود میرے پاس پہنچتا رہتا ہے

Marfat.com

(۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حدیث شریف

نقل کی گئی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی مجھ پر درود پڑھتا ہے وہ مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور میں اس کے بدلے میں اس پر درود بھیجتا ہوں اور اسکے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(۴) مشکوٰۃ شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث نقل کی گئی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود پڑھا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچ جاتا ہے۔

(۵) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے حدیث شریف ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ جل شانہ، نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہے۔ پس جو

Marfat.com

شخص مجھ پر درود بھیجتا رہے گا وہ فرشتہ مجھ کو اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر درود پہنچاتا رہے گا کہ فلاں شخص کا بیٹا ہے اس نے آپ پر درود بھیجا ہے۔

(۶) حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک ایسا فرشتہ ہے جس کو خداوند قدوس نے ساری مخلوق کی بات سننے کی قوت عطا فرمائی ہے وہ قیامت تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر متعین رہے گا جب کوئی شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے گا وہ فرشتہ اس شخص کا اور اس کے ماں باپ کا نام لیکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہتا ہے کہ فلاں کا بیٹا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے۔

(۷) حضرت علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے قول بدیع میں حضرت سلیمان بن یحیم رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے خواب میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی میں

Marfat.com

نے دریافت کیا کہ یارسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم یہ جو لوگ حاضر ہوتے ہیں اور آپ (صلّی اللہ علیہ وسلم) پر سلام کرتے ہیں آپؐ ان کو سنتے ہیں ؟

آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "ہاں سُنتا ہوں اور ان کے سلام کا جواب بھی دیتا ہوں"۔

(۸) حضرت ابراہیم بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حج سے فارغ ہو کر مدینہ شریف گیا اور روضۂ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا کر قبر کے نزدیک سلام عرض کیا میں نے حجرہ شریف کے اندر سے صاف طور پر "وعلیکم السلام" کی آواز سُنی۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

Marfat.com

دُرُودِ شریف
اور
دریائے رحمت

حضرت مولانا شاہ عبدالحق صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے والو یاد رکھو تم دریائے رحمت کے تیراک ہو۔

جب اَللّٰھُمَّ صَلِّ کہا تو کرم خداوندی کے دریاؤں میں غوطہ زن ہوئے۔

جب عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

کے الفاظ زبان پر آئے تو دریائے رسالت کی موجوں میں آگئے۔

جس وقت وَّعَلٰی اٰلِہٖ کہا تو اہلِ بیتِ نبی صلّی اللہ علیہ وسلم کی بخششوں کے دریاؤں میں لہریں لے رہے ہو۔

Marfat.com

اے صحرائے معصیت میں پیاسے بھٹکنے والو! کس طرح
یہ بات سمجھ میں آئے کہ ایسے ایسے نورانی دریاؤں سے جن سے تمناؤں
کی کھیتیاں سرسبز و شاداب ہوتی ہیں، گلشنِ ایمان ہرا بھرا ہو کر لہلہاتا
ہے قلب اور دل و دماغ کو سرور و فرحت حاصل ہوتی ہے،
روح و ایمان کو تر و تازگی ملتی ہے۔ تم تشنہ کام اور نامراد پھرو۔

فوراً پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَ
سَلِّمْ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

رسول اللہ کے چہرے کی زیارت

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے

روایت ہے کہ میں نے ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرۂ مبارک دیکھ کر کہا سُبْحَانَ اللہِ آپ کا چہرہ اور رنگ کیسا نور سے لبریز ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ ان لوگوں کے لئے بڑی خرابی ہے جو قیامت کے دن اس چہرے کو دیکھنے سے محروم ہو جائیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ لوگ بخیل ہوں گے۔

عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا تو میں نے پوچھا بخیل کون ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخیل وہ ہے جو میرا نام سنے اور درود نہ پڑھے۔

Marfat.com

فرمایا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ عزوجل
کے فرشتے درود بھیجتے ہیں جس پر اللہ کے
فرشتے درود بھیجتے ہیں اس پر خود اللہ تعالیٰ
درود بھیجتا ہے اور جس پر اللہ تعالیٰ درود
بھیجتا ہے اس کیلئے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی
ہر چیز چرند، پرند شجر و حجر دعا کرتے ہیں۔

Marfat.com

صرف ایک درود

علامہ سخاویؒ بعض تواریخ سے نقل کرتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص بہت گنہگار تھا جب وہ مرگیا تو لوگوں نے اس کو زمین پر پھینک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر وحی بھیجی کہ اس شخص کو غسل دیکر خود نماز جنازہ پڑھیں اس کو معاف کر دیا گیا

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ کیسے معاف کر دیا، خداوند قدوس نے فرمایا اس شخص نے ایک رات توریت میں میرے پیارے نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام دیکھا تو اس نے تعظیماً ان پر درود پڑھا میں نے اس وجہ سے مغفرت کر دی۔

سبحان اللہ ایک درود کی وجہ سے رب تعالیٰ نے سخت گنہگار کو معاف کر دیا۔

Marfat.com

اگر امّت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے افراد ہر روز ایک
مرتبہ بھی درود پڑھیں تو باری تعالیٰ ان کو کتنا ثواب دیگا۔
ہر ایک مسلمان کا فرض ہے کہ خاص طور پر جمعہ کے دن
یا جمعہ کی رات کو ساری کتاب کے سب کے سب درود شریف
کم از کم ایک مرتبہ پڑھ لے اگر یہ ممکن نہیں تو مہینے میں ایک بار
اگر یہ بھی ممکن نہیں تو سال میں ایک بار اگر یہ بھی ممکن نہیں تو
عمر بھر میں ایک بار اس کتاب کے سب کے سب درود شریف
ضرور پڑھ لے، پھر جنت کی امید رکھے اللہ بڑا رحیم و کریم
ہے بے بخش بھی دے تو کیا تعجب کی بات ہے۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

Marfat.com

۱ چاند سورج اور درود شریف

ایک فنا فی قلبی کے مرتبہ پر پہنچنے والے بزرگ (نام ظاہر کرنے کا حق نہیں) ایک روز عشاء کی نماز کے بعد اپنے رہبرِ کامل کے پاس حاضر ہوئے اور بزرگ کو دیکھتے ہی چیخ چیخ کر نعرہ اللہ اکبر لگا کر بے ہوش ہو گئے۔ آخر دو گھنٹے کے بعد جب ہوش آیا تو تحقیق کی گئی کہ بھائی کیا بات تھی، جس نے تم کو پاگل بنا دیا؟ آخر حقیقت کیا ہے؟ اس بزرگ نے کہا کیا عرض کروں۔ سینکڑوں چاند اور سورج ہیں کہ جو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر اطہر و منوّر سے نکل کر حضرت مُرشد کامل کے نورانی دل میں پے در پے سما رہے تھے

Marfat.com

جن کی روشنیوں اور تجلّیوں کی تاب مجھ میں نہ رہی اور میں چیخ اٹھا۔

ایک محرم راز نے اس مرشد سے پوچھا کہ حضور یہ جو آپ کے مرید نے سُورج اور چاند دیکھے یہ کیا تھے؟ اتنے سورج اور چاند کہاں سے آتے۔ بزرگ کامل نے آہستہ سے فرمایا کہ اس وقت میں حضور دل سے رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھ رہا تھا۔ چوں کہ یہ مرید اپنے دل کے آئینہ کی ذکر قلبی اور ذکر خفی سے پوری صفائی کر چکا تھا لہذا میرے دل کا عکس اس کے دل کے آئینہ میں چمک اٹھا۔ یہ سب درود شریف کی برکتیں ہیں۔

حاصل مطلب یہ ہے کہ درود شریف چاند اور سورج کی صورت میں ان کو نظر آئے۔ حالانکہ چاند اور سورج بھی کیا ہیں۔ درود شریف ان سے بڑھکر ہے اس لئے کہ فعل الٰہی ہے خود خداوند تعالیٰ درود بھیجتا ہے۔

Marfat.com

ابو سلیمان کا فلسفہ

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

حضرت ابو سلیمان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی چاہے کہ اس کی حاجتیں پوری ہوں تو دعا میں زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھے۔ دعا یا حاجت مانگنے سے پہلے درود پڑھے اور آخر میں بھی درود پڑھے۔ اللہ تعالیٰ درود کو فوراً قبول کرتا ہے اور جب اوّل و آخر میں درود ہے، جس کو قبول فرمائے گا تو بیچ کا حصّہ یعنی حاجت کی دُعا ضرور قبول فرمائے گا

اس طرح انشاء اللہ کام ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

قبولیت کی کنجی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ کوئی دُعا ایسی نہیں ہے کہ اس میں اور اللہ تعالیٰ کے بیچ میں پردہ نہ ہو۔ مگر جب کوئی شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اس درود کی برکت سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دُعا درود کے ہمراہ بارگاہ الٰہی میں درجۂ قبولیت پر پہنچتی ہے اور اگر کوئی شخص دُعا مانگنے کے ساتھ مجھ پر درود نہیں بھیجتا تو اس کی دعا الٹی پھر آتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

مشرق و مغرب کا فرشتہ

دلائل الخیرات میں ایک نہایت ہی عجیب حقیقت درج ہے کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میرے اوپر بسبب تعظیم درود بھیجا تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے ایک ایسا فرشتہ پیدا کرتا ہے جس کا ایک بازو مشرق میں اور دوسرا مغرب میں اور پاؤں اس کے ساتوں زمینوں کے نیچ میں ہوتے ہیں اور گردن اس کی عرش سے لگی رہتی ہے اللہ تعالیٰ اس فرشتے سے فرماتا ہے۔ اے فرشتے درود بھیج اس بندے کے اوپر جس نے درود بھیجا تعظیم کے لئے میرے نبی صلّی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم پر پس وہ فرشتہ قیامت تک اس آدمی پر درود
بھیجتا رہتا ہے۔ (سُبحانَ اللہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ
وَسَلِّمْ

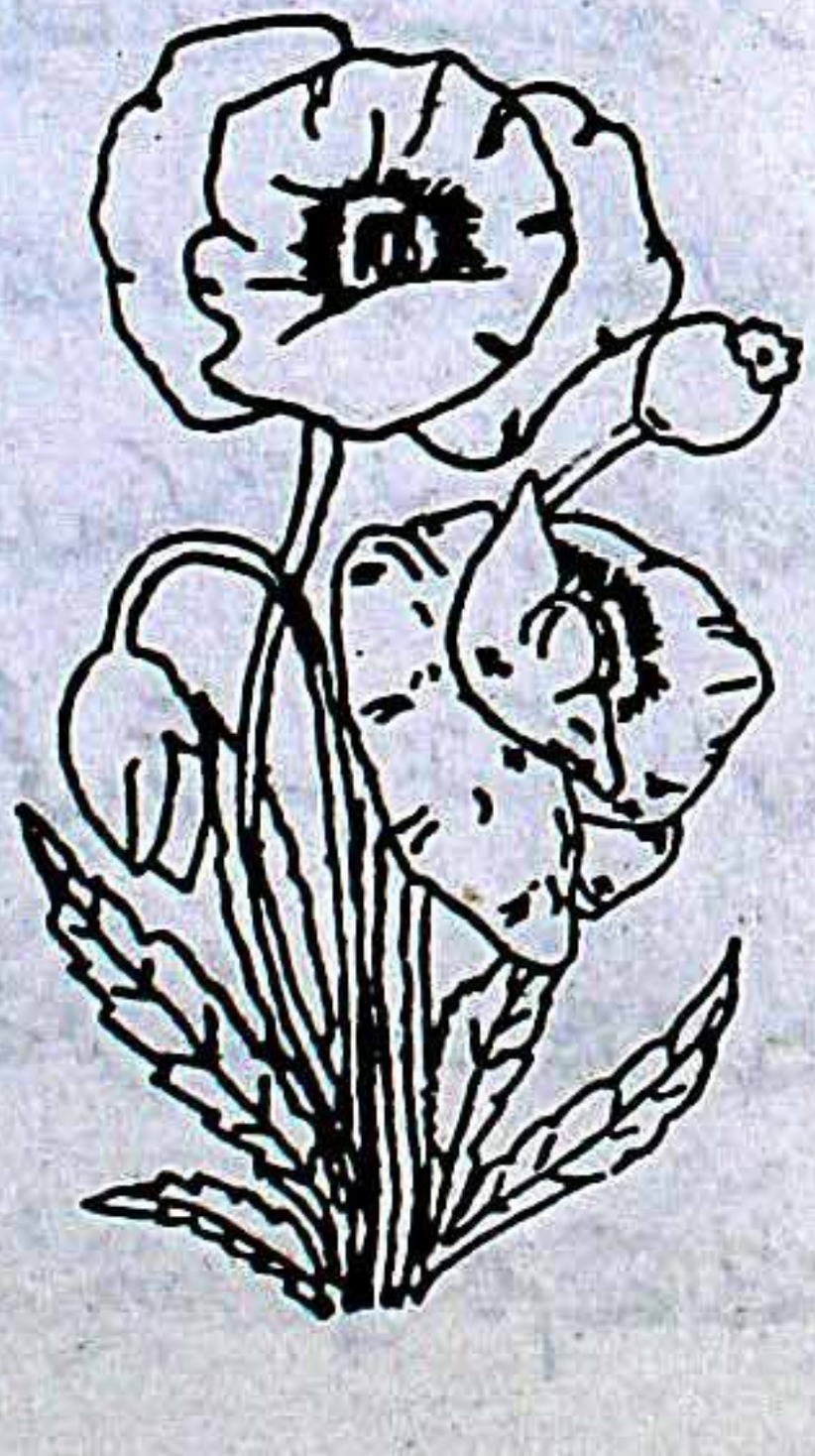

Marfat.com

درُود شریف کی برکت

شیخ المشائخ شبلی نور اللہ مرقدہ سے نقل کیا گیا ہے کہ میرے پڑوس میں ایک آدمی مرگیا میں نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ کیا گزری اس شخص نے کہا میرے اوپر سخت سے سخت اور عجیب وغریب پریشانیاں گذریں۔ جب فرشتوں نے منکر نکیر کے جوابات مکمل نہ دینے پر مجھے عذاب دینے کا ارادہ کیا تو ایک نہایت حسین وجمیل شخص میرے اور ان کے درمیان حائل ہوگیا اس مبارک شخص سے اعلیٰ درجہ کی خوشبو آرہی تھی اس نے فرشتوں کو میری طرف سے جوابات دئے اور میں بچ گیا۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ کون ہیں جو اس مصیبت میں میرے

Marfat.com

کام آئے تو انہوں نے کہا کہ میں تیری کثرت درود سے پیدا
کیا گیا فرشتہ ہوں مجھ کو حکم ہے کہ ہر مصیبت میں تیرا
ساتھ دوں اور مدد کروں۔

یہ ہے درود شریف کی عنایت و برکت۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

چار سو مرتبہ جہاد

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک چیز ایسی ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ جنت میں بندے کے سو درجے بلند کرتا ہے اور ہر دو درجے کے درمیان بلندی کا اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین و آسمان کے درمیان ہے۔

ابو سعید رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم وہ کیا چیز ہے؟ آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جہادِ فی سبیل اللہ۔ جہاد فی سبیل اللہ۔ جہاد فی سبیل اللہ۔ (مسلم)

Marfat.com

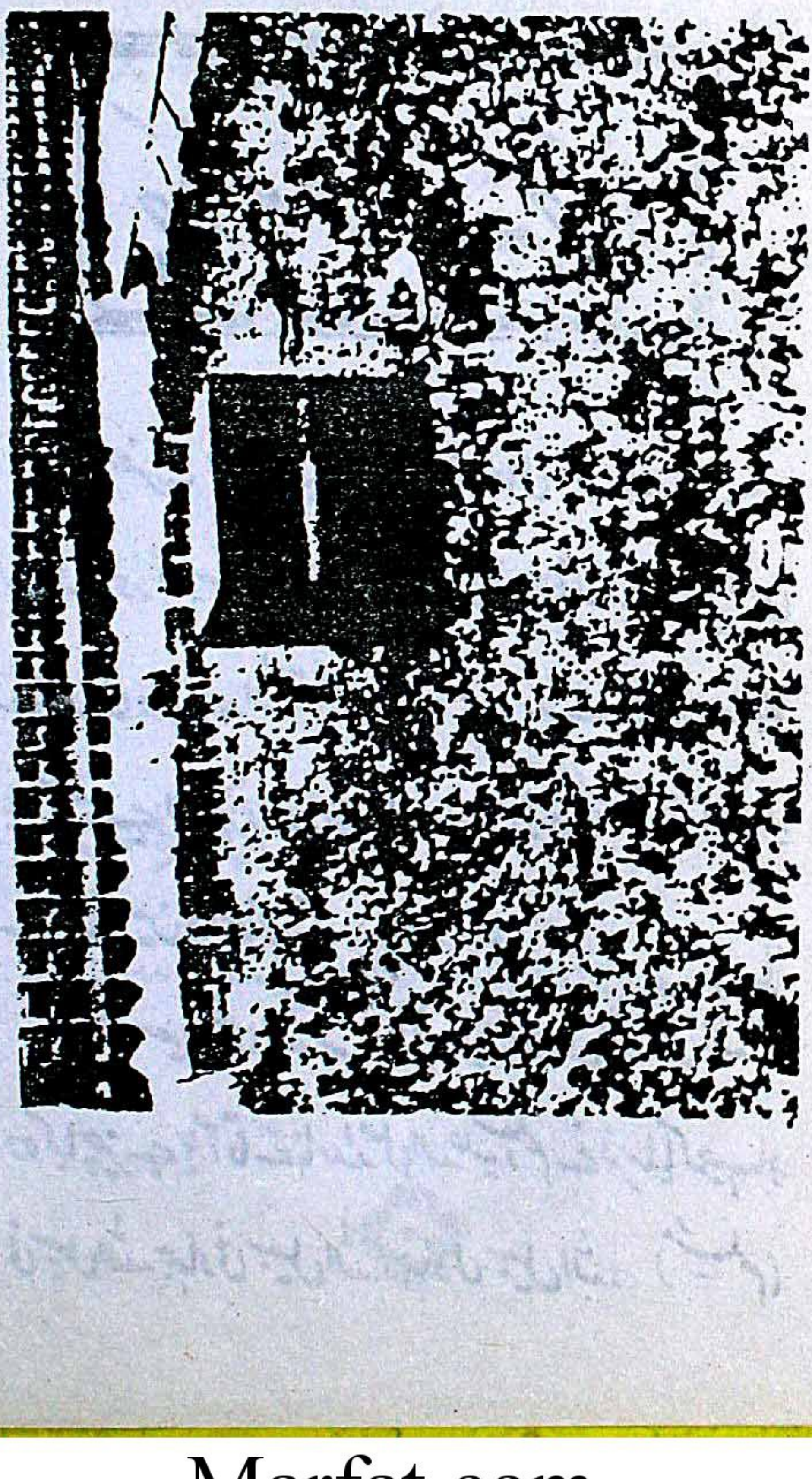

Marfat.com

لیکن، اگر جہاد کی توفیق نہ ہو

یعنی ضعیف العمری یا بیماری وغیرہ کی وجہ سے جہاد کی طاقت نہ ہو تو پھر ایسے وقت میں درود شریف کام آتا ہے اور اتنا ہی ثواب مل جاتا ہے جیسا کہ حضور انور صلّی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے ذیل میں درج ہے۔

حضور سرور کونین صلّی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فضائل حج بیان فرماتے کہ جو حج کر کے جہاد کو جائے تو ایک جہاد کا ثواب چار سو (۴۰۰) بار حج کے برابر پائے گا وہ لوگ جن میں طاقت نہ تھی اس بات کو سن کر مایوس اور دل شکستہ ہونے لگے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے گا وہ ایسی جزا پائے گا جو چار سو (۴۰۰) مرتبہ جہاد کرنے والے کو ملنا چاہیئے۔ اس روایت کو حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی نقل کیا ہے۔

Marfat.com

فرمایا

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

نے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم

پر درود بھیجنا گناہوں کو اس طرح ختم

کر دیتا ہے جیسے ٹھنڈا پانی بھڑکتی ہوئی آگ کو

(اصفہانی، شفاء شریف)

Marfat.com

دُرود کی غیبی امداد

مواہب لدنّیہ میں تفسیر قشیری سے نقل ہے کہ قیامت میں جب کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم ایک پرچہ سرانگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ صلّی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہو جائیں. آپ صلّی اللہ علیہ وسلم کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے. آپ صلّی اللہ علیہ وسلم جواب دیں گے میں تیرا نبی صلّی اللہ علیہ وسلم ہوں اور یہ درود شریف جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا. وہ پرچہ ہے جو سرانگشت کے برابر میزان پر رکھا ہے اب تیری حاجت کے وقت اس درود نے حق ادا کر دیا ہے۔

Marfat.com

مُصافحہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ربّ غفور و رحیم ان کے سب کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

آسان صدقہ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے غصہ کو ٹھنڈا نہیں کرتی سوائے صدقہ کے۔

لیکن

اگر صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کے لئے کوئی چیز نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود پڑھے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی حدیث نقل کرتے ہیں
کہ حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر یہ درود (اوپر والا)
پڑھا کرو۔ اس لئے کہ تمہارے لئے صدقہ ہے

Marfat.com

ہزار دن ایک درود

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نزہت المجالس میں حدیث شریف منقول ہے کہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ درود صبح و شام پڑھے گا تو ثواب لکھنے والے ایک ہزار دن تک ثواب لکھتے رہیں گے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ۝

Marfat.com

دولت کا نسخہ

شرح احیاء علوم دین میں روایت ہے کہ کثرت سے
رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا فاقہ اور افلاس وغربت کو
دور کرتا ہے۔ واقعی اگر کوئی عشاء کی نماز کے بعد ۳۱۲ مرتبہ بسم اللہ
کے ساتھ درود پڑھے جلد از جلد امیر ہو جائیگا۔ حدیث شریف میں آیا
ہے کہ جو کوئی درود پڑھتا ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے
کاروبار کے متولی اور وکیل ہوں گے۔ حشر، حساب اور میزان
میں تولنے کے وقت پل صراط پر چلنے کے وقت اس کے
علاوہ سب گناہ بخشوا کر اس شخص کو جنت میں داخل کرائیں گے
انشاء اللہ۔

(ترتیب العلواۃ)

Marfat.com

غربت کا خاتمہ

"حصن حصین" عملیات و وظائف کی ایک لاجواب کتاب ہے اسکے مؤلف فرماتے ہیں :-

کہ درود شریف کے شیریں پھل بے حساب ہیں جن کو کوئی کسی بھی حالت میں گن نہیں سکتا۔ خصوصاً تنگی اور مشکل وغیرہ کے دور ہونے اور حاجت کے بر آنے میں بارہا میں نے یہ تجربہ کیا ہے یہاں تک کہ اکثر خوف اور ہلاکت کی جگہ پھنس گیا تو ایسے نازک وقت میں بھی اللہ تبارک و تعالیٰ نے درود شریف کی برکت سے مجھے نجات بخشی۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ بھی فرماتے ہیں کہ دنیا اور آخرت میں تکلیفوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے درود سے بڑھ کر کوئی علاج نہیں۔

Marfat.com

سرورِ کونین
صلی اللہ علیہ وسلم

نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس پر کوئی مصیبت
آئے یا کوئی حاجت ہو یا تکلیف ہو اس کو چاہیئے
کہ کثرت سے مجھ پر درود پڑھے کیونکہ زیادہ درود
رنج و غم کو دور کرتا ہے اور رزق کو زیادہ کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
بَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

حضرت عبید اللہ بن قدار رحمۃ اللہ علیہ عجیب واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ تھا جو ایک دن انتقال کرگیا میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور دریافت کیا۔ اے دوست اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ بولا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور ایسے ایسے انعامات و اکرام دیئے ہیں جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کانوں نے سُنا نہ دماغ نے سوچا۔

عبید اللہ بن قدار رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کون سا عمل تھا جس کے بدلے میں تو بخشا گیا۔

Marfat.com

کاتب نے کہا میرا معمول تھا کہ کتابت کرتے وقت جہاں کہیں بھی رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا نام نامی آتا تو میں آپ کے نام صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور لکھتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسی احترام اور اس درود کے بدلے میں یہ انعامات عطا فرمائے۔

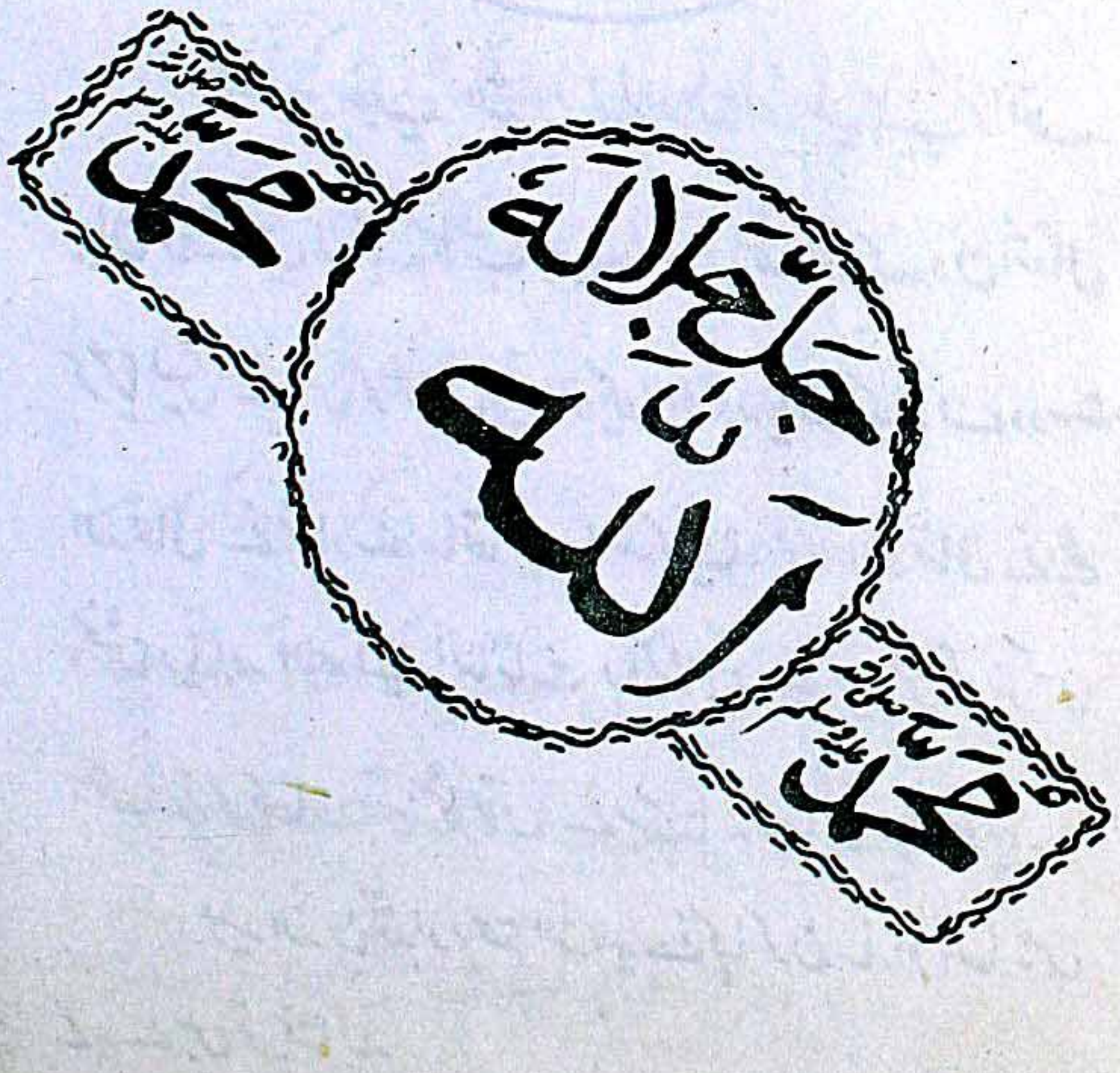

Marfat.com

جمعہ کے دن
درود شریف کی
فضیلت

حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ حدیث نقل کرتے ہیں کہ حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

میرے اوپر جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھا کرو اس لئے کہ میری امت کا درود ہر جمعہ کو مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

پس جو شخص میرے اوپر درود پڑھنے میں سب سے زیادہ حریص ہوگا وہ مجھ سے قیامت کے دن سب سے زیادہ قریب ہوگا۔

Marfat.com

حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کے ایک اور صحابی حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ، کی حدیث نقل ہے کہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن میرے اوپر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ جو شخص بھی جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھ پر فوراً پیش ہوتا ہے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ، کی حدیث بھی نقل ہے کہ رسولِ مقبول صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اوپر روشن رات اور روشن دن میں کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لئے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔

روشن رات یعنی جمعہ کی رات اور جمعہ روشن دن حضرت آدم علیہ السلام جمعہ ہی کے دن پیدا ہوئے تھے۔

رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجا وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ عظیم الشان نور ہوگا کہ اگر اس نور کو تمام مخلوق کے درمیان

Marfat.com

تقسیم کر دیا جائے تو انہیں کفایت دی جائے گی۔ (کنز العمال)

(۲) بلوغ المسرات میں حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن درود شریف کی زیادہ فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے ساتھ اسے ایسی خصوصیت ہے جو اور دنوں کو نہیں ہے۔ بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم والد کی پشت سے والدۂ محترمہ کے پیٹ میں تشریف لائے تھے۔ حضرت امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ شبِ قدر سے افضل ہے جمعہ کا دن۔

(۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن مجھ پر سو بار درود بھیجا تو اس کے سال کے گناہ برابر معاف کر دیئے جائیں گے۔

Marfat.com

(۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں سے فرشتے روانہ کرتا ہے ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں۔ وہ جمعرات کے دن اور جمعہ کی شب میں جو حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جمعہ کے دن جو شخص رسول صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو کوئی فرشتہ ایسا نہیں جو پڑھنے والے پر صلوٰۃ نہ بھیجے۔

اللہ تعالیٰ کو پسند ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

ایک درود جس کا ثواب لامحدود ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ ہمارے گھرانے پر درود بھیجے تو اس کا ثواب بہت بڑے پیمانے میں ناپا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پڑھا کرے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

Marfat.com

فرشتوں کے ساتھ نماز

حضرت ابوذر رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے حضرت نے سبب پوچھا کہ یہ اعزاز کیسے حاصل ہوا اس شخص نے جواب دیا کہ میں جب کوئی حدیث لکھنے بیٹھتا اور سرکار دوعالم صلّی اللہ علیہ وسلم کا نام آتا تو فوراً درود شریف لکھ لیتا تھا اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے یہ اعزاز و اکرام عطا فرمایا ہے۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

Marfat.com

علامہ شہاب خفاجی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا فلسفہ

حضرت علامہ شہاب خفاجی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح شریف میں فرمایا ہے کہ کثرت سے درود شریف نہ پڑھ سکے تو کم از کم ۳۱۲ مرتبہ ضرور پڑھے یہی کثرت سے درود سمجھا جائے گا۔

مزرع الحسنات میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ۳۱۲ کے عدد میں خاص تاثیر رکھی ہے جہاں یہ عدد پایا جاتا ہے فلاح اور خیر و برکت پائی جاتی ہے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں میں ۳۱۲ کو رسول بنایا۔

Marfat.com

غزوہ بدر میں شریک ہونے والے صحابہ رضی اللہ عنہ کی یہی تعداد تھی جنہوں نے ہزاروں کو مار بھگایا۔

حضرت طالوت رضی اللہ عنہ کا لشکر جس نے جالوت اور اس کے ساتھیوں کو مار بھگایا۔ ۳۱۳ تھے وغیرہ اس لئے ۳۱۳ بھی سیحا عدد ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

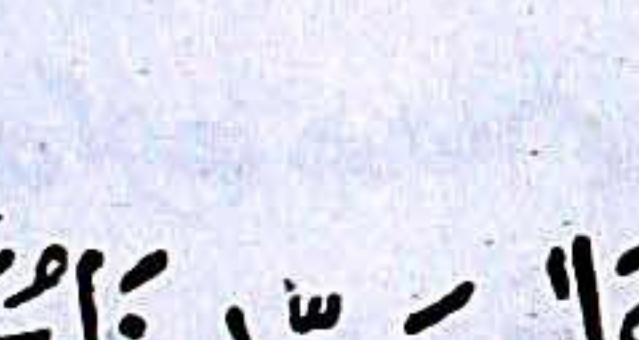

Marfat.com

درود شریف وسیلہ شفاعت ہے

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ بہت ہی مؤثر وسیلہ شفاعت درود شریف ہے۔ اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جس پر اللہ تعالیٰ خود درود پڑھتا ہے۔ فرشتے درود پڑھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس کو دنیا اور آخرت میں اپنی قربت کے ساتھ مخصوص فرمایا ہے ہم درود پڑھتے ہیں تو شفاعت کی امیدوی ہو جاتی ہے یہ ایسی تجارت ہے جس میں گھاٹا نہیں۔ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ درود سے اعمال صاف ستھرے ہو جاتے ہیں اور یہ ایک نور ہے اس کے ورد سے امیدیں بر آئیں گی۔ قلب منور ہو گا اور قیامت کے سخت ترین اور دہشت ناک دن میں امن نصیب ہو گا۔ پل صراط سے بآسانی گذر ہو گا اور جنت جلد حاصل ہو گی۔ آمین

Marfat.com

روحانیت کا راز

حصن حصین کے مؤلف نے بیان کیا ہے کہ درود شریف کے فوائد بیشمار ہیں۔ اس جگہ سب کو درج کرنا ناممکن ہوگا مختصراً یہ کہ قیامت کے دن تنگیوں پریشانیوں سے درود شریف کی بدولت نجات حاصل ہوگی۔ دنیا میں بھی اور دین میں بھی بارہا اس چیز کا تجربہ کیا گیا ہے کہ جب کوئی سخت سے سخت ترین پریشانی لاحق ہوئی تو وہ درود شریف ہی کی برکت سے زائل ہوئی ہے۔

بزرگان دین تاکید کرتے ہیں کہ کم از کم یومیہ ایک سو مرتبہ درود پڑھنا چاہیے اس سے قلب منوّر ہوتا ہے۔ جب کوئی ایک سو مرتبہ درود شریف کا ورد کرتا ہے تو وہ ولی کامل ہے۔

Marfat.com

درود کی اصلی حقیقت

اَفْضَلُ الذِّکْرِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

کو کہا گیا ہے مگر اس کلمہ میں صرف یہی الفاظ ہیں جن کو آپ اُوپر دیکھ سکتے ہیں۔ یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

یہ افضل الذکر اس لئے ہے کہ اس کلمہ میں اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم دونوں کے نام ایک ساتھ آ گئے ہیں مگر دیکھئے کیا راز سمویا گیا ہے، ایک سے التجا کی گئی ہے اور دوسرے کے لئے دعا مانگی گئی ہے۔ یعنی دونوں سے ہم بذات خود مخاطب ہیں۔ اللہ سے عرض کیا گیا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اور

Marfat.com

ان کی اولاد کے اوپر سلامتی بھیج اور یہ الفاظ تو خود اللہ پاک بھی کہہ رہا ہے ہم تو صرف اللہ پاک کی ہاں میں ہاں ملانے والے ہیں۔

اب جبکہ ہم اللہ تعالیٰ سے بھی بات کر رہے ہیں اور حضور آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلم سے بھی، اس لئے اگر

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

افضل الذکر ہے تو درود شریف اعلیٰ ترین دعا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

کلمہ: افضل الذکر اور درود : افضل الدعا

اس دعا کے مانگنے سے خدا بھی خوش اور اس کا رسول بھی راضی۔ نہ فقط کلمہ افضل الذکر اور درود افضل الدعا ہے بلکہ یہ فلسفہ بھی افضل الفلسفہ ہے۔ سبحان اللہ

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت

حضرت شیخ ابن قبرمکی رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ ایک آدمی ہر رات سوتے وقت درود شریف پڑھا کرتا تھا۔ ایک رات اس نے خواب میں دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور اس کا تمام گھر روشن ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ منہ لاؤ جو کہ بہت درود پڑھتا ہے۔ تاکہ بوسہ دوں۔ اس آدمی نے شرماتے ہوئے رخسار سامنے کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے رخسار پر بوسہ دیا اس کے بعد وہ نیند سے بیدار ہو گیا اور اس کا سارا گھر مشک کی خوشبو سے معطر تھا (دوسرے محدثین نے بھی یہ روایت نقل کی ہے)

Marfat.com

آسان عمل اجر عظیم

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے حدیث شریف

نقل ہے کہ جو شخص اس طرح کہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ
الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ
الْقِیٰمَۃِ

اُس آدمی کیلئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (سبحان اللہ)

اوپر والے درود شریف کے معنیٰ یہ ہیں کہ:۔

اے اللہ عزوجل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور ان کو قیامت کے دن اونچے ٹھکانے پر بٹھا جو تیرے نزدیک نہایت مقرب ہو۔

Marfat.com

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ کا فلسفہ

حضرت امام فخر الدین رازی فرماتے ہیں کہ استغفار اور درود میں سے درود کو بہتر جانو درود پڑھو اور استغفار کا کام حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دیدو کیونکہ درود شریف تو سراسر فعل الٰہی ہے اس کے منظور ہونے یا نہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مگر استغفار دعا کی ایک درخواست ہے ہمیں یقین نہیں کہ قبول ہوگی یا نہیں اگر دعا میں اخلاص وغیرہ شامل نہیں تو اس کے قبول نہ ہونے کا اندیشہ ہے اس لئے استغفار کا یقین نہیں کیا جا سکتا اور درود شریف کے قبول ہونے میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔

اس لئے کامیاب اور اطمینان بخش طریقہ یہ ہے کہ ہم زیادہ سے

Marfat.com

زیادہ درود کا ورد جاری رکھیں اور استغفار کا کام حضور پر نور صلّی اللہ علیہ وسلم پر چھوڑ دیں وہ ہمیشہ ہی اپنی اُمت کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں اور حضور پر نور صلّی اللہ علیہ وسلم کی استغفار اور دعا ہر حال میں قبول ہی قبول ہے۔ ادھر ہمارا درود قبول ادھر حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کی دعاء استغفار قبول دونوں طرف کامیابی ہی کامیابی ہے۔

(دونوں قبول)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

بے مثال محبت

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً

یعنی قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب درود پڑھنے والا ہوگا۔ اس سے زیادہ کیا نعمت اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ ہوگا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ ہوگا پھر کس چیز کا کاڈر ہوگا ؟ یہ محبت بھی بے مثال محبت ہوگی اور بے مثال اعزاز اور عجیب انعام و اکرام جس کو نہ کان نے سُنا ہوگا اور نہ آنکھ نے دیکھا ہوگا۔

سُبْحَانَ اللّٰہ

Marfat.com

عشق اور عبادت

عشق اور عبادت میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ عبادت میں سجدہ اور عشق میں درود لازم و ملزوم ہیں۔ عبادت میں جنت ملتی ہے اور عشق میں جمال الٰہی لیکن جنت بغیر جمال الٰہی کے بے معنی بے رنگ اور بے مزہ ہے۔ عبادت کر کے جنت حاصل کرنے میں مزہ تو ہے لیکن درود پڑھ کر جمال الٰہی حاصل کرنے میں اصل کامیابی ہے۔

صلے اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

مجلس کی مغفرت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث شریف ہے کہ رسول مقبول صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ کہیں بیٹھے اور انہوں نے اس نشست میں نہ اللہ کو یاد کیا اور نہ اپنے رسول صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا تو قیامت میں یہ مجلس حسرت و بربادی کا باعث ہوگی چاہے پھر اللہ تعالیٰ عذاب دے یا معاف کردے۔

صوفیاء میں سے ایک بزرگ نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص جس کا نام مسطح تھا اپنی زندگی میں سارا وقت گناہوں میں غرق رہتا تھا بعد مرنے کے خواب میں دیکھا گیا کہ وہ بڑی شان میں تھا ہم نے پوچھا یہ انعام کیسے؟ اس نے کہا اللہ تعالیٰ نے فوراً مغفرت فرمادی بڑے انعام و اکرام

Marfat.com

عطا کئے ہم نے پوچھا کیسے کس کام کے بدلے میں، اس نے کہا۔ ایک حدیث لکھنے والے استاد کے پاس بیٹھا تھا۔ جب استاد حدیث لکھتے وقت درود پڑھتے تو میں بھی زور سے درود پڑھتا۔ میری آواز سن کر سب مجلس والے درود پڑھتے تھے اللہ تعالیٰ نے میری اور اس ساری مجلس کی مغفرت کردی۔

موت آئی اور لے گئی سینکڑوں کو لحد میں
صلی اللہ علیہ وسلم
یا خدا بس میں مروں تیرے نبی کے شہر میں
یا گلی کوچوں کو صاف کرتے قضا کا فرشتہ آجائے
یا کتاب درود لکھتے لکھتے میرا وصال ہو جائے
(آمین)

Marfat.com

درود دعا بھی ہے
اور دوا بھی ہے

علامہ حضرت ابن المشتہر یوں فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہ کی ایسی حمد کردں جو سب سے زیادہ افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے نہ کی ہو جو اولین اور آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو اور خاص طور پر ایسا درود جو سب سے افضل ترین ہو تو یہ پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ
اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ

Marfat.com

فَاِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى
وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ○

اس کا ترجمہ یہ ہے :-

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے
محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور
میرے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو بے شک تو ہی
اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے تو مغفرت کرنے والا ہے۔

(نوٹ) یہ درود بھی ہے۔ دوا بھی ہے اور دعا بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے اسے بار بار پڑھنے اور پڑھانے اور
سننے کی۔ (آمین)

Marfat.com

۳ تین اعزاز

درود شریف پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کے خزانے سے تین انمول تحفے عطا ہوتے ہیں۔

(۱) رحمت

(۲) فضل و کرم

(۳) شفقت

اس طرح دربار رسالت سے بھی درود شریف کا ورد کرنے والے کو تین تحفے ملتے ہیں۔

Marfat.com

(۱) سلامتی

(۲) شفاء

(۳) مغفرت

اسی طرح فرشتوں سے بھی درود پڑھنے والوں کو تین تحفے ملتے ہیں۔

(۱) رحمت

(۲) سلام

(۳) حفاظت

هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَمَلٰٓئِکَتُهٗ

(اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی)

Marfat.com

خاص خاص

۱ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اَلتَّحِیَّاتُ کے بعد نماز میں درود شریف پڑھنا فرض ہے۔

۲ اذان کے بعد بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۳ مصائب اور آفات کے وقت بھی درود شریف مسنون اور سب مشکلات کا حل ہے۔

۴ حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخیل ہے وہ آدمی جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ درود نہ پڑھے۔

Marfat.com

① درود شریف پڑھنے والا جب پل صراط پر گذرے گا تو اس کے ساتھ نور ہوگا۔

② درود شریف پڑھنے والے کے گناہ تین دن تک فرشتے نہیں لکھتے۔

③ روز محشر حضورِ اقدس سرکار دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ معانقہ کرنے کی سعادت نصیب ہوگی۔

Marfat.com

درود حبیب رسول

عرش کا سایہ

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیث شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے میں ہوں گے جس دن اس سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹائے۔ دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ رکھے۔ تیسرا وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَحَبِیْبِنَا وَ مَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

ایک آسان درود

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل

کرتے ہیں کہ جو شخص یہ دعا کرے :-

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

یعنی اے اللہ جزا دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم لوگوں کی طرف سے

جس کے وہ مستحق ہیں۔ (طبرانی)

تو اس دعا کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت

میں ڈالے گا۔ یعنی ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس آدمی کیلئے دعا

مانگتے رہیں گے۔

سُبْحَانَ اللّٰہ

Marfat.com

جنّت کی چابی

حضرت خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کا جب وقت وفات قریب آیا تب لوگوں نے ان کے سرہانے کاغذ کے ایک پرچے پر یہ مضمون لکھا ہوا پایا کہ :-

بَرَاءَۃٌ مِّنَ النَّارِ لِخَالِدِ ابْنِ کَثِیْرٍ

یعنی خالد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کو دوزخ سے نجات ہے اس کاغذ کے پرچے کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا۔ سب کے سب فوراً ان کے گھر والوں کے پاس جمع ہو کر اس کا سبب دریافت کرنے لگے ہر ایک حیران تھا اور ہر ایک یہ راز سُننے کے لئے بے قرار تھا۔

گھر والوں سے معلوم ہوا کہ خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ ہر جمعرات

Marfat.com

کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ ان کا معمول تھا کہ رات کو دس ہزار مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

پڑھ کر ادب و اخلاص سے یہ تحفہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجتے تھے۔

سُبْحَانَ اللّٰہ اس درود شریف کو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجنے کا انعام ان کو دنیا ہی میں مل گیا۔ آخرت تو آگے ہے۔ جس میں جو انعام ملتے ہیں ان کو ہم سوچ بھی نہیں سکتے۔

" التجا کرتی ہے محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے عبدل
زندگی ہے تو تحفہ میں دیدوں گا اپنا دل"

کئی مشائخ دین اولیاء اور ایسے بھی خدا ترس بزرگ ہیں کہ جب وہ نماز میں التحیات پڑھنے بیٹھتے ہیں اور

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ

Marfat.com

کہتے ہیں تو آقائے نامدار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا باقاعدہ جواب۔

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

پاتے ہیں یہ سب درود شریف کی برکت ہے اور اس کے ورد سے حاصل ہو سکتی ہے۔ اللہ کے کئی مقرب بندے نماز کے بعد سارے کا سارا وقت صرف درود شریف کے ورد میں گذار دیتے ہیں اور اس سے ہی سب کچھ حاصل کر لیتے ہیں۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ نے بھی اس راز سے پردہ اٹھایا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل سلوک کے لئے درود شریف فتوح عظیمہ اور عطایائے شریفہ کا ذریعہ ہے۔

مزید حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا یہ قول بھی مشہور ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ مجھ کو خدا طاقت دے تو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنے پر ہی اپنی کل عبادت کروں۔

Marfat.com

حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک صحابی

نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہر وقت آپ پر درود پڑھا کروں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ تیرے غموں کے لئے کافی ہے۔

دراصل درود شریف سے زیادہ آسان اور قبولیت کے درجے پر پہنچنے والی اور کوئی عبادت نہیں۔

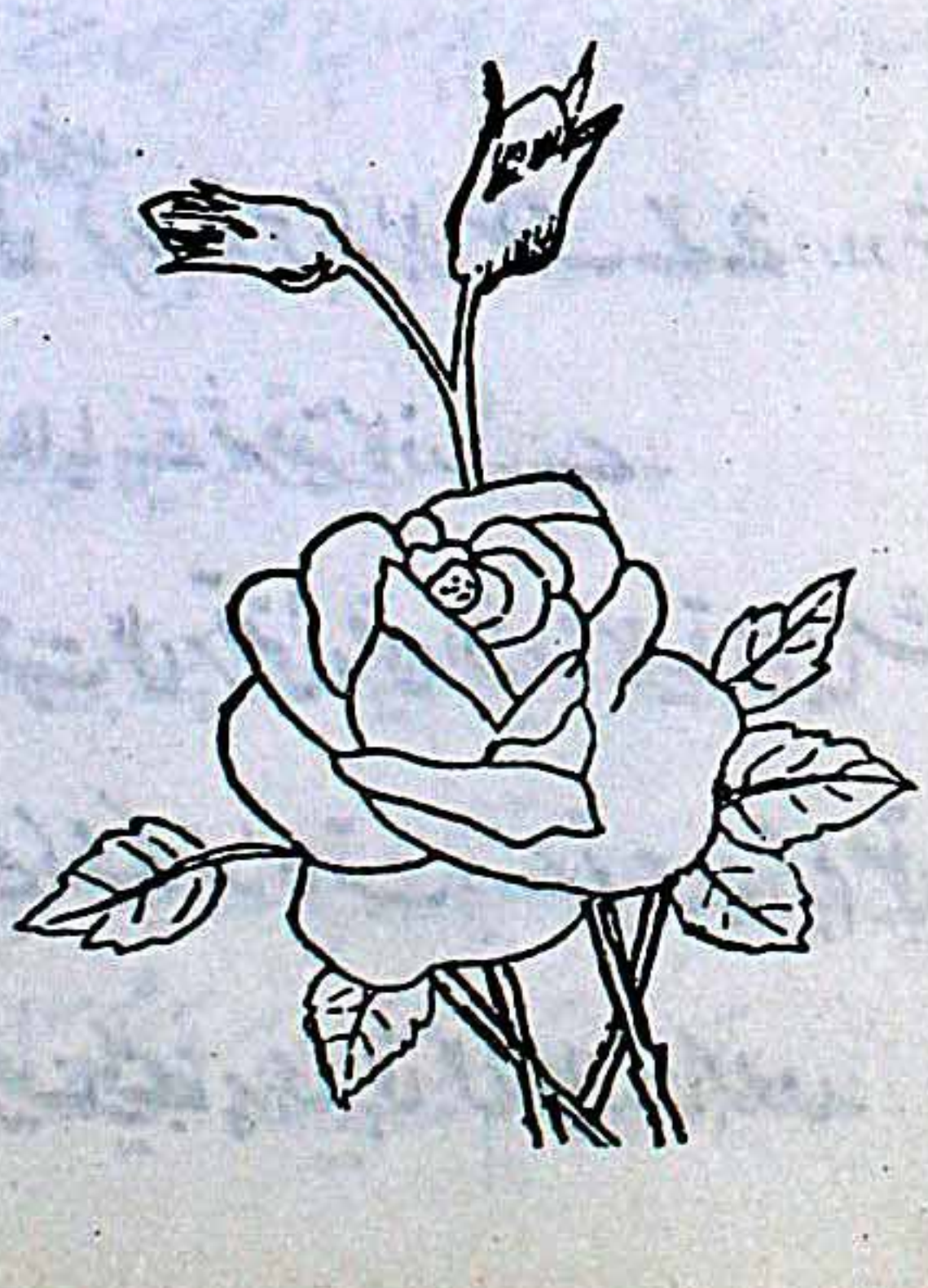

Marfat.com

ایک فقیری فلسفہ

رُوح کو پاک کرنے کے لئے درود شریف سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں

سردار دو جہاں صلّی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا ہے کہ میرے اوپر

زیادہ سے زیادہ درود پڑھو اس لئے کہ تمہارے لئے موجب پاکی ہے

(ابو العلیٰ موصلیؒ) اب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اس چیز کا اعلان

کر دیا کہ پاکیزگی کا نسخہ درود شریف ہے۔ درود شریف انسان کو اور

اس کی روح کو اس طرح پاک و صاف کر دیتا ہے۔ جس کی کوئی

مثال نہیں ملتی یہاں تک کہ جن باعمل عالموں اور محدثوں اور فقیروں

نے درود اور سلام پر کمر باندھی ہے ان کو خدا کے فضل و کرم سے اور

حضرت رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت کی برکت سے لاکھوں

گنہگاروں کی شفاعت کی بشارت تو اس دنیا میں مل گئی ہے۔

Marfat.com

ان فقیہوں اور محدثوں کو انشاء اللہ تعالیٰ روز قیامت گنہگاروں

کو شفاعت کرنے کا حق خود حضور پُر نُور صلّی اللہ علیہ وسلم عطا فرمائیں گے

جیسا کہ باکمال عاشقِ رسول اویس قرنی رضی اللہ عنہ کو حضور پُر نُور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں پیغام بھیجا کہ آپ بھی اُمت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے بخشش کے لئے دعا مانگیں حالانکہ شفاعت کی مالک خود حضور رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کی ہستی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اور حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کی سفارش پر یہ اعزاز حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کی امت کے چند افراد کو بھی دیا ہے اور کیا اعلیٰ ترین اعزاز ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰہ

چنانچہ ایک بہت بڑے محدث عالم حضرت شیخ شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

رحمۃ اللہ علیہ کی یہ شان تھی کہ پانچوں وقت کی نمازیں حضرت رسول مقبول صلّی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم کے پیچھے ادا فرماتے تھے) سے ایک روز رسول اکرم صلی اللہ علیہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ
وسلم نے فرمایا کہ اے شاذلی تو قیامت کے روز ایک لاکھ آدمیوں کی
شفاعت کرے گا کیونکہ تو محبت اور اخلاص کے ساتھ مجھ پر درود بھیجتا
ہے (معراج المومنین)

درود شریف پڑھنے سے آدمی ایسا بلند مقام حاصل کر لیتا ہے جس کا اس دنیا میں کوئی بھی اندازہ نہیں کر سکتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا ہے کہ جو سب سے زیادہ درود پڑھے گا وہ قیامت کے روز سب سے زیادہ میرے نزدیک ہوگا۔ اس سے بڑھ کر کیا نعمت ہو سکتی ہے۔ کہ ہم محبوب خدا (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ ہوں گے جو لولاک کے مالک ہیں۔

اِنْشَاءَ اللّٰہُ

Marfat.com

Marfat.com

رحمت کی پالوٹ

وسیلۃ العظمیٰ میں حکایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر سلام کیا اس وقت حضرت زید بن ثابت رضؓ بھی نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ تھے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس آدمی کے ہاتھ میں اونٹ کی مہار تھی اتنے میں ایک شخص آیا اور کہا اس نے میرا اونٹ چرا لیا ہے۔ اونٹ نے اس وقت آواز دی جس کے سنتے ہی حضرت سرور کائنات صلّی اللہ علیہ وسلّم اس اونٹ کی طرف متوجہ ہوئے اور اس اعرابی کو کہا تو جھوٹا ہے چنانچہ وہ شرمندہ ہو کر چلا گیا۔

پھر نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم نے پہلے والے آدمی سے فرمایا

Marfat.com

کہ جس وقت تو یہاں کھڑا تھا کیا کر رہا تھا جس کی وجہ سے اونٹ بولا

اس آدمی نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ (صلّی اللہ علیہ وسلم) پہ فدا ہوں اس وقت میں جب آپ (صلّی اللہ علیہ وسلم) کے سامنے کھڑا تھا صرف درود شریف پڑھ رہا تھا۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اونٹ اپنی حقیقت بیان کر رہا تھا اس وقت فرشتوں نے افق کو بھر دیا تھا۔ یعنی درود شریف کی برکت سے اونٹ نے حقیقی واقعہ بیان کیا فرشتے اس قدر نازل ہوئے کہ تمام افق ان سے بھر گیا۔

درود شریف نور ہی نور ہے اس لئے اس کے پڑھنے سے نور بھر جاتا ہے ہر چیز اس میں صاف نظر آتی ہے اور حقیقت ظاہر ہو جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

اور

حوضِ کوثر پر باریابی

اللھم رب

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

مَنْ صَلّٰی عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ صلی اللہ علیہ وسلم

فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ ۵

صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص یہ درود روح محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ارواح میں اور آپ

صلی اللہ علیہ وسلم

کے جسد اطہر پر بدنوں میں اور آپ کی قبر مبارک پر درود بھیجے گا وہ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا اسی طرح دیکھے گا جس طرح قیامت

Marfat.com

میں دیکھے گا۔ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم اس کی سفارش فرمائیں
گے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کوثر سے پانی پیئے گا اور اللہ تعالیٰ اس کے
بدن کو دوزخ پر حرام فرما دے گا۔ انشاء اللہ

(قول بدیع)

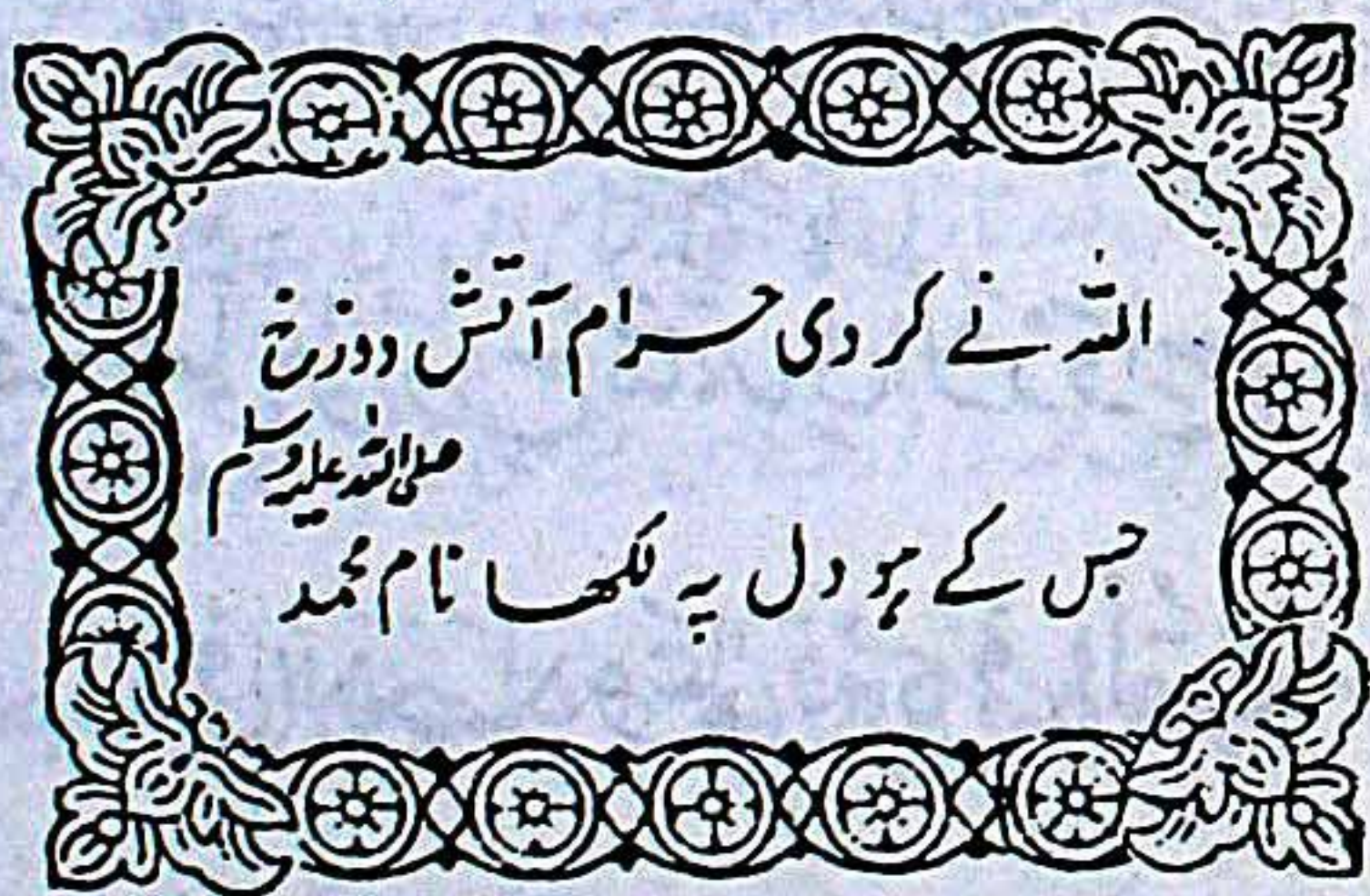

Marfat.com

تریاق مجرب

نزہت المجالس میں لکھا ہے کہ بعض علماء میں سے ایک صاحب نے عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان رحمۃ اللہ علیہ (جو بڑے زاہد اور عالم تھے) کو دیکھا اور ان سے اپنے مرض اور تکالیف کی شکایت کی انہوں نے فرمایا تریاق مجرب سے کہاں غافل ہو یہ درود پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

Marfat.com

عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

فِی الْقُبُوْرِ

معلوم ہوا کہ یہ درود شریف ایک ایسا علاج ہے جو لاعلاج

مریضوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اور وہ شفایاب ہو جاتے ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ

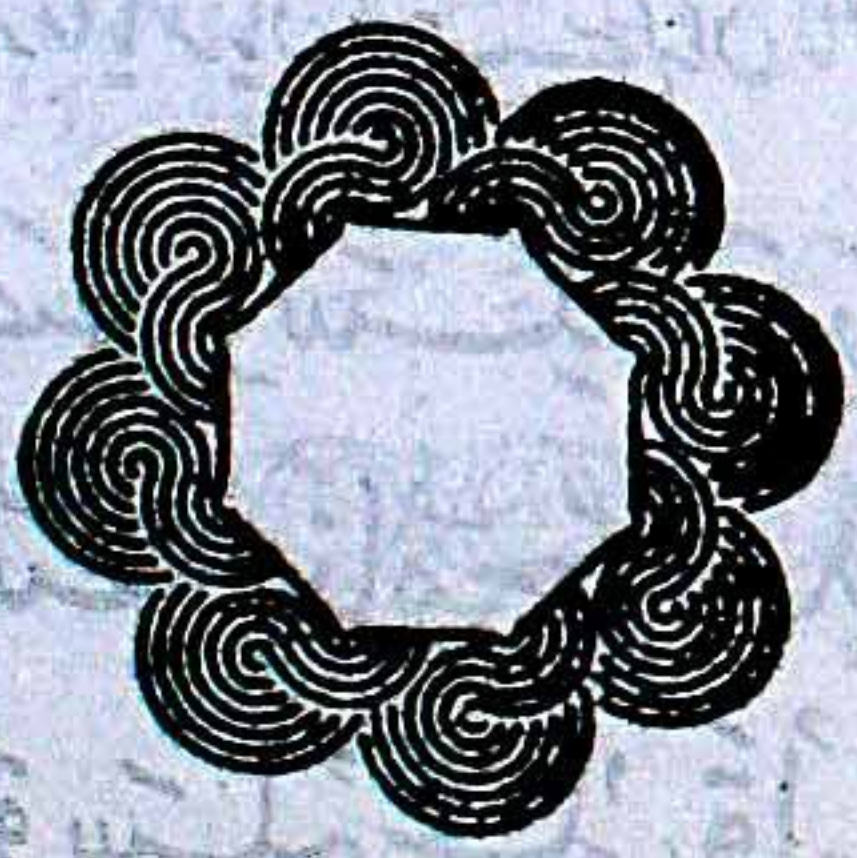

Marfat.com

حضرت جبریل علیہ السلام کیسے اور کیوں پیدا ہوئے

حضرت جبریل علیہ السلام کی ایک ہزار زبانیں اور چھ سو پر ہیں سر سے پاؤں تک زعفران جیسے بال ہیں ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان آفتاب ہے ہر بال پر ایک ایک ستارہ مثل ماہتاب درخشاں ہے، ہر روز تین سو ساٹھ بار دریائے نور میں غوطہ لگاتے ہیں، جب دریائے نور سے غوطہ لگا کر نکلتے ہیں تو ہر پر سے قطرے ٹپکتے ہیں ہر قطرے سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا رہے گا۔

ایک روز حضرت جبریل علیہ السلام نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے جب مجھے پیدا کیا تو دس ہزار سال تک یہ پتہ نہ چل سکا کہ میں کس مقصد کیلئے پیدا کیا گیا

Marfat.com

ہوں اور میں کیا کروں۔ دس ہزار برس کے بعد ندا آئی کہ اے جبریل علیہ السلام!

تب مجھے معلوم ہوا کہ میرا نام جبریل ہے میں نے فوراً جواب میں عرض کیا۔

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ

اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ میری تقدیس بیان کرو۔ میں نے دس ہزار برس یہ کیا۔ پھر حکم ہوا کہ میری بزرگی بیان کرو۔ دس ہزار برس تک بزرگی بیان کرتا۔ با اس کے بعد مجھ پر انوارِ عرش ظاہر ہوئے۔ عرش پر

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

لکھا ہوا دیکھا۔ میں نے دریافت کیا اے باری تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں؟ ارشاد ہوا اے جبریل علیہ السلام اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو میں تجھ کو پیدا نہ کرتا۔ بلکہ نہ جنت پیدا کرتا اور نہ دوزخ، نہ چاند نہ سورج۔ اے جبریل علیہ السلام! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھو۔ چنانچہ دس ہزار برس تک حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا رہا (اب راز ظاہر ہوا کہ حضرت جبریل علیہ السلام کس کام کے لئے پیدا کئے گئے تھے)

Marfat.com

ستّر ہزار نیکیاں ستّر ہزار دن

مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ستّر فرشتے ایک ہزار روز تک اس شخص کے اعمال نامہ میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاہُ لَہٗ

ترجمہ: الٰہی حضور اقدس محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تجھے محبوب اور پسند ہے۔

Marfat.com

تاج الوظائف

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھا کرو اس لئے کہ تمہارے لئے یہ فلاح کا ذریعہ ہے۔ اسی لئے درود شریف کو

تاج الوظائف

بھی کہتے ہیں یعنی سب سے بڑا وظیفہ

اور

سب وظیفوں کا سردار

Marfat.com

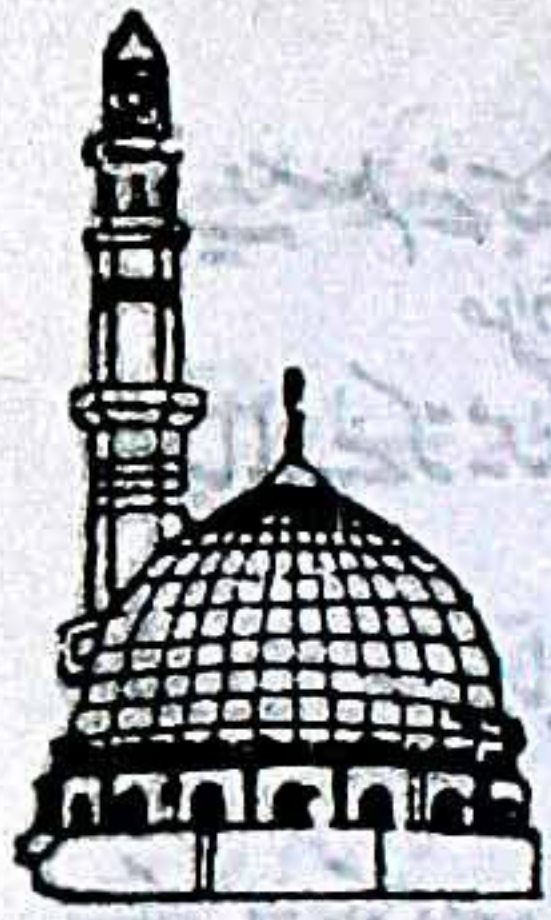

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سجدہ اور خدا کا سلام

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور چلتے رہے۔ حتّٰی کہ کھجوروں کے باغ میں داخل ہوئے اور سجدہ کیا اور بہت دراز سجدہ کیا یہاں تک کہ مجھے خوف ہوا کہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعالےٰ نے آپ کو وفات دیدی ہے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے کے لئے قریب آیا تو حضور صلی اللہ

Marfat.com

علیہ السلام
علیہ وسلم نے سجدہ سے سر اٹھایا اور فرمایا کہ جبرئیل امین نے مجھ
صلی اللہ علیہ وسلم
کو بتایا ہے کہ میں آپ کو اس چیز کی خوشخبری دیتا ہوں کہ اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم
تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی بھی آپ پر درود بھیجے گا تو اللہ
پاک اس آدمی پر رحمت نازل فرمائیں گے۔

اور

صلی اللہ علیہ وسلم
جو آپ پر سلام بھیجے گا تو اللہ پاک خود اس پر سلام بھیجیں گے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

کتاب زاہد الواعظین میں ہے کہ قیامت کے روز
ایک ایسی جماعت ہو گی کہ جن کے منہ چاند کی طرح روشن ہوں
گے اور ان کے بال سچے موتیوں سے لبریز ہوں گے اور نور کے منبر
پر بیٹھے ہوں گے۔ اہل جنت کہیں گے کہ فرشتے ہو یا انبیاء ہو
وہ جواب دیں گے کہ ہم نہ تو نبی ہیں اور نہ ہی فرشتے ہیں صرف
اتنا علم ہے کہ ہم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہیں

Marfat.com

فرشتے حیران ہو کر کہیں گے یہ مرتبہ کیسے نصیب ہوا۔ وہ کہیں گے کہ پنج وقتہ نماز ہم نے آداب اور سنتوں کے ساتھ باجماعت پڑھی اور اس کے ساتھ جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آتا تھا تب آپ کی محبّت اور عشق کے باعث دل سے صلوٰۃ (درود) پڑھتے تھے۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

Marfat.com

پانچ فرشتے

مجالس الابرار میں ہے کہ انسان کے ساتھ پانچ (۵) فرشتے رہتے ہیں۔

ایک سیدھی جانب جو نیکیاں لکھتا ہے۔

دوسرا بائیں جانب جو بدیاں لکھتا ہے۔

تیسرا آگے رہتا ہے جو نیکیوں کی تلقین کرتا ہے۔

چوتھا پیچھے رہتا ہے جو بلاؤں کو دور کرتا ہے۔

پانچواں پیشانی پر رہتا ہے جو درود شریف لکھتا ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا دیتا ہے۔

Marfat.com

درود تاج

فضائل

اگر کوئی شخص زیارت جمالِ بے مثال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کی آرزو دل وجان سے رکھتا ہو تو عروج ماہ شب جمعہ میں بعد فراغت نماز عشاء کے باوضو جامہ پاک خوشبودار پہن کر ایک سو شر بار ایس درود شریف کو پڑھ کر سو جائے۔ گیارہ شب اسی طرح پڑھے۔ انشاء اللہ شرف زیارت بابرکت سے مشرف ہوگا۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے اللہ رحمت نازل کر اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تاج والے ہیں اور معراج والے ہیں

وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ

اور بُراق والے اور پرچم والے ہیں، بلاؤں، وباؤں، قحط، بیماریوں

وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

پریشانیوں اور غموں کے دور کرنے والے ہیں

وَالْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ

ان کا نام لکھا ہوا ہے

Marfat.com

مَرْفُوْعٌ مَشْفُوْعٌ مَنْقُوْشٌ

ہے. بلند ہے. ذریعہ شفاعت ہے۔ کندہ ہے

فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَیِّدِ الْعَرَبِ

لوح اور قلم میں عرب و عجم کے سردار

وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ

ہیں . ان کا جسم مقدّس ہے

مُعَطَّرٌ مُّطَہَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ

معطر ہے. منور ہے بیت اللہ میں اور مدینہ

وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی

منورہ میں ، اوقت چاشت کے آفتاب ہیں اور اندھیری رات

صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی

کے چاند ہیں. بلندی کے صدر نشین ہیں ہدایت کے نور ہیں

Marfat.com

كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط

مخلوق کی پناہ گاہ اور تاریکیوں میں روشن چراغ ہیں

جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ

اچھی خصلتوں والے امتوں کی سفارش کرنیوالے ہیں

صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ط وَاللّٰهُ

اور جو دو کرم کے مالک ہیں، اللہ تعالیٰ

عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ

ان کا محافظ ہے اور جبریل ان کے خادم ہیں

وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ

اور براق ان کی سواری ہے معراج ان کا سفر ہے

وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ

اور سدرۃ المنتہیٰ ان کا مقام ہے، قاب و قوسین ان کا

Marfat.com

مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ

مطلوب ہے۔ اور مطلوب ان کا مقصود ہے اور مقصود

مَوْجُوْدُهٗ ط سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

ان کا موجود ہے۔ تمام رسولوں کے سردار ہیں

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں، گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہیں

اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ

غریبوں کے ہمدرد ہیں تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں

رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ

عاشقوں کے لئے راحت ہیں، مشتاقوں کی مراد ہیں

شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ

عارفوں کے لئے آفتاب ہدایت ہیں سالکین کے لئے چراغ ہیں

Marfat.com

مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ ط مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ

مقربین کے لئے شمع ہدایت ہیں ، فقراء ، غرباء اور

وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ ط سَيِّدِ

مسکینوں کو چاہنے والے ہیں ۔ انس و جن

الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ

کے سردار ہیں ، حرمین کے نبی ہیں دونوں قبلوں

الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ ط

کے پیشوا ہیں، دونوں جہان میں ہمارا وسیلہ ہیں

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ

قاب قوسین کے مالک ہیں مشرقین اور مغربین کے

رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ

رب کے محبوب اور پیارے ہیں

Marfat.com

جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَ

صلی اللہ علیہ وسلم

امام حسن اور حسین کے نانا ہیں ہمارے آقا اور

مَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ

جن و انس کے سردار ہیں۔ ابوالقاسم ان کی کنیت ہے۔ نام محمد

عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يَا اَيُّهَا

بن عبداللہ ہے (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں

الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا

اے وہ لوگو جو ان کے جمال کے مشتاق ہو، ان پر درود

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا

بھیجو اور ان کی اولاد اور ان کے اصحاب پر درود بھی اور خوب

تَسْلِيْمًا ط

سلام بھیجو ان سب پر

Marfat.com

یا محمد نورٌ من نور اللہ

درود خاص

درود خاص کے فوائد لکھنا ناممکن ہیں۔ اس
جگہ صرف اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ کوئی بھی رنج یا
پریشانی یا مصیبت آجائے تو صدقِ دل سے اس
درود کو فوراً پڑھنا چاہیئے اس کی برکت سے
ہر قسم کی مصیبتیں، تکلیفیں، رنج و غم ختم ہو جاتے ہیں۔
اس درود شریف کا پڑھنا اور تکلیفوں
کا مٹنا یقینی بات ہے۔ پڑھنے والا ولی ہو جاتا ہے۔

درود خاص یہ ہے

صلی اللہ علیک یا محمد نورٌ من نور اللہ

Marfat.com

درود نکھی

سلطان المشائخ واقفِ اسرار معنوی حضرت محمود غزنوی علیہ الرحمۃ کا یہ معمول تھا کہ ہر روز بطور وظیفہ صدق نیت اور فرط محبت سے ایک لاکھ بار درود شریف پڑھتے اور اس کا ثواب سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نذر کرتے۔

چونکہ اس قدر پڑھنے میں تمام دن گزر جاتا تھا۔ اور انتظام مملکت کے واسطے فرصت کا وقت ہاتھ نہ آتا ایک رات عالم خواب میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے (کہ آپ پر صلی اللہ علیہ وسلم) کہ آپ کی ذات بابرکات کا آخرت و دنیا میں اُمت عاصی کو سہارا ہے

Marfat.com

اور خود بادشاہ دو جہاں کو یہ محنتِ اُمت اور نتورِ سلطنت کب

گوارا ہے) سلطان محمود کو زیارتِ جمال جہاں آراء سے سرفراز کیا اور ارشاد زبان وحیّ ترجمان سے یوں ممتاز کیا کہ اے محمود اس درود شریف کو ہر روز بعد نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھا کر لاکھ درود کا ثواب حاصل ہوگا اور اس کی برکت سے میری محبت میں کامل ہوگا۔

پس سلطان محمود نے بہ مطابق ہدایت اور ارشاد جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلّم کے ہر روز اس درود شریف کی مداومت کی اور اس مژدہ سے ہر شخص کو خبر کر دی۔

بہ سبب حصولِ ثواب لاکھ درود شریف کے ایک دفعہ پڑھنے میں، درود خوانوں کو سرورِ تمام ہوا اس لئے یہ

"دُرُود لکھی"

کے نام سے موسوم ہوا

Marfat.com

درود لکھی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار اور آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اپنی رحمت کی تعداد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰہِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اپنے فضل کے عدد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اپنی مخلوق کی تعداد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰہِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اپنے علم کے شمار کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمٰتِ اللّٰہِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اولاد پر اپنے کلمات کی گنتی کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اپنے کرم کی گنتی کے مطابق

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰہِ ط

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر کلام اللہ کے حروف کی تعداد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ط

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر بارش کے قطرات کے شمار کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ط

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر درختوں کے پتوں کی تعداد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

Marfat.com

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ط

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر ریتلے میدان کے ذرات کی گنتی کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِی الْبِحَارِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر سمندروں کی مخلوقات کی تعداد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود سلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ط

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ کی اولاد پر غلّوں اور پھلوں کے شمار کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر رات و دن کی تعداد کے مطابق

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا اَظْلَمَ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر تعداد کے مطابق جس پر

عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ

رات چھا جاتی ہے اور جس پر دن روشن ہوتا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جو اُن پر درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

بھیجتے ہیں اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جو اُن پر درود نہیں بھیجتے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ ط

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر مخلوقات کے سانسوں کی تعداد کے مطابق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ط

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر آسمانوں کے ستاروں کی تعداد کے برابر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود و سلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِیْ

اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر دنیا و آخرت کی ہر چیز کی تعداد

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ط

وشمار کے مطابق

Marfat.com

صَلَوٰتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ

اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اس کے فرشتوں کی، انبیاء کی، رسولوں کی اور تمام مخلوق کی

وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ ط عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

دعائیں اور رحمتیں نازل ہوں تمام رسولوں کے سردار اور

وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ

تمام متقیوں کے امام، اور تمام روشن پیشانی والوں کے راہ نما اور

الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ

گنہگاروں کی سفارش کرنیوالے ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ

اور ان کی اولاد کے اصحاب اور ان کی ازواج اور ان کی ذریات اور ان کے اہل بیت

وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ

اور تمام آپکی اطاعت کرنیوالوں پر جو آسمانوں اور زمینوں

وَالْاَرَضِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

میں ہیں اے ارحم الراحمین تیری رحمت کے ساتھ

Marfat.com

وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

اور اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم اور بخشش کرنیوالے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖٓ اَجْمَعِيْنَ ط وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

ان کی اولاد اور ان کے تمام اصحاب پر، اور سلام خوب بھیجے ایسا سلام

دَآئِمًا اَبَدًا اَكْثِيْرًا كَثِيْرًا ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

جو ہمیشہ ہمیشہ رہے بہت ہی بہت ہو، اور تمام حمد اس اللہ کے لئے ہے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

Marfat.com

درود واحد

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے حدیث مروی ہے کہ خاتم النبیین سید المرسلین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم امام القبلتین و نبی الحرمین الشریفین نے ارشاد فرمایا کہ جب تم لوگ درود بھیجو تو خوب صورت اور اچھا کر کے بھیجو، صرف اس لئے کہ وہ پیش کیا جائے گا۔ تم درود پڑھو تو اچھی طرح پڑھو، تم نہیں جانتے کہ وہ مجھ پر پیش کیا جائے گا اس لئے اس طرح درود پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ

Marfat.com

الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيّٖنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ
اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ يَغْبِطُهٗ

بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ ؕ

معنی :۔ اے اللہ! اپنی صلوٰۃ۔ رحمت اور برکت بھیج
سیدالمرسلین، امام المتقین، خاتم النبین پر جو تیرے
بندے، رسول، خیر کے امام اور رسول رحمت ہیں۔ اور ان کو
مقامِ محمود عطا فرما۔ جس پر رشک کرتے ہیں
پہلے والے اور پچھلے سب۔

*

Marfat.com

سات خاص الخاص جنتی دُرود

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

۱

روایت ہے کہ ایک دن حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ حاضر ہوئے تو ایک شخص نے آکر سلام کیا۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اس شخص کو اپنے اور ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس قدر تعظیم و توقیر پر تعجب کرنے لگے اور اس کا سبب دریافت کرنے لگے۔

حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ یہ شخص مجھ پر ایسا درود بھیجتا ہے جو آج تک کسی نے نہیں بھیجا۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے دریافت کرنے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ درود پڑھ کر سنایا۔

Marfat.com

وَفِی الْمَلَا

درود شریف یہ تھا:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ
الْاَعْلٰٓی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۝

(۲)

حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز صبح کو دس مرتبہ یہ درود پڑھتا ہے تو اس کی وجہ سے تمام مخلوق کے اعمال کے مثل ثواب حاصل کر لیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ عَدَدَ
مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ كَمَآ
اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ۝

(۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس کے درود کا ثواب بڑے پیمانہ میں ناپا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ
وَاَزْوَاجِهٖٓ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

Marfat.com

۴

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے حوالے سے حضرت

ابو مسعود رضی اللہ عنہ، ذکر کرتے ہیں کہ آقائے نامدار سرکار دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا دُرود بہت بڑے پیمانے سے ناپا جائے تو وہ اہل بیت پر دُرود شریف پڑھے اور اس طرح پڑھا کرے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

Marfat.com

۵

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر اور ایک مشہور صحابی ہیں آپ زیادہ سے زیادہ حدیث شریف حفظ کرتے تھے اور آپ سے بشمار حدیثیں نقل کی گئیں ہیں۔ دوسرے باکمال صحابی حضرت انس رضی اللہ عنہ ہیں۔ ان دونوں حضرات سے یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اسّی مرتبہ درود پڑھے تو اس کے اسّی برس کے گناہ معاف ہوں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ط

Marfat.com

وَاَصْحَابِہٖ

(۶)

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بڑے زبردست عالم اور محدث اور مشہور ولی اللہ گزرے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ان پر خاص انعام واکرام تھا۔ اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہوتے تھے اللہ تعالیٰ کے پیارے بندوں میں سے تھے۔

آپ کا ارشاد ہے کہ جو شخص چاہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوضِ (کوثر) سے بھرپور پیالہ پیوے تو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَ اُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

Marfat.com

۷

حضرت ابن ابی عاصم رحمۃ اللہ علیہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سات جمعہ (ہر جمعرات کو) سات مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا۔ اس کے لئے میری شفاعت لازمی ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاَجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصّٰلِحِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

Marfat.com

درود عالی القدر

حضرت سید یوسف نبھانی رحمۃ اللہ علیہ حضرت امام السیوطی رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت السید احمد حلان رحمۃ اللہ علیہ و حضرت سید عثمان الدمیاطی رحمۃ اللہ علیہ جیسے بزرگان دین جن کی روشنی سے عالم اسلام خصوصاً خطۂ عرب جگمگا رہا ہے نے اس درود شریف عالی القدر کی تعریف میں کتابیں لکھدی ہیں یہ ایک شاندار درود ہے۔

اس جگہ یہ کہنا درست ہوگا کہ یہ درود شریف دنیوی اور دینی امور میں فتح و نصرت و کامرانی کا ایک گنجینہ ہے۔ ہر نماز کے بعد اس کے ورد سے ہر کام میں فتحیابی نصیب ہوتی ہے انشاء اللہ تعالیٰ

Marfat.com

درود عالی القدر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ عَالِی الْقَدْرِ عَظِیْمِ
الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

Marfat.com

یادگار شیخ

درود روحی

یہ درود قبرستان میں زیادہ پڑھا جاتا ہے اس کی برکت سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے۔ اور قیامت تک ان کو آرام ملتا رہتا ہے۔ جتنا زیادہ پڑھا جائے اتنا زیادہ ثواب ہوگا۔

اس کا ثواب ماں باپ کی روح کو بخشنے کے لئے لاجواب ہے گویا کہ تمام عمر کے ان کے حقوق ادا کر دیئے۔

اہل قبور کو بخشنے سے انھیں ایسا درجہ ملتا ہے کہ فرشتے بھی ان کی زیارت کو آتے ہیں۔

Marfat.com

درود نمبر ۱۴۸

درود روحی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الصَّلٰوةُ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الرَّحْمَةُ وَصَلِّ

اور درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰى

اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج

رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى صُوْرَةِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج اور صورت

مُحَمَّدٍ فِى الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰى اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَسْمَآءِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

Marfat.com

وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی

اور درود بھیج اوپر نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفسوں کے اور درود بھیج اوپر

قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ

قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اوپر قبر

مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے ، اور درود بھیج اوپر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی

کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اوپر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان

الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ

جسموں کے اور درود بھیج اوپر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے

وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آ

اور درود بھیج اوپر اپنی خلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ

اور اوپر ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور انکی ذریات پر

بَيْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ

اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور درود نازل کر اپنی رحمت کیساتھ

يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں میں

Marfat.com

درُود رحمت

یا درود شاہی

یہ درود شریف آفات اور مصائب سے اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے حفاظت میں رکھتا ہے روایت ہے کہ ایک روز رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم مدینہ منورہ میں مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے تو ایک اعرابی آیا اور سرلوش سے ڈھکا ہوا طباق حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے سامنے رکھ دیا۔

حضور صلّی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اس طباق میں کیا لایا ہے۔ اعرابی نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم تین دن سے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں اور یہ بالکل نہیں پکتی۔ اس پر آگ کا کچھ بھی اثر نہیں ہوتا۔ اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے

Marfat.com

پاس لایا ہوں۔ آپ اس کو اچھی طرح سے جان سکتے ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی سے دریافت فرمایا اور مچھلی بحکم خدا بولنے لگی۔ مچھلی نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ایک روز میں پانی میں کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کانوں میں پڑی۔

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے مچھلی وہ درود پڑھ کر سنا، چنانچہ اُس نے پڑھ کر سُنایا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کو حکم دیا کہ اے علی رضی اللہ عنہٗ اس درود کو لکھ لو اور لوگوں کو سکھاؤ۔ انشاء اللہ دوزخ کی آگ ان پر حرام ہو جائے گی۔

نہ ہوتے گر محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو خوشی بیکار ہو جاتی
خدائی رہتی ناقص زندگی بیکار ہو جاتی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت اگر ہوتی نہ بندوں پر
محبت بے اثر اور زندگی بیکار ہو جاتی

Marfat.com

مکمل ۱۱۹
یا درود ما ص

دُرُودِ رَحمت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ
الْخَلَآئِقِ وَ اَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِ الْاُمَمِ يَوْمَ
الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ
لَّكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ
وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى كُلِّ الْمَلٰٓئِكَةِ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ وَسَلِّمْ

Marfat.com

تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا ط بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ
وَبِكَرَمِكَ يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۵ يَا قَدِيْمُ يَا دَآئِمُ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ
يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ ط
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۵

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

Marfat.com

درودِ تنجینا

جو شخص صلوٰۃ تنجینا کو سوتے وقت ایکہزار مرتبہ پڑھے وہ ایک ہفتہ میں انشاء اللہ دیدار نبی صلّی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ (مزرع الحسنات)

پریشانی، خطرات اور مصائب کے وقت یومیہ ستر مرتبہ پڑھیں، نجات دہندہ ہے۔ ہر تکلیف کے وقت زیادہ سے زیادہ پڑھا جائے۔ تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

منہاج الحسنات میں ابن فاکہانی کی کتاب فجرِ منیر سے نقل کیا ہے کہ ایک بزرگ نے کہا کہ میں جہاز میں سوار تھا۔ جب طوفان کی موجوں سے جہاز ڈوبنے لگا تو مجھ پر غنودگی طاری ہوگئی۔ اِس حالت میں مجھے رسول مقبول صلّی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلّم کی زیارت ہوئی۔ اور آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے
تعلیم فرمایا کہ درود تنجینا جہاز کے سوار ہزار
بار پڑھیں۔

ہنوز تین سو تک پڑھنے کی نوبت نہیں پہنچی
تھی کہ جہاز ڈوبنے سے بچ گیا اور طوفان سے نجات پائی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے پروردگار ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلم پر درود

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

بھیج کہ جس کے وسیلے سے اور برکت سے تو ہم کو سب خوف کی

تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

چیزوں اور آفات سے نجات بخشے اور جس کے وسیلے سے اور برکت

Marfat.com

وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا

سے تو ہماری ساری حاجتیں پوری کر دے اور جس کے وسیلے اور برکت

بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ

سے تو ہم کو کل برائیوں سے پاک وصاف کر دے اور اپنے

اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى

حضور اعلیٰ درجات اور جس کے وسیلے اور برکت سے ہم کو

الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوةِ

زندگی اور مرنے کے بعد بھی تمام بھلائیوں کی بلندیوں

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

کی انتہا تک پہنچا دے بیشک تو ہر ایک چیز پر

قَدِیْرٌ ۝

قادر ہے۔

Marfat.com

درود ہزارہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام شروع جو نہایت مہربان رحمت والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ

اے اللہ عزوجل درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ

اوپر ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت

مَرَّۃٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

دے۔ اور سلام بھیج۔

Marfat.com

درود قرآنی

یہ قرآنی درود ہے اس کے بے شمار فوائد ہیں جو اس مختصر جگہ میں درج نہیں ہو سکتے۔ مختصراً یہ کہ اس درود شریف کے پڑھنے سے رحمتِ ربانی کا بادل فوراً چھا جاتا ہے اور برسنا شروع کر دیتا ہے اس کے پڑھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کمال محبت نصیب ہوتی ہے۔

اس کو ایک مرتبہ پڑھنے سے اس قدر رحمت نازل ہوتی ہے کہ ملائک آسمان پر اور آدمی زمین پر اگر اس رحمت کو جمع کریں تو ناممکن ہے کہ ایک حصہ بھی جمع

Marfat.com

کرسکیں۔ یہ درود شریف بڑا عجیب ہے۔ اس کو

تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھنے سے مکمل کامیابی

اور خوشی حاصل ہوتی ہے۔ قرآن شریف کی تلاوت

سے پہلے اور بعد پڑھنا افضل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے اور انکے دوستوں کے

بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ

مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر ہر حرف کے بدلے ایک ایک ہزار

بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ؕ

کے عدد کے مطابق

Marfat.com

درود ناریہ

یہ درود شریف نہایت ہی زود اثر ہے فی الحقیقت یہ درود صدقِ دل سے پڑھ کر اگر پہاڑ کو انگلی سے اشارہ کیا جائے تو پہاڑ فوراً ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اللہ تعالیٰ نے اس سے بھی زیادہ طاقت اس درود شریف میں رکھ دی ہے۔

یہ درود شریف ایک ایسا راز ہے جس کو عارفوں اور خاص الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی نہ سمجھ سکا۔ اس میں بے شمار خاص فوائد ہیں۔ جن کو اگر لکھا جائے تو دنیا کی سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائے۔ سب سے زیادہ

Marfat.com

اِس درودناریہ کا فائدہ یہ ہے کہ جب بھی رنج و ملال ہو یا کوئی مصیبت آجائے تو فوراً اس کو پڑھا جائے۔ انشاء اللہ تمام مصیبتیں منٹوں میں ختم ہو جائینگی، اندھیرا اُجالے میں بدل جائے گا۔ زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔ ربِ کریم غیب سے مدد دیتا ہے

درودناریہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحمت والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّ سَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو مکمل ہو

عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ

اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے ذریعے سے مشکلیں

Marfat.com

بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ

حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں ، اور ضرورتیں

الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ

پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور خاتمہ بخیر

الْخَوَاتِيْمِ ط وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ

ہوتا ہے ۔ اور بادل آپ کے معزز چہرہ کو دیکھکر سیراب ہوتا ہے

الْكَرِيْمِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ

اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر ہر لمحہ اور ہر

نَفْسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ

سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے، اے اللہ ! اے اللہ !

يَآ اَللّٰهُ ○

اے اللہ !

Marfat.com

دُرودِ اوّل

درود اوّل کو اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ افضل بنایا ہے اس درود شریف کو پڑھنے والا محروم نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ بیماریوں سے نجات دیتا ہے۔ تکالیف دور کرتا ہے، دینی و دنیاوی کامیابی دیتا ہے اور اس درود شریف کا یہ خاص فائدہ ہے کہ اس کو اگر کوئی کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر بُرائی اُس سے چھوٹ جائے گی۔ عبادت میں لُطف آئے گا اور آدمی عابد اور پرہیز گار بن جائے گا۔

دین سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اگر چاہیں کہ

Marfat.com

ان کی منزلیں جلد از جلد طے ہو جائیں تو اِس درود کا زیادہ سے زیادہ ورد کریں۔ منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے یہ زینہ ہے۔

یہ ایک اسم اعظم اور آسانی سے قبول ہونے والا درود ہے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اس کو پڑھتے ہیں۔ اگر کوئی امیدوار اللہ تعالیٰ کا خاص بندہ بننا چاہے تو اِس کو دل و جان سے پڑھے۔

جو لوگ اس کو کثرت سے پڑھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے پاس اللہ کے حبیب صلّی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں اوّل صف میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے اِس کا نام درود اوّل ہے۔

*

Marfat.com

درود اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

اے اللہ درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تیرے نبیوں میں

اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ مَنْ فَاضَتْ مِنْ

افضل ہیں اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ بزرگ ہیں جنکے نور سے

نُّوْرِهٖ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ

تمام نور ظاہر ہوئے ہیں اور وہ معجزات والے ہیں

وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ

اور مقام محمود والے ہیں اور اولین اور آخرین

وَالْاٰخِرِيْنَ ۝

سب کے سردار ہیں

Marfat.com

درود قلبی

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی ہر ایک دُعا قبول ہو،
اور ہر جائز حاجت اس کی مرضی کے مطابق پوری ہو تو اس کے لئے
یہ ایک لاجواب درود ہے اس کو چاہیئے کہ ہر ایک دُعا میں اسکو پڑھے
انشاءاللہ اس درود شریف کی برکت سے اسکی ہر دُعا قبول ہوگی۔

درود قلبی اللہ تعالیٰ عزوجل کے فضل وکرم سے قلب
کو منور کرتا ہے اور دل کو روشن۔ خاص طور پر جب بھی دعُا
میں پڑھا جائے گا اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دُعا
یقیناً قبول ہوگی۔

Marfat.com

درود قلبی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَ
مَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَةِ قُلُوْبِنَا وَطَبِيْبِ
ظَاهِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَوْلِيَآءِ اُمَّتِهٖ وَاَهْلِ
طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط

Marfat.com

درود خمسہ

باسلامت اور امن وامان میں رہنے اور عزت کے ساتھ وقت بسر کرنے کے لئے درود خمسہ کا ورد سب سے زیادہ اعلیٰ اور افضل ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے درود خمسہ کی تعریف میں کئی باتیں لکھی ہیں اور کئی فضائل درج کئے ہیں۔ معارج میں امام صاحب نے مرنے کے بعد مغفرت اور رحمت پانے کا سبب بھی اس درود شریف کو بتایا ہے۔

ہر مصیبت میں یہ درود کام دیتا ہے اور ہر مہم میں یقیناً کامیابی ہوتی ہے۔ اس درود شریف کے ورد سے ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

عارفان وقت نے عربستان کے ایک کامل ولی اللہ سے ان کے مرنے کے بعد بذریعہ کشف دریافت کیا کہ خدا نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ

Marfat.com

بزرگ نے کہا میں ہر جمعرات کو درود
خمسہ پڑھتا تھا۔ رب تعالیٰ نے اسی وجہ
سے مجھے بخش دیا۔

درود خمسہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ
تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا
بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا
تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ

Marfat.com

ایمان

بلا تامل میں عرض کروں گا

نہ دل پھرا یا رسولِ انام صلی اللہ علیہ وسلم

مدینہ میں آقا یہ جا کر میں

کہا آپ کے در کا ادنیٰ غلام

(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

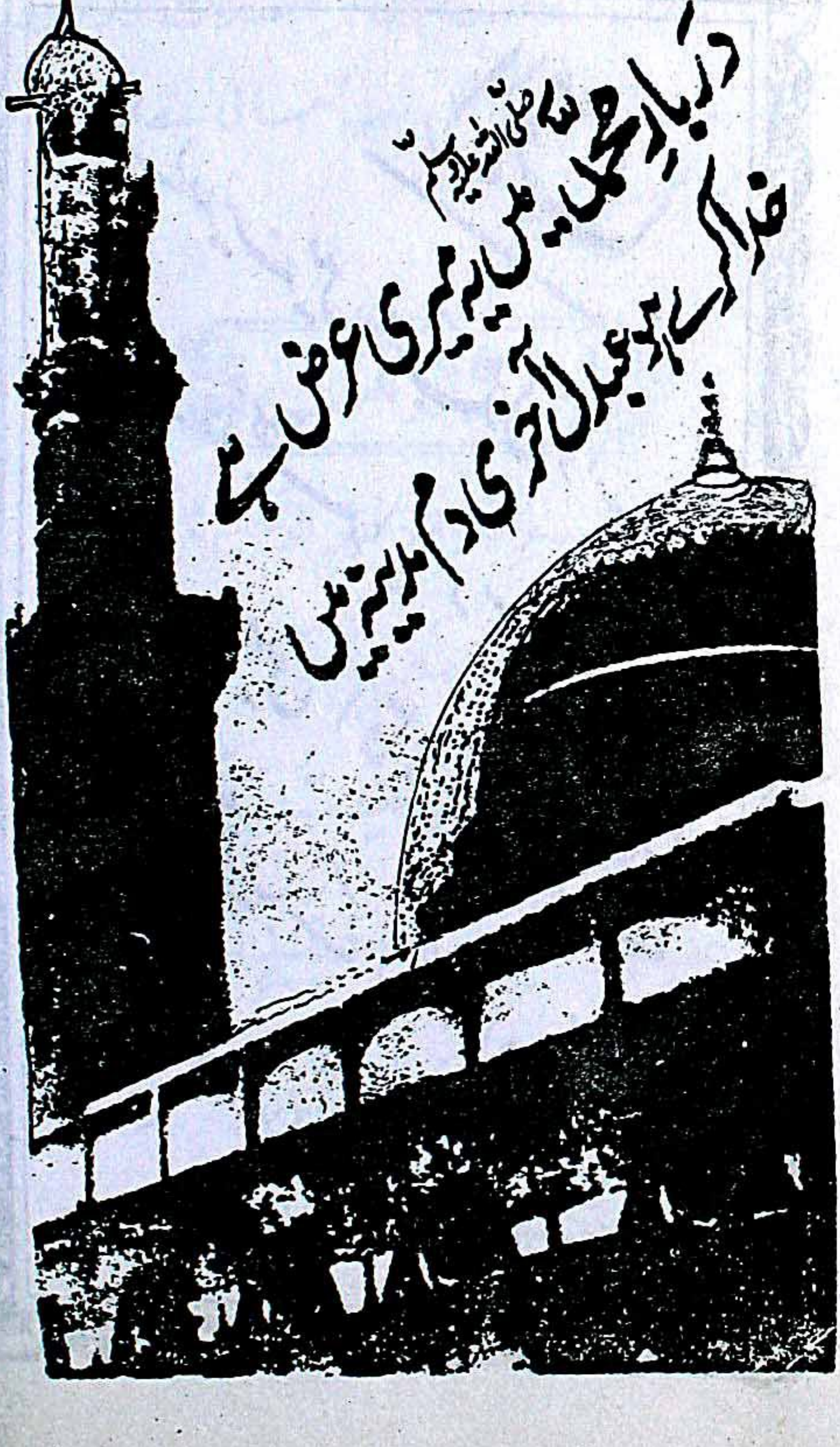

Marfat.com

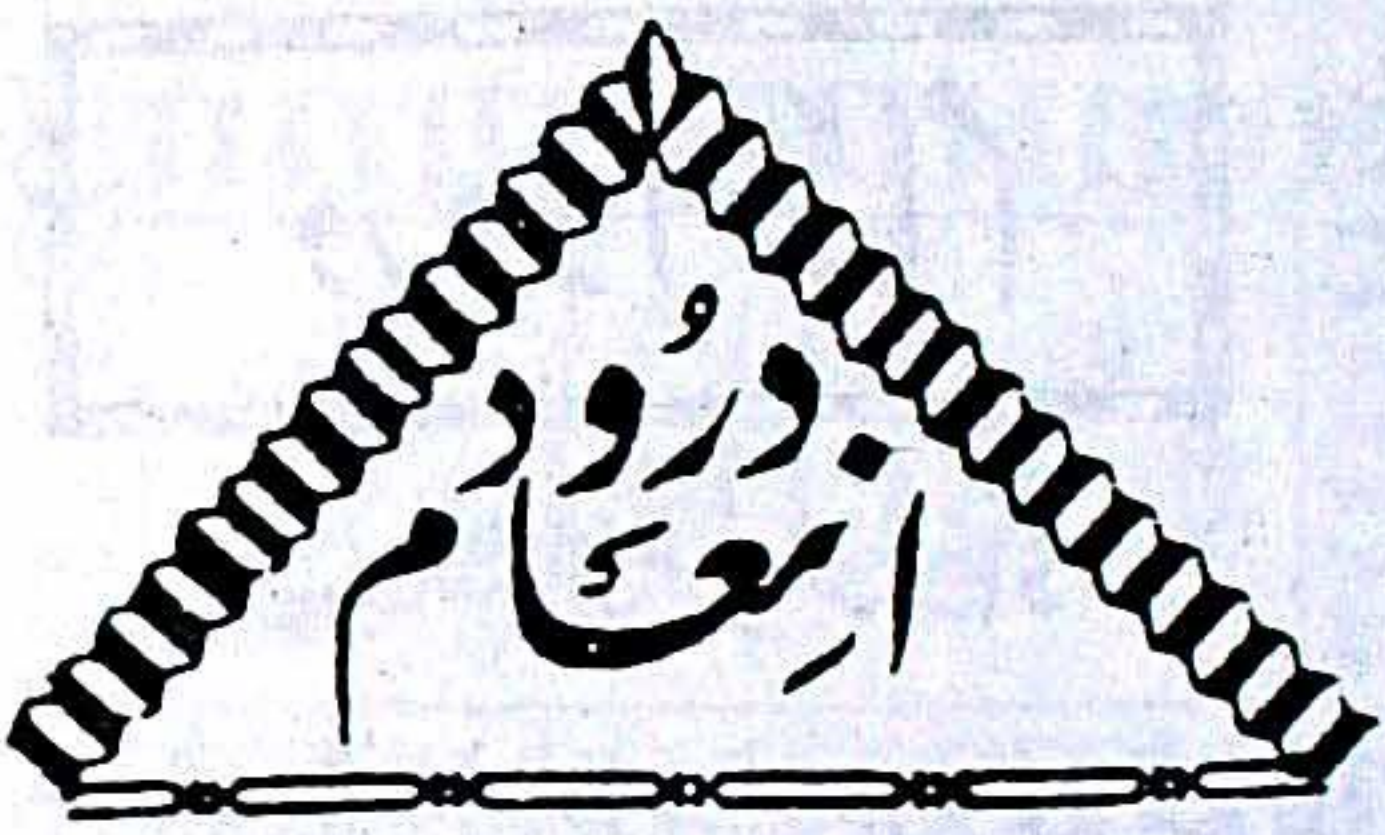

یہ درود شریف

"صلوٰۃ انعام"

کے نام سے مشہور ہے۔

اگر حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیارا بننے کا اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے روضہ اطہر کی زیارت کا شوق ہو تو اس درود شریف کو سوتے وقت باوضو ۳۱۳ مرتبہ پڑھا جائے۔ بڑا بابرکت اور بڑا افضل درود ہے۔

Marfat.com

درود اِنعَام

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ

اِنْعَامِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ

(ترجمہ) "اے اللہ! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

پر درود بھیج اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار

فضل وکرم ہے۔"

یہ درود شریف جو پڑھے گا اس کو

دین میں اور دنیا میں بے شمار نعمتیں حاصل

ہوں گی۔ اور وہ رحمت کے سایہ میں ہو گا۔

Marfat.com

درود العابدین

یہ درود شریف نہایت ہی عجیب اور خواص کا وظیفہ ہے۔ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ ایک باکمال بزرگ اور صوفی نے اس درود شریف کی کئی خاصیتیں بیان کی ہیں جن کے پڑھنے سے عقل حیران ہو جاتی ہے۔

حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کے وظائف میں سب سے اوّل یہ درود تھا۔ آپ ہر وقت درود العابدین پڑھتے تھے۔ اسی وجہ سے صوفیائے کرام میں آپ کا درجہ

Marfat.com

بہت بلند ہے اور آپ بہت بڑے عابد تھے۔

دلائل الخیرات میں بھی ذکر آیا ہے کہ آپ کا سب سے بڑا وظیفہ یہ ہی تھا۔ اس درود شریف کے ورد سے کئی کمالاتِ کشف کھُلتے ہیں۔ پڑھنے والے کا مرتبہ بلند سے بُلند تر ہو جاتا ہے۔

ہر مشکل کے وقت جب سفینہ بھنور میں پھنس جائے تو ہر کام کو آسان کرنے کے لئے اس کو با وضو پڑھنا چاہیئے۔ بڑا عجیب درُود ہے۔ ہر کام میں کامیابی نصیب ہوتی ہے اور مُرادیں حاصِل ہوتی ہیں۔

Marfat.com

دُرُود العابدین

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ
الدُّنْیَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَۃِ وَمُحَمَّدٍ اَّوَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ وَاجْزِ
مُحَمَّدٍ اَّوَّاٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ
الْاٰخِرَۃِ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ ○

ترجمہ : الٰہی حضور رسول مقبول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اُن کی آل پر سلام بھیج اتنا کہ دنیا اور آخرت دونوں بھر جائیں اور ان پر رحم فرما اتنا ہی اور جزا دے ان کو اتنی ہی کہ دُنیا اور آخرت بھر جائے اور سلامتی بھیج اتنی کہ دونوں جہان بھر جائیں۔

Marfat.com

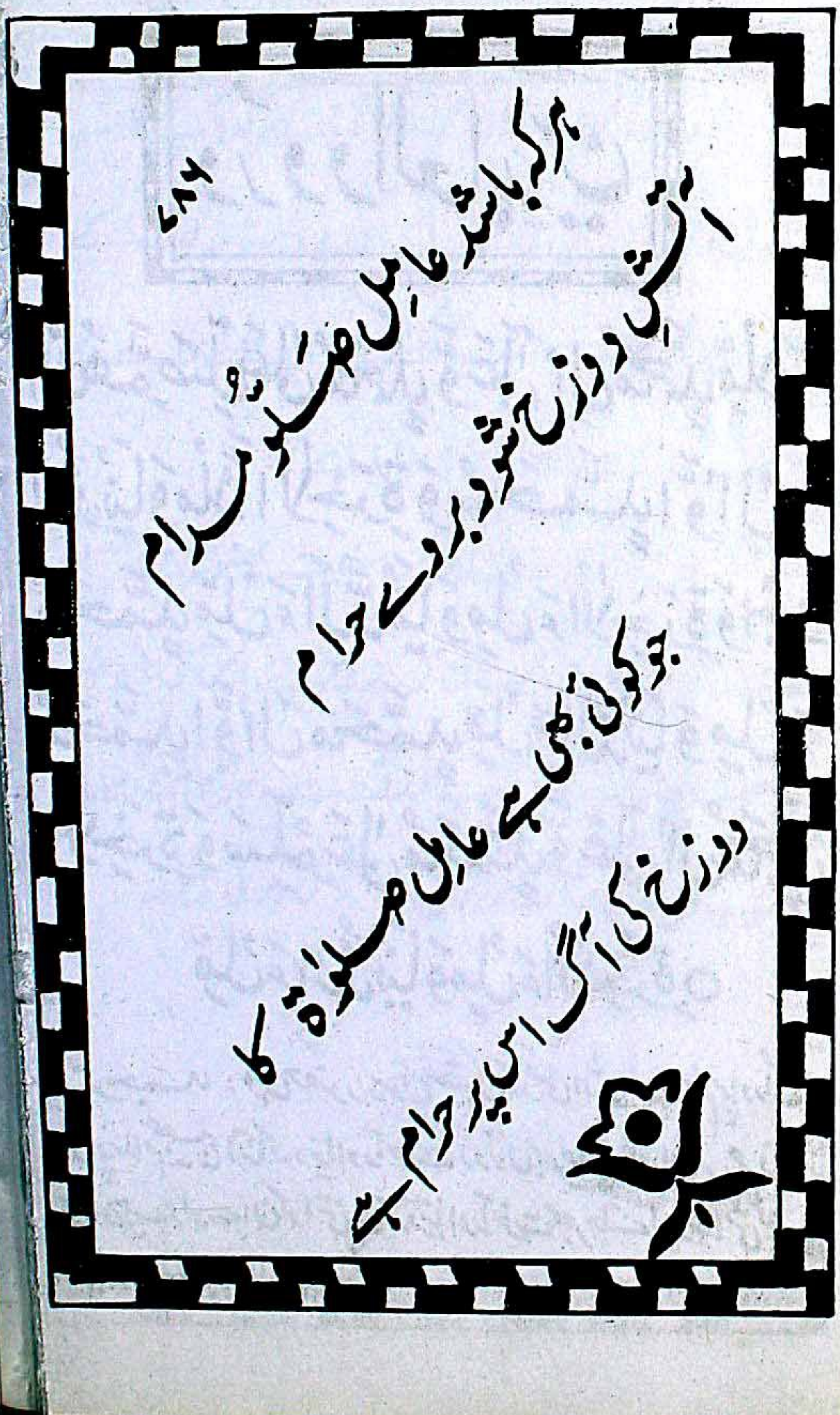

فرمایا گیا ہے کہ اُمّت محمدیہ (صلّی اللہ علیہ وسلّم)
کا جو بھی شخص درود مقدّس کو صدق دِل سے پڑھے
گا، قیامت کے دن صابرین اور شہداء کے ساتھ اس
کا حشر ہو گا اور ثواب اس کو بے شمار نیکیوں کا ملے
گا۔ اس کے تمام گناہ اس درود مقدّس کے طفیل
بخش دیئے جائیں گے۔ روح اس کی سہولت سے
قبض ہو گی اور سکرات موت اس پر آسان ہو گی۔
بے حد و حساب فرشتے اس کے جنازے پر جمع ہوں گے

Marfat.com

اور قبر اس کی نور سے منور ہو گی۔ انشاء اللہ

حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص درود مقدس کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے گا حق تعالیٰ اس کو تمام بلاؤں اور آفتوں، بیماریوں سے پناہ میں رکھے گا۔ اگر وہ ضعیف اور کمزور ہو گیا ہو اور اس کا ورد برابر رکھے تو انشاء اللہ اس کی عمر میں ترقی ہو گی اور صحت حاصل ہو گی۔ یہ مجرب ہے اور آزمایا ہوا ہے۔

Marfat.com

دُرُودِ مُقدّس

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَفْعَالِ
مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
یَا اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَّبُرَاقِ مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط
یَا اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ تَوَلُّدِ مُحَمَّدٍ وَّتَعَبُّدِ مُحَمَّدٍ
وَّتَہَجُّدِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط
یَا اِلٰہِیْ بِحُرْمَتِ ثَنَاءِ مُحَمَّدٍ وَّثَوَابِ مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

Marfat.com

يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط
يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَّ حَسَنَاتِ
مُحَمَّدٍ وَّ حُرْمَتِ مُحَمَّدٍ وَّ حُلْيَةِ مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط
يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ دِيْنِ مُحَمَّدٍ وَّ دِيَانَةِ مُحَمَّدٍ
وَّ دَوْلَةِ مُحَمَّدٍ وَّ دَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ دُعَاءِ
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط
يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ ذَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ ذِكْرِ مُحَمَّدٍ
وَّ ذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط
يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّ رَأْسِ

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّرِزْقِ مُحَمَّدٍ وَّرَفِيْقِ مُحَمَّدٍ

وَّرِضَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَّزَهَادَةِ مُحَمَّدٍ

وَزِيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسَعَادَةِ

مُحَمَّدٍ وَّسُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ مُحَمَّدٍ وَّ

سَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ شَرْعِ مُحَمَّدٍ وَّشَرَفِ

مُحَمَّدٍ وَّشَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ صِدْقِ مُحَمَّدٍ وَّشَوْقِ

مُحَمَّدٍ وَّصَلٰوةِ مُحَمَّدٍ وَصَفَاءِ مُحَمَّدٍ

Marfat.com

وَّصَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ ضِيَاءِ مُحَمَّدٍ وَّضَمِيْرِ مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّطَهَارَةِ

وَطُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّطَرِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّطَوَافِ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ وَّظُهْرِ مُحَمَّدٍ

وَظِلِّ مُحَمَّدٍ وَّظُهُوْرِ مُحَمَّدٍ وَّظُفْرِ مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ عِشْقِ مُحَمَّدٍ وَّعِرْفَانِ مُحَمَّدٍ

وَّعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَّغَيْرَتِ مُحَمَّدٍ وَّغَنِيْمَةِ

Marfat.com

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَّغَارِ مُحَمَّدٍ
وَغِیْرَتِ مُحَمَّدٍ وَّغَنِیْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط
یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ قَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّقَنَاعَۃِ مُحَمَّدٍ
وَقُوَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط
یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ فَقْرِ مُحَمَّدٍ وَّفِرَاقِ مُحَمَّدٍ
وَفَضْلِ مُحَمَّدٍ وَفَضِیْلَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط
یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ کَلَامِ مُحَمَّدٍ وَّکَشْفِ مُحَمَّدٍ
وَّکِتَابَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط

Marfat.com

يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ لَیْلِ مُحَمَّدٍ وَّ لِقَاءِ مُحَمَّدٍ
وَّ لِیَاقَتِ مُحَمَّدٍ وَّ مُجَاهَدَاتِ مُحَمَّدٍ
وَّ مُشَاهَدَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ مُلَاحَظَةِ مُحَمَّدٍ
وَّ سَمَاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ
یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ نَصِیْرِ مُحَمَّدٍ وَ نَقِیْرِ مُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ
یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ وَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَ وُجُوْدِ
مُحَمَّدٍ وَّ وَدِیْعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ
یَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ هِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَّ هِدَایَةِ
مُحَمَّدٍ وَّ هَدِیَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمْ

Marfat.com

يَا اِلٰهِیْ بِحُرْمَتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَهٗ بِعَدَدِ مَا هُوَ
الْمَكْتُوْبُ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ وَّ
لَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ وَّنَفَسٍ وَّلَمْحَةٍ اَلْفَ اَلْفِ مِئَةَ
اَلْفَ مَرَّةٍ اِلٰی يَوْمِ الْعِلْمِ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ
لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

عشقِ احمد کا عروج جہاں سے ہے

میں وہاں ہوں اب

منزلیں ہوتی ہیں عبدؔ ختم اس منزل کے بعد

م۔ج۔بھ

Marfat.com

حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جس شخص نے ۱۲ مرتبہ یہ درود شریف پڑھا تو اس کی مُراد پوری ہوگی۔

جمعرات کو وضو کر کے اگر کوئی شخص یہ درود شریف پڑھے تو آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلّم کو خواب میں دیکھے گا۔

اگر بعد نماز جمعہ ۱۲ مرتبہ پڑھے تو اس کی مُراد پوری ہوگی اور اس پر قرض ہوگا تو

Marfat.com

اس کا قرض معاف ہو جائے گا۔ دوسروں کے پاس محبوب ہوگا۔ ہزار فرشتے اس کے محافظ ہونگے۔ دل نرم ہوگا۔ اللہ بہت راضی ہوگا۔ مرتے وقت اس کی قبر میں نور ہوگا۔

اگر کوئی شخص اتوار کے دن ایک سو مرتبہ پڑھے تو بغیر حساب و کتاب کے جنّت میں داخل ہوگا

روایت ہے محمّد بن عباس رضی اللہ عنہٗ سے کہ میں ۶۳ برس حضرت حسین رضی اللہ عنہٗ کی قبر کے پاس رہا، ہر جمعرات کو قبر کے اندر سے اس درود شریف کی آواز آتی تھی۔

اگر کسی شخص کا عزیز گم ہو گیا ہے تو اس درود شریف کو پیر سے جمعرات تک ۱۲ مرتبہ ہر روز پڑھے جلد لاپتہ آدمی کا پتہ چل جائے گا۔

Marfat.com

اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور کوئی تکلیف ہو جائے تو ۱۲ مرتبہ پڑھے۔ اگر کوئی غم ہو گا تو وہ فوراً دور ہو جائے گا نہ فقط اتنا بلکہ اتنا ثواب حاصل کرے گا کہ جن اور انسان اس کو نہ گن سکیں گے۔

اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھ کر سفر پر چلا جائے تو کوئی چیز اسے تکلیف نہ دے گی۔ کوئی شر یا مصیبت اس کے آگے نہ آئے گی۔ ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو ایک مہینہ تک روزانہ ایک گھنٹہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل کرے گا

اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو لکھ کر کفن میں رکھ دیا تو قیامت کے دن شفاعت پاوے گا۔ اللہ تعالےٰ

Marfat.com

فرشتوں کو حکم کرے گا کہ اس شخص کو ہر قسم کی سختی سے سلامت رکھو۔

ایک اور حقیقت

حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلّم نے ایک مرتبہ جبرئیل علیہ السّلام سے اس درود شریف کی حقیقت پوچھتے ہوئے فرمایا کہ اے جبرئیل اس درود شریف کا کتنا ثواب ہے۔

حضرت جبرئیل نے فرمایا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم اس درود شریف کے ثواب کو صرف خداوند تعالیٰ ہی جانتا ہے اگر تمام جن اور انس سارے درختوں کو قلم کر کے اور سمندروں کو روشنائی بنا کے اس درود شریف کا ثواب لکھیں تو بھی نہ لکھ سکیں گے۔

Marfat.com

درود فاضل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجَاهِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَآئِفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّآئِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

Marfat.com

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْحَامِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْاَكْرَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُبَشِّرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّيِّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
النَّبِيِّ الزَّكِيِّ النَّقِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ السَّاجِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

Marfat.com

سَيِّدِ النَّادِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْحَافِظِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاقِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْقُرَشِيِّ
الْهَاشِمِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِنِ الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ الْمُكَرَّمِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ سَيِّدِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَاحِبِ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْاٰخِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ
الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ
الْاَرْضِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ

Marfat.com

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرشتہ تیرے گھر پہ پوچھنے گا جب پتہ میرا

کہ بندہ ہوں خدا کا اور عاشق ہوں محمد کا

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

درُود الاقطاب
قطبوں کا درُود

قطب الاقطاب سیّد احمد البودی رحمۃ اللہ علیہ اپنے معمولات سے یہ درود شریف بیان فرماتے ہیں۔ یہ درود شریف انوارِ ذات اور کشف حاصل کرنے کے لئے لاجواب ہے۔ یہ دونوں باتیں اِس درود کو کثرت سے پڑھنے سے حاصل ہوتی ہیں۔

اِس کو کثرت سے پڑھنے والے کو حضور کریم صلّی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب

Marfat.com

ہوتی ہے۔ رزق بڑھتا ہے اور آسانی سے حاصل
ہوتا ہے۔ قطبیت کے درجہ کو حاصل کرنے کے
لئے درود شریف بہترین ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ
سِرِّ الْاَسْرَارِ وَ تِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ وَ اٰلِہٖ
الْاَطْھَارِ وَ اَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ
عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَ اَفْضَالِہٖ

اِس درود شریف کے پڑھنے سے اسرارِ الٰہی
کھُلتے ہیں اور خاص طور پر دولت اور دُنیا میں
نعمت اور بیش بہا رزق عطا ہوتا ہے پڑھنے
والا قطب کے درجہ تک ترقی حاصل کرتا ہے۔

Marfat.com

نورِ درود

اَلحَمدُ لِلّٰہ! یہ درود کیا ہے۔ ایک اسمِ اعظم ہے۔ خداوند تعالیٰ نے اپنے حبیب صلّی اللہ علیہ وسلّم کے صدقے میں امّتِ محمدیہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے لئے یہ درود اِس دنیا میں ظاہر کیا ہے اگر کوئی شخص ولی اللہ بننا چاہے تو اِسکو پڑھے۔

جمعہ کے دن کم از کم ایکسو مرتبہ تو کسی بھی وقت اِس کو ضرور پڑھنا چاہیئے اس درود کو پڑھنے سے انشاء اللہ تعالےٰ دل میں "نور" پیدا ہو گا۔ اور نور بھی عجیب

Marfat.com

نورٌ جب اس کے پڑھنے کی عادت ہو جاتی

ہے تو اسرارِ الٰہی کھلتے ہیں اور اسرارِ الٰہی کھلنے

کے بعد کیا مرتبہ ہوگا وہ بیان نہیں کیا

جاسکتا۔ یہ دُرودِ نور ہے اس کے ایک ایک حرف

میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں۔

صرف اس جگہ اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ اس کی

بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو پڑھنے والے کو ایک ہی دن

میں غوث اور قطب اور ابدال بنا دے یا اس سے زیادہ۔

غنی کے پاس کوئی کمی نہیں اس درود شریف

کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس دُنیا اور اُس

دُنیا دونوں کے بیچ کا پردہ اُٹھ جائے گا۔

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحمت والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

نُوۡرِ الۡاَنۡوَارِ وَ سِرِّ الۡاَسۡرَارِ

جو نوروں کا نور ہے اور اسراروں کا سر

وَسَیِّدِ الۡاَبۡرَارِ ط

ہے اور سردار نیکوں کا ہے۔

وآلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

ہو گیا افسانہ عبدُل زندگی کا اب تمام

صلی اللہ علیہ وسلم

نعتِ احمد گاتے گاتے چل دیا تیرا غلام

بھیجتا ہوں ان پہ میں لاکھوں درود لاکھوں سلام

رضی اللہ تعالیٰ عنہ صلی اللہ علیہ وسلم

آل و اصحابِ نبی پر بھی ہمیشہ صبح و شام

Marfat.com

درود العاشقین

کل انبیاء و مرسلین اور کل کائنات سے بہتر

اور افضل ہمارے پیارے پاک نبی حضرت محمد مصطفٰے

احمد مجتبٰی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ خلقت

میں سب سے اوّل اور کائنات کی اصل ہیں۔ اگر

آپ کا وجود باجود نہ ہوتا تو یہ کائنات ہرگز ہرگز نہ ہوتی۔

لوح و قلم اور کرسی کی پیدائش سے لے کر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے تک ۴ کھرب

۳۴ ارب ۱۹ لاکھ ۲۲ ہزار سات سو پچاس برس گیارہ

Marfat.com

ماہ پانچ دن ہوئے اور زمین کی پیدائش سے لے کر
حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی پیدائش تک پچاسی ہزار
سال ہوئے ہیں۔ لیکن زمین و آسمان لوح و قلم اور
کرسی ان سب سے پہلے آقائے نامدار حضرت رسول
مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم کے نور کا ظہور ہو چکا تھا
تمام انبیاء علیہم السلام حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم
کی نبوّت کی نسبت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت میں داخل ہیں
حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر پیغمبری ختم ہو گئی۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ظہور ہو گا تو وہ بھی حضور
صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اُمّت کے ایک فرد کی حیثیت
سے اس دُنیا میں تشریف لائیں گے اور دین محمدی صلی اللہ علیہ وسلم
کی تبلیغ کریں گے۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم جب
معراج کو تشریف لے گئے تو سب کے سب انبیاء علیہم السلام

Marfat.com

سردار بن کر نماز پڑھائی۔ سب کے سب انبیاء
صلی اللہ علیہ وسلم
آپ پر ایمان لا چکے ہیں اور آپ پر درود شریف پڑھتے
صلی اللہ علیہ وسلم
ہیں اور آپ سے محبت کرتے ہیں اور آپ ان کے
صلی اللہ علیہ وسلم
سردار ہیں۔ وہ سب حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے
دین اسلام پر ہیں۔

جس نے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اطاعت
کی اُس نے خدا کی اطاعت کی، حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم
سے محبت خدا سے محبت ہے۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم
کا عشق عین اللہ کا عشق ہے۔ اور عاشق وہ ہستی ہے
جس پر اللہ تعالےٰ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے بعد
سلام بھیجتا ہے اور حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے
بعد اللہ کو سب سے زیادہ عاشق ہی پیارا ہے۔
عاشق ایک چیز ہی عجیب ہے۔ عاشق کا مقابلہ

Marfat.com

کون کرے! عاشق عجیب طاقت ہے۔ عاشق آقائے
نامدار صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ ہوگا۔ خود حضور
صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو جس سے
محبت کرتا ہے۔ قیامت کے دن اُس کے ساتھ ہوگا
گو تھے اویس رضی اللہ تعالیٰ عنہ دور مگر ہوگئے قریب
ابوجہل تھا قریب مگر دور ہوگیا!"

عاشقِ رسول انشاء اللہ بغیر حساب و کتاب کے سب
سے اوّل جنّت میں جا پہنچے گا۔

دیکھئے عاشقوں کی شان! حضرت ابوبکر صدیق یار غار
رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔ حضرت عمر بن الخطاب خاص خلیفہ تھے۔ جن
کے متعلق حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا تھا
اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر ہوتا۔ حضرت عثمان
رضی اللہ تعالیٰ عنہ داماد تھے۔ حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ چھوٹے بھائی

Marfat.com

تھے۔ مگر آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اپنا
خرقۂ مُبارک صرف عاشق صادق اویس قرنی رضی اللہ
عنہٗ کو مرحمت فرمایا اور اس عظیم تحفہ کو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اور حضرت علی خود لے کر حضرت اویس قرنی رضی اللہ
عنہٗ کے پاس گئے، حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے نہ صرف
یہ تحفہ بھیجا بلکہ اس سے بھی زیادہ ان کی عزت کی اور کہلا
بھیجا کہ اویس سے کہنا کہ اُمّت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی نجات
کے لئے دُعا کریں اویس عاشق تھے۔ سبحان اللہ عاشق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کی دُعا فوراً قبول ہو جاتی ہے۔

اور دیکھئے عاشق کی شان!

حضرت امیر خسرو اپنے پیر حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ
نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ پر عاشق تھے۔ عشق سچا تھا اور
پائیدار جب وقتِ مرگ آیا تو خواجہ نظام الدین

Marfat.com

اولیاء رحمۃ اللہ علیہ نے اعلان کیا کہ اگر شریعت اجازت دیتی تو میں وصیت کرتا کہ مجھ کو اور خسرو رحمۃ اللہ علیہ کو ایک ہی لحد میں دفن کیا جائے۔ اللہ اللہ کیا شان کی بات کہی!

عشق ہو بھی جاتا ہے اور کیا بھی جاتا ہے۔ اگر کیا جائے تو عشق کرنے کا آسان طریقہ درود العاشقین کا کثرت سے ورد ہے۔ عشق وہی ہے جو حقیقی اور بامراد ہو۔ درود العاشقین حقیقی عاشقوں کی معراج ہے۔ ان کا تاج اور ان کے درجات بلند کرنے کا راستہ ہے اس درود کو پڑھنے والا عاشق بامراد اور عاشق صادق ہوتا ہے۔

Marfat.com

دُرُودُ العَاشِقِین یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ
مَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ
بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْھَاشِمِیِّ الْقُرَشِیِّ
الذَّکِیِّ الْمَدَنِیِّ الْعَرَبِیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ
اَلنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحِجَازِیِّ
الْحَرَمِیِّ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ

Marfat.com

درود افضل

حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ اُم المومنین حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نقل ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص حلف اٹھائے کہ میں آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم پر افضل ترین درود پڑھوں گا... تو وہ یہ درود افضل پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ط

Marfat.com

درود العارفین

عارفین لفظ معرفت سے نکلا ہے۔ عارف کے معنٰی ہیں معرفت والا یا پہچان رکھنے والا۔ اللہ کی پہچان، وحدانیت کی پہچان اور خود اپنی پہچان رکھنے والا۔

عارف کا درجہ اور عارف کی منزل ولی سے کہیں زیادہ اور بالا ہے جس نے اللہ تعالیٰ کو پہچان لیا اُس کو دین و دنیا کا سب کچھ مل گیا۔ وہ کچھ ملا کہ اولیاء اللہ اور بڑے بڑے بزرگ سوچ بھی نہیں سکتے۔

ولی اپنے معتقد کو جنّت کا راستہ دکھلائے گا لیکن عارف اسے لے جا کر جنت میں پہنچا کر ہی آئے گا۔

Marfat.com

عارف کے لئے ہر راستہ صاف ہے۔ چاہے وہ منزلیں
طے کر کے منزلِ مقصود تک پہنچے اور چاہے وہ اُڑ کر پہنچ
جائے عارف کے لئے کوئی روک نہیں ہے وہ مجلس کا
معزز مہمان ہے۔ عارف کو اللہ تعالےٰ نے جس زیور
سے سجایا ہے، وہ ہے۔ "عشق" اللہ تعالیٰ کا
خاص الخاص پیار عارفوں کے لئے ہے۔

درود العارفین پڑھنے سے عارف کا رُتبہ
حاصل ہو سکتا ہے۔ اس درود شریف میں جو راز ہے
اُسے بھی عارف کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ اللہ اور اللہ
کا عارف اس درود شریف کو سمجھ سکتا ہے کہ یہ کیا
راز ہے اور کس طرح کا خزانہ ہے جو اسے اس کے
پڑھنے سے منزل بہ منزل حاصل ہوتا رہتا ہے اور وہ خدا
کا دوست بن جاتا ہے۔

Marfat.com

حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اس درود شریف کے لئے فرمایا کہ جس شخص کے پاس یہ درود شریف ہو اور وہ نہ سکھلائے اپنے مسلمان بھائیوں کو پس وہ مجھ سے دور ہے اور میں اس سے دور ہوں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا

کہ میں نے رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کو کبھی نہیں دیکھا کہ اس درود شریف کو آپ نے ترک کیا ہو۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا

کہ میں قرآن حکیم کو یاد نہیں کر سکتا تھا۔ پس رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے مجھ کو یہ درود شریف سکھلایا پھر اس کی برکت سے اللہ تعالےٰ نے مجھ کو قرآن شریف کا حفظ عطا کیا۔

Marfat.com

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے

ہیں کہ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے مجھے اشارہ فرمایا کہ اس درود شریف سے زیادہ افضل اور کوئی نہیں پس جو شخص دُعا مانگے گا اس کے ساتھ تو اللہ تعالےٰ اس شخص کے لئے ستر دروازے مصیبت اور عذاب وآفات کے بند کر دے گا۔

حضرت سُفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا

کہ مصیبت ہے اس شخص کے لئے جو پڑھے (یا دکرے) اس درود شریف کو پھر بھول جائے (چھوڑ دے) جس نے بھلایا اس درود شریف کو بے شک اُس نے اپنی عمر کا نقصان کیا۔ یعنی ساری عُمر برباد کر دی۔

اللہ تعالیٰ کے سوا اس درود شریف کے ثواب کو اور کوئی نہیں جانتا کہ کتنا بڑا ثواب ہے۔

Marfat.com

درود العارفین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ ذَاکِرًا
وَّحَبِیْبًا وَّمُذَکِّرًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ اَحْمَدًا وَّمُحَمَّدًا
وَّسَیِّدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ صَابِرًا
وَّنَبِیًّا وَّرَاقِبًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ غَالِبًا وَّرَحِیْمًا وَّحَلِیْمًا
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ
سَمَّیْتَہٗ عَاقِبًا وَّکَرِیْمًا وَّحَکِیْمًا مُحَمَّدٌ

Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ
عَدْلاً وَّجَوَّادًا وَّمُزَّمِّلاً مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ قَاسِمًا
وَّمَھْدِیًّا وَّھَادِیًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ شَکُوْرًا وَّحَرِیْصًا
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ
سَمَّیْتَہٗ قَآئِمًا وَّحَفِیًّا وَّعَبْدَ اللّٰہِ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ
شَاھِدًا وَّبَصِیْرًا وَّمَھْدِیًّا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ بَاھِیًا
وَّنُوْرًا وَّمَکِّیًّا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ شَاکِرًا وَّ وَلِیًّا وَّنَذِیْرًا
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ
سَمَّیْتَہٗ طَاھِرًا وَّصَفِیًّا وَّ مُخْتَارًا مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ بُرْھَانًا
وَّصَحِیْحًا وَّشَرِیْفًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ مُسْلِمًا
رَّءُوْفًا رَّحِیْمًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ مُؤْمِنًا
وَحَلِیْمًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ قَیِّمًا وَّمَحْمُوْدًا وَّحَامِدًا
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ

Marfat.com

سَمَّيْتُهٗ مِصْبَاحًا وَّاَمِرًا وَّنَاهِيًا مُحَمَّدًا
رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ
بَيْتِهٖ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ
اَجْمَعِيْنَ ۝

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

Marfat.com

درود طیب

اس درود شریف میں بہت رمز ہیں۔ جو پڑھنے سے کھلیں گے۔ یہ بہترین درود ہے۔

اگر انسان گناہوں میں مبتلا ہو اور ہر طرف سے ناکامی اور شرمندگی کا احساس ہو اور اس کا دل خود بخود گواہی دے کہ ساری زندگی گناہوں میں گذری اب آخری زندگی میں کیا خاک مسلمان ہوں گے، اگر اس کا اپنا دل کہہ رہا ہے کہ اب سزا کے لئے تیار ہو جا۔ کسی چیز سے اس کو شفا اور کسی عالم، فقیر، عامل سے اس کو کوئی فیض نہیں پہنچتا تو درود طیب کا وظیفہ اختیار کرلے۔ انشاء اللہ اصلاح ہو جائے گی۔

Marfat.com

اس درود شریف کو درود نہیں بلکہ وظیفہ
کہا جائے تو بھی نہایت موزوں ہوگا۔ کیونکہ فوراً فائدہ
ہوتا ہے لیکن کم از کم ۳۱۳ مرتبہ روزانہ ضرور پڑھنا
چاہیئے۔ اس میں حاضر کا صیغہ ہے۔ بڑا افضل
درود ہے۔ جمعہ کے دن درود طیب پڑھنے سے
بیشمار فتوحات ہوتی ہیں نصف شعبان کی رات میں
پڑھنے سے بڑے راز کھلتے ہیں۔

درود طیب یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا اَحْمَدَ مُجْتَبٰى مُحَمَّدَ مُصْطَفٰى وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَحْبَابِهٖ
وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ
طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ۝

Marfat.com

درودِ کوثر

جس کو تمنا ہو کہ ساقیٔ کوثر صلّی اللہ علیہ وسلّم کے حوضِ کوثر سے حسب خواہش ساغر ملے تو اس کو چاہیے کہ اس درود شریف کا کثرت سے ورد کرے انشاء اللہ تعالےٰ قیامت کے دن پیاس کی شدت نہ ستائے گی۔

یہ درود شریف ایک مجرّب دوا بھی ہے۔ جو آدمی چاہے کہ اسے کسی قسم کا ملال قیامت میں نہ ستائے تو اس درود شریف کا ورد رکھا کرے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت حسن بصری جو اپنے وقت کے ولی اور قطب گذرے ہیں۔ اور جن کے حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ جیسے بزرگ شاگرد اور مرید تھے، فرماتے ہیں کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہے کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو وہ درود کوثر کثرت سے پڑھا کرے۔

Marfat.com

درود نور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اولین میں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَ

اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آخرین میں اور

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ

درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبیوں میں اور درود

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى

بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مرسلین میں اور درود نازل کر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ملاء اعلیٰ میں قیامت کے دن تک

Marfat.com

اِس درود شریف کے متعلق کہتے ہیں کہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا اور فرمایا اللہ تعالےٰ نے تم سے کیا معاملہ فرمایا۔ اُن بزرگ نے جواب دیا کہ مجھے بخش دیا اور اعلیٰ اعزاز عطا کیا سب سے بڑی چیز تو یہ ہے کہ میرا کوئی بھی حساب کتاب نہ ہوا۔ امام صاحب نے فرمایا یہ کیوں۔ انہوں نے جواب دیا کہ جو درود شریف میں پڑھتا تھا اس کی برکت سے یہ اعلیٰ اعزاز ملا۔

Marfat.com

اور وہ درود شریف یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کَمَا تَنْبَغِیْ اِصَّلٰوۃَ عَلَیْہِ

ترجمہ: الٰہی ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم درود بھیج جو ان کے لائق ہے

صلوٰۃ ناصری میں لکھا ہے کہ یہ درود شریف بہت مقبول ہے جو شخص اس کا ہمیشہ ورد رکھے گا تو تمام مخلوق سے ممتاز ہو کر رہے گا۔ بدامنی، راہ زنی خوف، حادثات، چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

واقعی عجیب اور اعلیٰ مرتبہ کا درود شریف ہے اسے دنیا میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر احسان کر کے عطا فرمایا ہے۔ خدا سب کو پڑھنے کی توفیق دے

(آمین)

Marfat.com

۲۲۷

درود امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رحمۃ اللہ علیہ

روضۃ الاحباب میں امام اسمٰعیل بن ابراہیم مزنی

رحمۃ اللہ علیہ

جو امام شافعی کے بڑے شاگرد تھے، سے نقل ہے کہ

رحمۃ اللہ علیہ

امام شافعی کے انتقال کے بعد ان کو خواب میں دیکھا اور عرض

کیا کہ اللہ نے آپ سے کیا معاملہ کیا؟ امام شافعی نے فرمایا

مجھے بخش دیا اور حکم فرمایا کہ مجھ کو احترام کے ساتھ جنّت

میں پہنچا دیا جائے یہ سب کچھ اس درود شریف کی برکت سے ہوا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ

وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ۝ (حصن)

Marfat.com

۲

القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع میں علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبداللہ بن حکم رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے کہ میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔

امام صاحب نے فرمایا کہ میری مغفرت کر دی میرے لئے جنّت ایسی سجائی گئی جیسے دُلہن کو سجایا جاتا ہے مجھ پر ایسی بکھیر کی گئی جیسے دُلہن پر کیجاتی ہے میں نے پوچھا یہ رتبہ کیسے ملا فرمایا کہ جو درود میں نے لکھا، اسکی برکت سے اور وہ یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ۝ (حصن)

ذِکْرِہٖ

Marfat.com

۳

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ شافعی کو خواب میں حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت نصیب ہوئی تو عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم رحمۃ اللہ علیہ صلی اللہ علیہ وسلم امام شافعی کو آپ کی بارگاہ سے کیا انعام ملا۔ انھوں نے اپنی کتاب الرسالۃ میں یہ درود لکھا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ۝ (حصن)

حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا کہ انشاء اللہ بروز قیامت ان کو بلا حساب جنت میں داخل کیا جائے گا۔ (حصن)

Marfat.com

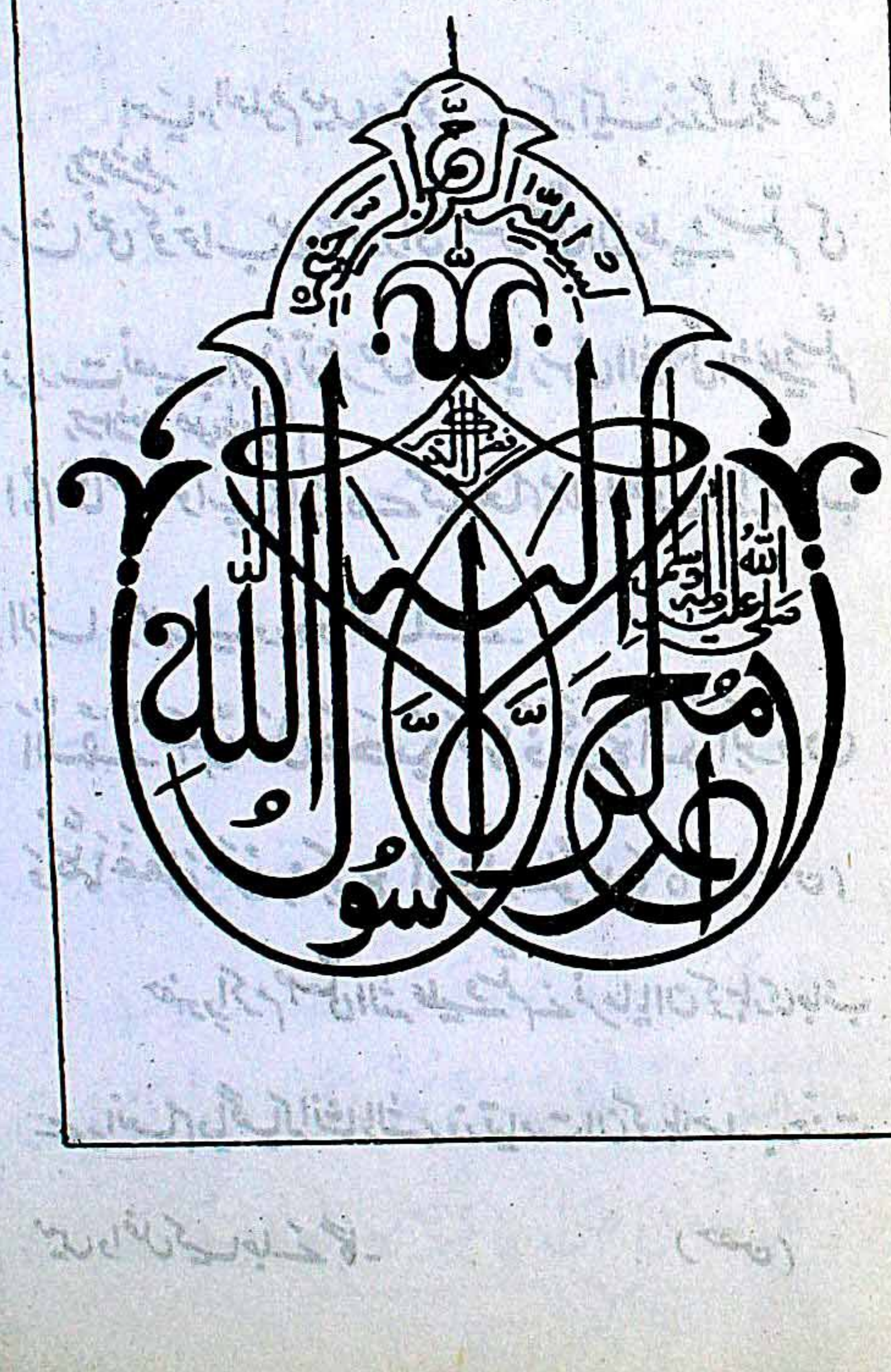
بسم الله الرحمن الرحيم
قل هو الله احد
الله الصمد
لم يلد ولم يولد
ولم يكن له كفوا احدا
صلى الله عليه وآله وسلم
محمد رسول الله

Marfat.com

حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا درود

یہ وہ پاک درود شریف ہے جس پر حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے اوراد و وظائف کو ختم کیا ہے۔ مطالع المسرت میں مذکور ہے کہ اکابر اولیاء کرام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر روز صبح و شام اس درود شریف کو دس بار پڑھے گا اللہ تعالےٰ اس کو اپنی بارگاہ میں قرب و حضوری عطا فرمائے گا اور اس آدمی پر رحمتوں کا نزول بے حساب ہوگا اور وہ ہر برائی سے محفوظ رہے گا۔

یہ درود بڑی بابرکت چیز ہے اس کی برکت سے ہر مشکل غیب سے آسان ہو جائیگی۔ اللہ تعالےٰ کے برگزیدہ بندے اسکا ورد کرتے رہتے ہیں۔

Marfat.com

درود
شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نور ساری مخلوق

لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَرَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ

سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا ظہور تمام کائنات کے لئے رحمت ٹھہرا شمار

عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِکَ وَمَنْ بَقِیَ وَمَنْ

میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر اور ہر ایک نیک

سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ

بخت اور بد بخت کی گنتی کے برابر ایسا درود جو شمار میں

Marfat.com

اَلْعَدَدَ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ

نہ آسکے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس درود کی نہ کوئی غایت ہو

وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوةً دَآئِمَةً

اور نہ انتہا اور نہ اختتام ، ایسا درود جو ہمیشہ

بِدَوَامِكَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

رہے تیرے دوام کے ساتھ اور ان کی اولاد اور اصحاب پر رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور اسی طرح

تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذَالِكَ

ان پر خوب خوب سلام نازل فرما

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

**

Marfat.com

درود شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ المشائخ شاہ ولی اللہ محدث رحمۃ اللہ علیہ تحریر

فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد بزرگوار نے ان الفاظ کے ساتھ

درود پڑھنے کا حکم دیا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ

وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

میں نے خواب میں حضور پُرنور آقائے دوجہاں صلی اللہ

علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں یہ درود پڑھا تو آقائے

دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درود کو پسند فرمایا۔

Marfat.com

درود الفاتح

ایک ایسا درود جو قرآن شریف میں تھا۔ مولانا رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ ابوالمقارب شیخ شمس الدین بن ابوالحسن ابوالبکری فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہٗ کے معمول میں تھا اور ان کے طریقے میں تھا۔ اس درود کی بدولت اللہ تعالےٰ نے آپ کو صدیق کا درجہ عطا فرمایا۔ اللہ تعالےٰ کی معرفت کے درجے طے ہوئے اور مقام صدیقیت جو آپ کو حاصل ہوا، وہ صرف درود کے ورد سے بعض سادات فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف قرآن مجید میں تھا۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے کلام میں اس کو اتارا۔ بعض حضرات

Marfat.com

فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار
مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے کچھ اولیاء اللہ فرماتے ہیں کہ اس
درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا چار ہزار مرتبہ درود
شریف پڑھنے کے برابر ہے اور یہ عین ممکن ہے۔

حضرت ابوالمعارب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف
کو جو شخص ۴۰ دن پڑھے گا اللہ تعالےٰ اس کے جتنے
گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

شیخ المشائخ حضرت محمد بکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ صدقِ
دل سے اس درود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی
پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلاسکتا
ہے۔ (سبحان اللہ)

حضرت سید احمد حلان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں
کہ یہ درود شریف غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Marfat.com

کو پسند تھا۔ اور ان کا یہ خاص ورد تھا یہ آبِ حیات ہے

اپنے اذکار کے شروع، بیچ اور آخر میں یعنی

ہر جگہ ہر وقت متعدد عارفوں نے اس درود شریف کا ورد

رکھا ہے کہ اس میں نور ہی نور ہے۔ اسے پڑھ کر "حد کمال"

کو پہنچے ہیں۔

درود شریف خاص الخاص عجائبات اور رازہائے

سربستہ کا حامل ہے اسکے ذکر سے ایسے نور کے پردے کھلتے

ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے۔ جس کی قدر دانی اللہ تعالےٰ

کے سوا کوئی بھی نہیں کر سکتا۔ اس کے سو مرتبہ یومیہ

کے ورد سے ایسے دروازے کھلتے ہیں اور ایسا نور پیدا

ہوتا ہے جن کا ذکر قریباً ناممکن ہے اور جن کو سوائے

اللہ تبارک وتعالےٰ کے کوئی نہیں جانتا۔ اور دنیوی فوائد تو

بندہ بیان کرنے سے عاجز ہے۔

Marfat.com

حضرت شیخ یوسف بن اسمٰعیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ
درود شریف کرامات کا موتی ہے۔ سید محمد الکبری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے
ہیں کہ درود فاتح ایک ایسا عجیب درود ہے جس
کو میں نے ایک برس پڑھا حج کو گیا اور آقائے نامدار
صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت نصیب ہوئی۔ اور جب
میں منبر اور روضہ شریف کے بیچ والے حصّے میں بیٹھ
گیا تو حضرت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت
نصیب ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاعت
کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ اللہ تعالےٰ تم کو اس درود کے وِرد کے باعث
برکت دے اور تمہاری اولاد کی اولاد کو برکت دے۔ (سبحان اللہ)
مولف کتاب ہٰذا کی عرض ہے کہ اس درود شریف کو جمعہ کے دن
کم از کم ۱۱ مرتبہ تو ضرور پڑھ لینا چاہیے جس سے بہت سے کمالات حاصل
ہوں گے۔ انشاء اللہ

Marfat.com

وردُ الفاتح

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ
لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِیْ
اِلٰی صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِیْمِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ حَقَّ
قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِیْمِ

Marfat.com

ایک غیر معمولی

حدیث

حدیث شریف میں آیا ہے کہ فرمایا
رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ جو شخص جمعہ کی رات کو
سو مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا تو وہ
کبھی محتاج نہ ہوگا

(مفاخر الاسلام)

Marfat.com

(ایک ایسا درود جو ہر کام کیلئے اسم اعظم ہے)

حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے اُمّت پر ایک نہیں بلکہ کئی کروڑ سے بھی زیادہ احسانات ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ سب سے زیادہ یہ کہ ہم بدکار گنہ گار اور غافل ہوکر سُستی اور کاہلی کی زندگی بسر کر رہے ہیں مگر حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم ہر وقت بارگاہِ ایزدی میں اِس گنہ گار اُمّت کی مغفرت کے لئے کوشاں ہیں۔

اِس پیارے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم پر جس کے احسانات کے نیچے ہماری گردنیں جھکی ہوئی ہیں، دن

Marfat.com

میں ایک بار بھی یہ درود شریف پڑھ لیں، تو اللہ تعالیٰ
کا وعدہ یہ ہے کہ وہ پڑھنے والے پر دس مرتبہ
رحمتیں نازل فرمائیں گے اور دس نیکیاں دیں گے ساتھ
ہی ساتھ اس کے دس درجات بلند فرمائیں گے۔ نہ
فقط یہ بلکہ اس کتاب کے افضل درودوں میں سے
درودِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہے۔
درود محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے فوائد یا فضائل یا ثواب بیشمار
ہیں۔ اگر اس ساری کتاب کو وقف کر دیا جاتا تو بھی اس
درود شریف کے فضائل سے صرف ایک فضیلت کی
چوتھائی بھی بیان نہ ہوتی یہ ناممکن ہے کہ اس درود
شریف کے پورے راز لکھ دیئے جائیں۔ اس لئے
اس درود شریف کو عارفان وقت نے درود محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

کہہ کر پکارا ہے۔ کیونکہ یہ خاص حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم
کے لئے ہے اور حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی محبت کے حصول
کیلئے یہ درود نہیں بلکہ ایک راز ہے۔ یہ کیسی طاقت ہے
اس کو بھی کوئی بشر بیان نہیں کر سکتا۔

درودِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالےٰ کے بندوں پر خصوصی رحمت
ہے اس سے فائدہ اٹھانا آسان ہے۔ اگر محبّت اور
اخلاص کے ساتھ صرف ایک مرتبہ بھی اس درود شریف
کو پڑھ لیا جائے تو آدمی رحمت میں سرتاپا ڈھک جاتا
ہے جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن اور پیر کے دن
پڑھنا بہت نفع بخش ہے۔

Marfat.com

درودِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل و اولاد پر جو ہیں بندے رسول

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ

نبی ان پڑھ اس مقدار میں کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق

صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰہِ ط

سانس لیتی ہے درود اتنا جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق

Marfat.com

دُرودِ حضُوری

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ

نے آقائے دو عالم حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلّم کو ایک
صلی اللہ علیہ وسلم
رخواب میں دیکھا تو عرض کیا یارسول اللہ کون سا
سلام اللہ علیہ وسلم
رود پڑھوں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو۔

حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا پڑھو:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ
مْلَاَتَ قَلْبُہٗ مِنْ جَلَالِکَ وَ عَلَیْنَہٗ
مِنْ جَمَالِکَ فَأَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا

Marfat.com

مُؤَيَّدًا مَنْصُوْرًا وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

ترجمہ (اے اللہ عزوجل حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

پر درود بھیج ایسا کہ ان کا قلب آپ کے جلال سے

ان کی آنکھیں آپ کے جمال سے بھر جائیں اور صبح کر

فرحت تائید فتح تیری کامل سے)

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

Marfat.com

دس ہزار کا ثواب

قرآن شریف کی تفسیر اور دینی علوم کی سب سے اعلیٰ اور مستند کتاب "تفسیر روح البیان" میں درج ہے کہ یہ درود بڑا بابرکت اور گوناگوں رحمتوں سے لبریز ہے۔

رحمۃ اللہ علیہ

بادشاہ محمود غزنوی اس درود کو برابر پڑھا کرتے تھے اللہ تعالےٰ نے ان کو اس درود شریف کے طفیل ہر مہم میں کامیابی عطا فرمائی۔

اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھنے سے

دس ہزار کے برابر ثواب ملتا ہے۔

Marfat.com

درود شریف یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا

اُخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَ تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ

وَکَرَّ الْجَدِیْدَانِ وَاسْتَقَلَّ

اَلْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَ

اَرْوَاحَ اَھْلِ بَیْتِهٖ مِنَّا التَّحِیَّةَ

وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ کَثِیْرًا ۝

Marfat.com

درود رواں

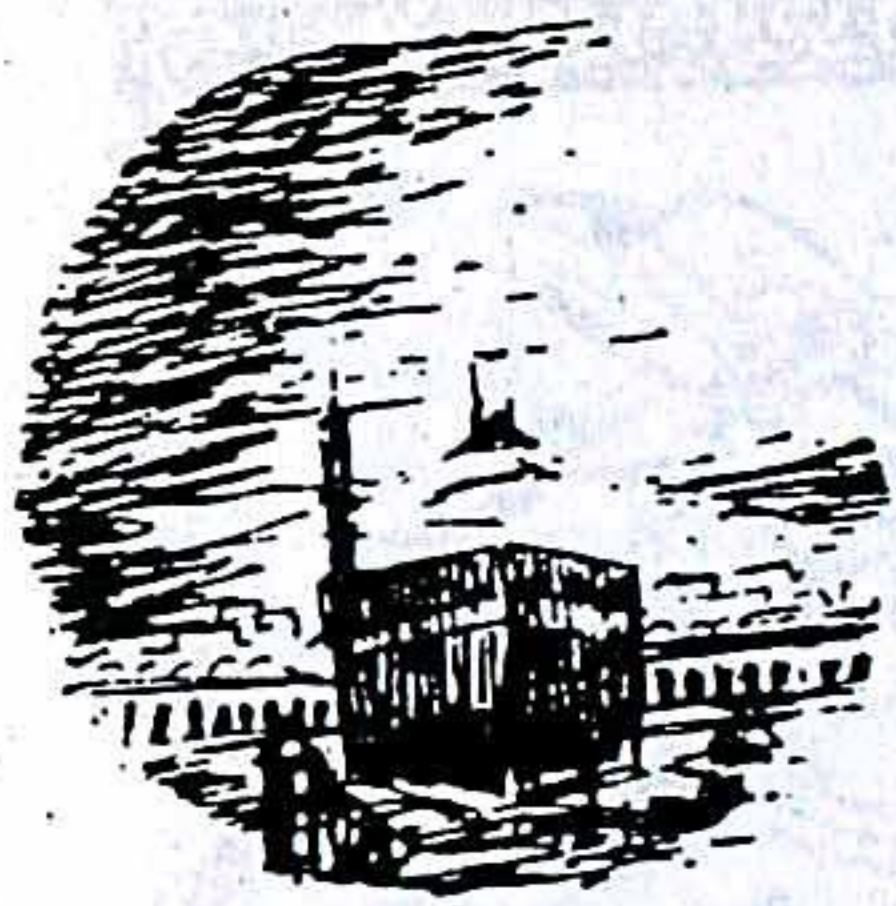

(اس درود شریف کے پڑھنے کا ثواب اتنا ہے جیسے کسی شخص نے پوری دلائل الخیرات ختم کی۔ (دلائل الخیرات عربی کی مشہور کتاب ہے جس میں سب درود جمع کئے گئے ہیں)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ

اور اوپر آل سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گنتی اس کی

صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

تو جانتا ہے اور جب تک قائم رہے تیری حکومت

Marfat.com

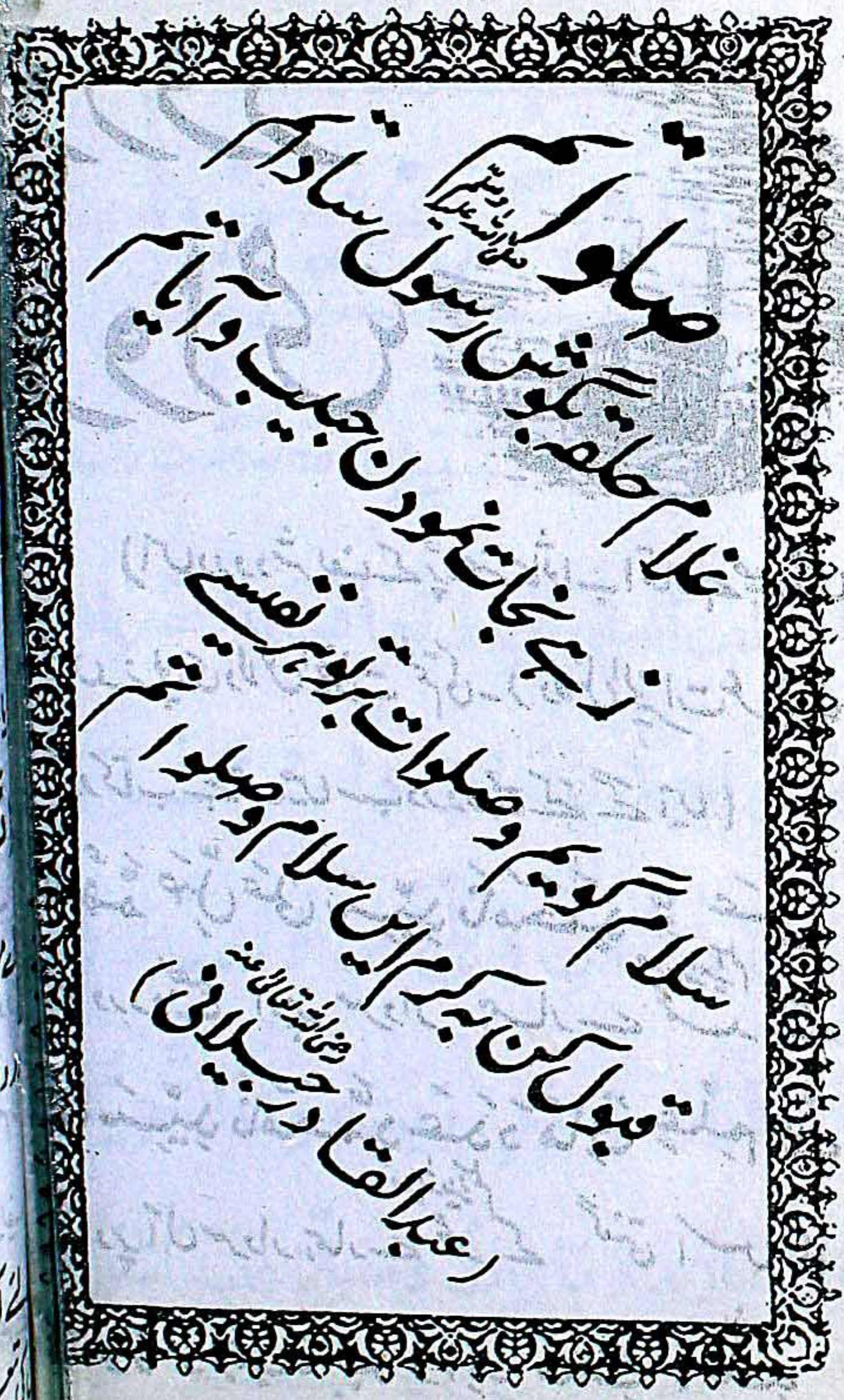

اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کو اپنا ذکر قرار
دیا ہے اور فرماتے ہیں کہ

اِنَّمَا جَعَلْتُ ذِكْرَكَ ذِكْرِيْ

اے میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم میں نے تیرے ذکر کو ہی اپنا ذکر قرار دیا۔
درود ہی ہے جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر اور خدا کا ذکر ہے
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اُمت
کے لئے آسان طریقے اور آسان عبادت اور آسان
عمل کی تعلیم فرماتے، آپ سے زیادہ اُمت پر مہربان
کوئی نہیں آپ نے اس وجہ سے مختلف صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو

Marfat.com

مختلف الفاظوں میں درود شریف پڑھنے کا طریقہ

بتایا ہے تاکہ کوئی خاص درود یا کوئی خاص لفظ خاص طور سے واجب نہ بن جائے اور اُمّت کو سمجھنے اور اس کے یاد کرنے اور پڑھنے میں تکلیف نہ ہو۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے ایک صحابی حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے میری ملاقات ہوئی اور حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اے عبدالرحمٰن تجھ کو ایک ایسا ہدیہ دوں جو میں نے حضور سرورِ کائنات صلّی اللہ علیہ وسلّم سے سُنا ہے۔ میں نے کہا ضرور دو حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر درود شریف کن الفاظ سے پڑھا جائے۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اس طرح پڑھا کرو۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
حضرت ابو مسعود بدری فرماتے ہیں کہ ایک روز
حضور صلی اللہ علیہ وسلم سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجلس میں
تشریف لائے اور حضرت بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالےٰ نے ہمیں درود

Marfat.com

پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ بس ارشاد فرمائیے کہ کس
طرح درود پڑھیں۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے یہی
درود پڑھنے کے لئے ارشاد فرمایا۔
نماز میں (اَلتَّحِیَّاتُ میں) بھی یہ درود پڑھا
جاتا ہے اور یہ عجیب عبادت ہے کہ اس میں اللہ کی
بھی یاد ہے اور اس کے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم
کی بھی یاد ہے۔
امام نووی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر
کوئی شخص یہ قسم کھا بیٹھے کہ میں سب سے افضل دُرود
پڑھوں گا تو اس دُرود کے پڑھنے سے قسم پوری ہو جائیگی

Marfat.com

موسیٰ علیہ السلام اور درود شریف

حضرت موسیٰ علیہ السّلام نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے بعد سب سے زیادہ جلیل القدر نبی تھے جبرائیل امین بھی حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے علاوہ سب سے زیادہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے پاس آئے۔

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ، جو تورات کے بہت بڑے عالم ہیں فرماتے ہیں کہ رب العزّت نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے پاس وحی بھیجی کہ اے موسیٰ اگر اس دنیا میں ایسے لوگ نہ بستے ہوں جو اپنے

Marfat.com

خُدا کی حمد کریں اور ثنا کریں تو آسمان سے ایک قطرہ

پانی نہ ٹپکاؤں اور زمین سے ایک دانہ نہ اُگاؤں۔

اِس طرح اور بہت سی نعمتوں کا ذکر کرنے کے

بعد خداوند قدوس نے ارشاد فرمایا کہ اے موسیٰ علیہ السلام کیا

تو یہ چاہتا ہے کہ میں تجھ سے اس سے بھی زیادہ قریب

ہو جاؤں جتنا تیری زبان سے تیرا کلام، بدن سے روح، آنکھ

سے روشنی ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا، یا اللہ ضرور

ضرور ضرور۔

اللہ تعالےٰ نے ارشاد فرمایا کہ اے موسیٰ بنی آخر الزماں

محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود

پڑھا کرو۔

Marfat.com

پرہیز

اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً

(محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم)

بلاشبہ قیامت میں لوگوں میں سب سے زیادہ

مجھ سے قریب وہ ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجتا ہے

حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم پر ہر لمحہ

ہر وقت، درود شریف کثرت سے پڑھنا باعثِ

نجات اور پاکی ہے۔ لیکن چند اوقات میں نہ پڑھیں۔

Marfat.com

سات اوقات ایسے ہیں جن میں حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود پڑھنا مکروہ ہے ان کا خیال رکھا جائے۔

۱ ؛ پیشاب پاخانہ کے وقت۔

۲ ؛ مباشرت کے وقت۔

۳ ؛ ٹھوکر کھانے کے وقت۔

۴ ؛ کسی چیز کو کاٹتے یا ذبح کرتے وقت۔

۵ ؛ چھینک آتے وقت

۶ ؛ تعجب کے وقت

۷ ؛ بدبو والی جگہ سے گزرتے وقت

ان سات اوقات کے علاوہ چوبیس گھنٹوں میں ہر سانس میں محسنِ اعظم سیّد البشر رحمۃ للعالمین حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود شریف پڑھا

Marfat.com

جائے تحقیق حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے سچ فرمایا۔

اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَکْثَرُھُمْ

عَلَیَّ صَلٰوۃً

بے شک قیامت کے دن وہ شخص مجھ

سے سب سے زیادہ قریب ہوگا جو

مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھتا

ہے۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

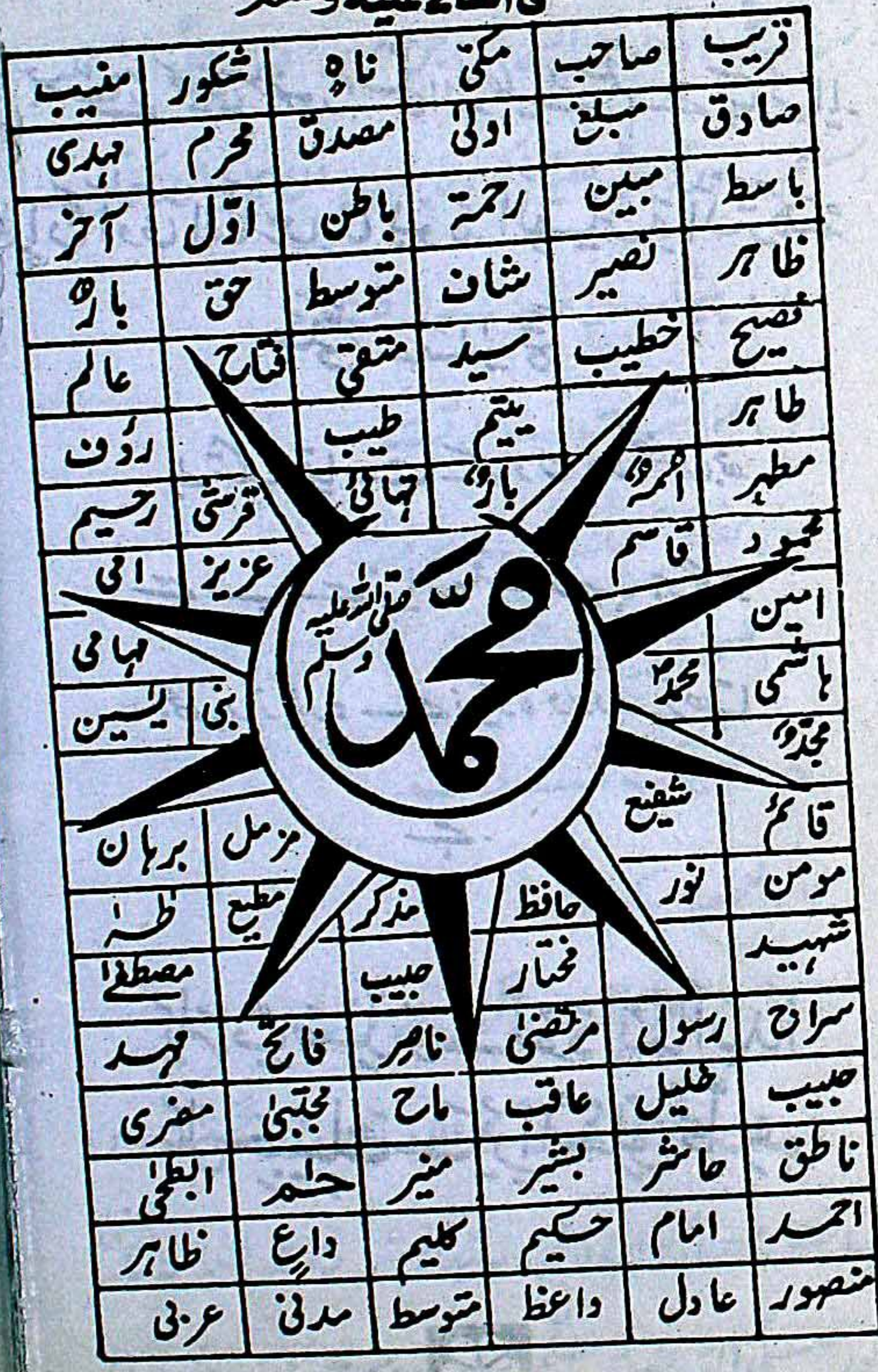

قریب	صاحب	مکی	ناہ	شکور	منیب
صادق	مبلغ	اولیٰ	مصدق	محرم	مہدی
باسط	مبین	رحمۃ	باطن	اوّل	آخر
ظاہر	نصیر	شاف	متوسط	حق	بارہ
فصیح	خطیب	سید	متقی	فتاح	عالم
طاہر		یتیم	طیب		رؤف
مطہر	امرؤ	بارہ	جہانی	قرشی	رحیم
محمود	قاسم			عزیز	امی
امین					مہامی
ہاشمی	محمدؐ			بنی	یٰسین
مجددؒ					
قائم	شفیع			مزمل	برہان
مومن	نور	حافظ	مذکر	مطیع	طٰہٰ
شہید		مختار	حبیب		مصطفیٰ
سراج	رسول	مرتضیٰ	ناصر	فاتح	مہند
حبیب	خلیل	عاقب	ماحی	مجتبیٰ	مضری
ناطق	حاشر	بشیر	منیر	حلیم	البطحی
احمد	امام	حکیم	کلیم	داعی	ظاہر
منصور	عادل	واعظ	متوسط	مدنی	عربی

Marfat.com

سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا طریقہ

۱: جذبُ القلوب میں ہے کہ جو شخص پاکی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو ہمیشہ کم از کم ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کرے گا حق تبارک وتعالےٰ خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف فرمائے گا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ

اے اللہ درود وسلام بھیج، محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر

کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

جو کہ پسندیدہ ہے تیرا

Marfat.com

۲ : مفاخرُ الاسلاد میں ہے کہ جو کوئی جمعہ
کے روز ہزار بار یہ درود شریف پڑھے۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدَ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ تو حضور
سرورِ کونین صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت پاک سے
مشرف ہوگا یا جنّت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا۔ کم از
کم پانچ جمعوں تک یہ عمل کرے تو انشاء اللہ کامیابی ہے
۳ : جَامِعُ التفاسِیرُ میں ہے کہ جو کوئی جمعہ
کی شب کو دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ
(الحمد شریف) اسکے بعد گیارہ مرتبہ آیت الکرسی اور
گیارہ بار قل ہو اللہ احد پڑھے۔ اور بعد از سلام سو بار
یہ درود شریف پڑھے۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ

Marfat.com

اَلْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

توانشاءاللہ تعالےٰ تین جمعہ تک حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت پاک سے مشرف ہوگا۔

۴ ؛ جمعہ کی شب کو دو رکعت نماز ادا کرے، ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد پچیس مرتبہ قل قُلْ ھُوَاللّٰہُ شریف پڑھے اور سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

پانچ جمعہ کے اندر انشاءاللہ زیارت نصیب ہوجائے گی،

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

Marfat.com

موت آئی اور لے گئی سینکڑوں کو لحد میں
یا خدا بس میں مروں تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

Marfat.com

دین اور دنیا میں مکمل کامیابی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا
عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

یہ عجیب نسخہ ہے۔ نسخہ کیمیا ہے سبحان اللہ

بعد نماز جمعہ کے مدینہ طیبہ کی طرف منہ
کر کے یا کعبۃ اللہ کی طرف منہ کر کے دست بستہ
کھڑے ہو کر اکیلے یا مجمع کے ساتھ جیسا بھی ہو، مسجد
میں یا گھر میں نماز فجر یا ظہر کے بعد خواہ عصر کی نماز
کے بعد جب وقت ملے پڑھیں۔

Marfat.com

خاص طور پر عورتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں
جتنا ہو سکے، دس بار۔ پندرہ بار یا تیرہ بار یا سو بار
کوئی قید نہیں گیارہ بھی افضل ہے۔

فوائد و برکات اس درود شریف کے جو حدیث
شریف سے ثابت ہیں وہ ذرا ملاحظہ فرمایئے۔

(۱) اس کے پڑھنے والے پر اللہ عزوجل اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

(۲) اس پر دو ہزار (۲۰۰۰) مرتبہ اپنا سلام بھیجتا ہے۔ (سبحان اللہ)

(۳) پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھدی جاتی ہیں۔

(۴) اس کے پانچ ہزار گناہ معاف ہو جاتے ہیں

(۵) پانچ ہزار درجات بلند کر دیئے

Marfat.com

(۶) اس کے ماتھے پر لکھدیا جاتا ہے کہ یہ شخص منافق نہیں۔

(۷) اس کی پیشانی پر لکھدیا جاتا ہے کہ یہ شخص دوزخ کی آگ سے آزاد ہے۔

(۸) اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ مقام عطا ہوگا۔

(۹) جب تک درود میں مشغول رہے گا۔ اللہ تعالےٰ کے معصوم فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔

(۱۰) اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی تین سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ۲۱۰ آخرت میں ۹۰ دُنیا میں

(۱۱) اس کے دین میں زبردست ترقی ہوگی،

(۱۲) اولاد میں برکت ہوگی۔

Marfat.com

(۱۳) اللہ تعالےٰ اس کو محبوب بنائے گا۔

(۱۴) دل میں اس کی محبت رکھے گا۔

(۱۵) اس کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

(۱۶) قبر و حشر میں پناہ میں رہے گا۔

(۱۷) قیامت کے دن عرش کے سایہ میں ہوگا۔

(۱۸) حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی شفاعت نصیب ہوگی۔

(۱۹) حضور پُر نور صلّی اللہ علیہ وسلّم قیامت کے روز اس کے گواہ ہوں گے۔

(۲۰) میزان میں اس کی نیکیوں کا پلّہ بھاری

(۲۱) قیامت کی پیاس سے محفوظ رہے گا۔

(۲۲) حوضِ کوثر پر حاضری نصیب ہوگی۔

(۲۳) پُل صراط پر آسانی سے گذر جائے گا۔

Marfat.com

(۲۴) قیامت میں اس کے لئے نور ہوگا۔

(۲۵) رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے نزدیک ہوگا۔

(۲۶) قیامت میں حضور پُر نور رسول مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم اس کے ساتھ مصافحہ فرمائیں گے۔

(۲۷) سب سے اعلیٰ اعزاز اس کا یہ ہوگا کہ فرشتے پڑھنے والے اور اس کے باپ کا نام لے کر حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی بارگاہ میں عرض کریں گے کہ یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم فلاں ابن فلاں..... آقائے نامدار حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود و سلام عرض کرتا ہے۔ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم ہر مرتبہ اس کے جواب میں ارشاد فرمائیں گے فلاں ابن فلاں پر میری طرف سے سلام اور اللہ کی رحمت اور اللہ کی برکتیں۔ (سبحان اللہ)

Marfat.com

(۲۸) اللہ ایسے شخص سے راضی رہے گا۔

ھدایت :۔ ہم چاہے کتنے ہی پاک دامن ہوں، کتنے ہی نیک نیّت اور شریعت کے پابند ہوں۔ لیکن ہمارا فرض ہے کہ اپنی بیویوں کو بھی اس بات کا حکم دیں۔ کہ وہ ہر جمعہ کو درود شریف اس طرح پڑھیں جس طرح اوپر ذکر کیا جا چکا ہے۔ کیوں کہ ہمارا جب بیویوں پر حق ہے تو ان کا بھی ہمارے اوپر حق ہے۔

جس گھر میں جمعہ کے دن یہ درود پڑھا جائے گا، انشاء اللہ اس گھر میں رحمتیں ہی رحمتیں برسنے لگیں گی۔ ہم اپنی بیوی کے متعلق بھی جوابدہ ہیں۔ ہم کو ہدایت ضرور کرنا چاہیئے کہ کم از کم پانچ منٹ نکال کر جمعہ کے دن اس کا ورد کریں۔

اللہ تعالےٰ ہم سب کو نیکی کی توفیق عطا فرمائے آمین

Marfat.com

ایک درود ایک خزانہ

رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت ابو الفضل قومانی فرماتے ہیں کہ ایک شخص خراسان سے میرے پاس آیا اور اُس نے یہ بیان کیا کہ میں مدینہ منوّرہ میں تھا کہ میں نے حضرت نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خواب میں زیارت کی۔ حضور پُر نور رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے حکم فرمایا کہ جب تو ہمدان جائے تو ابو الفضل بن زیرک قومانی کو میری طرف سے سلام کہہ دینا۔

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم یہ کیا بات ہے جو اس کو یہ اعزاز مل رہا ہے؟

Marfat.com

حضور سرور کونین صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ

ابوالفضل قومانیؒ مجھ پر روزانہ سو مرتبہ یا اُس سے بھی

زیادہ درود پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ

عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ۔

(اے اللہ محمد نبی اُمّی (صلّی اللہ علیہ وسلّم) اور اُن کے آل و

اولاد پر رحمت نازل فرما محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کو ہماری

طرف سے وہ جزا دے جس کے وہ مستحق ہیں۔

حضرت ابوالفضل قومانی رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس

شخص نے قسم کھائی کہ وہ مجھے یا میرے نام کو حضور اکرم

صلّی اللہ علیہ وسلّم کے خواب میں بتلانے سے پہلے

بالکل نہیں جانتا تھا۔ میں نے اس شخص کو کچھ گیہوں

Marfat.com

دینا چاہا۔ مگر اس نے انکار کر دیا اور کہا کہ میں
حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا پیغام نہیں بیچتا۔
رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ
ابو الفضل فرماتے ہیں کہ وہ چلا گیا اُس
کے بعد میں نے اس کو کبھی نہیں دیکھا۔

ایسے کئی واقعات اس وقت بھی موجود ہیں کہ
حضور پُر نور حیات النبی صلّی اللہ علیہ وسلّم درود شریف
پڑھنے والوں کو زیارت سے باریاب فرماتے ہیں۔ اور
بشارت دیتے ہیں، درود کا جواب عنایت فرماتے ہیں۔
اور خوشی کا اظہار فرماتے ہیں اور اپنی شفاعت
کا وعدہ فرماتے ہیں۔

Marfat.com

Marfat.com

کمال اتباعِ سُنّت و غلبہ محبّت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی وجہ سے زیارت آسانی سے ہو جاتی ہے بہرحال یہ زیارت جنّت کا پروانہ اور اللہ تعالےٰ کے رازوں کے انکشاف کی سند ہے۔

(۱) قول بدیع میں خود آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ایک ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص روحِ محمدؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر ارواح میں اور آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے جسد اطہر پر بدنوں میں آپ کی قبر مبارک پر قبور میں درود

Marfat.com

بھیجے گا، وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا میں اس کی سفارش کروں گا وہ میرے حوض سے پانی پیئے گا اور اللہ جلّ شانہٗ اس کے بدن کو جہنّم پر حرام فرما دیں گے۔

حضرت ابوالقاسم بستی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ ارادہ کرے کہ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کو خواب میں دیکھے وہ یہ درود پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

جو شخص اس درود شریف کو طاق عدد کے موافق پڑھے گا وہ حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خواب میں زیارت کرے گا۔

Marfat.com

(۲) جو شخص جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ باوضو ایک پرچے پر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم ۳۵ بار لکھے اور اس کو اپنے ساتھ رکھے اللہ جلّ شانہٗ اس کو طاعت پر قوّت عطا فرمائے گا اور روزانہ طلوع آفتاب کے وقت درود شریف پڑھتے ہوئے غور سے دیکھتا رہے تو نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت خواب میں کثرت سے ہوا کرے گی۔

(۳) حضرت قطب ربانی غوث صمدانی محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی تصنیف میں لکھتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی رات کو دو۲ رکعت نماز پڑھے ہر ایک رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیت الکرسی پڑھے بعد میں ۱۵ مرتبہ

Marfat.com

سورۂ اخلاص پڑھے اس پڑھنے اور نماز ختم
کرنے کے بعد ایکہزار مرتبہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

تو اِنشاء اللہ تعالےٰ اس جمعہ سے دوسرے
جمعہ تک وہ شخص اپنے نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم
کو خواب میں دیکھ لے گا۔
رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔

اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِیْنَ
نماز مومنوں کی معراج ہے
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ
کے اُمتی نے ادب سے عرض کیا۔
اَلسَّلَامُ مِعْرَاجُ الْعَاشِقِیْنَ

Marfat.com

Marfat.com

گھر

حضرت عمر بن دینار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب گھر میں کوئی جائے اور وہاں کوئی موجود نہ ہو تو یوں کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ

یعنی نبی کریم پر درود و سلام بھیجے۔ (ق۔ درس ۲۲)

Marfat.com

مسجد

حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلّم کی صاحبزادی سے نقل ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم جب مسجدوں میں داخل ہوتے تو درود پڑھتے اور اس کے بعد میں فرماتے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

جب مسجد سے باہر نکلتے تو پھر درود پڑھتے اور فرماتے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ

☆

Marfat.com

درود شریف کی رحمتیں!

ایک مرتبہ سرورِ کونین سرکارِ دو عالم شافعِ
محشر حضرت رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ
جو شخص خلوص دل سے دن میں مجھ پر ایک تبہ درود پڑھے گا
تو جنّت کی بشارت ملنے سے قبل نہیں مرے گا۔

(کنز العمال عن انس رضی اللہ تعالیٰ)

Marfat.com

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آقائے نامدار رسولِ مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم منبر پر چڑھے اور تین مرتبہ آمین کہہ کر پھر فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا کا ذکر کیا جائے اور پھر وہ مجھ پر درُود نہ بھیجے تو اللہ تعالےٰ اُسے اپنی رحمت سے دور کرے اور ذلیل کرے۔ (طبرانی)

Marfat.com

سرکٹا سر

حضرت عبداللہ بن جراد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کنز العمال

میں درج ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔

جبرئیل علیہ السّلام نے عرش الٰہی کی جانب سے بلند آواز

سے مجھ سے کہا اے محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم۔ اللہ رب العزت

صلی اللہ علیہ وسلم

آپ سے فرماتے ہیں کہ جس شخص کے سامنے آپ کا

صلی اللہ علیہ وسلم

ذکر کیا جائے اور پھر وہ آپ پر درود نہ پڑھے تو

وہ بڑی خیر سے محروم ہوا اور عذاب کا بھی

Marfat.com

جزا

حضور پُرنور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایکمرتبہ درود پڑھا۔ اللہ تعالےٰ اور اُس کے فرشتے ستّر مرتبہ اُس پر رحمت نازل کرتے ہیں۔

(کنزالعمال)

Marfat.com

ثواب

مدینہ منورہ (سعودی عرب) میں مُلک عرب کا سب سے بڑا پہاڑ ہے جس کو جبلِ اُحد کہتے ہیں یہ بہت ہی بڑا پہاڑ ہے۔

رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ جس شخص کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر دُرود پڑھے تو اُس شخص کے لئے ایک قیراط کے برابر ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور وہ قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہو گا۔ اب اندازہ لگائیے کہ صرف ایک مرتبہ درود پڑھنے سے کتنا ثواب ملتا ہے۔

Marfat.com

عذاب

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ سرکار دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ایکمرتبہ ارشاد فرمایا کہ جو کوئی مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنّت کا راستہ بھول گیا۔

امام جعفر بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد یعنی امام محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور پھر اُس نے مجھ پر درود نہ پڑھا وہ جنّت کے راستے سے بے راہ کر دیا گیا۔

Marfat.com

قطعی جنتی شخص

جو شخص رات کو تہجد کے وقت چپکے
سے اُٹھے، وضو کرے نماز پڑھے اللہ
کی حمد کرے اور بعد میں نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلّم پر درود شریف بھیجے
تو اِنشاء اللہ
وہ قطعی جنتی شخص ہے

اکرم صلی

Marfat.com

روایاتِ مقدّسہ

✸ حضرت علی رضی اللہ عنہ

حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہٗ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہٗ نے فرمایا کہ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود بھیجنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔

✸ حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اوپر

Marfat.com

کثرت سے درود پڑھا کرو کیونکہ میرے اوپر

درود پڑھنا تمہارے گناہوں کے لئے بخشش ہے۔

(ابنِ عساکری)

✱ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے کہ اے لوگو تم میں سے قیامت والے دن مصیبتوں سے سب سے زیادہ نجات حاصل کرنے والا مجھ پر دُنیا میں سب سے زیادہ درود پڑھنے والا ہوگا۔ (صلّی اللہ علیہ وسلّم)

✱ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ وسلام کی خدمت میں حاضر

Marfat.com

ہوا ۔ حضور علیہ السلام نے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ میں تم کو سب سے زیادہ بخیل آدمی بتاؤں ؟

صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا ضرور بتائیں۔ جناب سرکار مدینہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے تو وہ سب سے زیادہ بخیل ہے۔

✸ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور پُر نور رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے کہ جو شخص فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد مجھ پر ایک سو مرتبہ درود پڑھے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس شخص کی ایک سو حاجتیں پوری کرے گا۔

Marfat.com

✸ عبداللہ بن جوادؓ

حضرت عبداللہ بن جواد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ فرائض کو پوری کوشش کے ساتھ ادا کرو اس لئے کہ یہ چیز بیس مرتبہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے سے افضل ہے، اور مجھ پر درود پڑھنا ان تمام امور کے برابر ہے

✸ عبداللہ بن مسعودؓ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جلیل القدر صحابی تھے ایک بار جب نماز پڑھ رہے تھے تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر بھی موجود تھے۔

Marfat.com

جب نماز کے بعد بیٹھے تو اوّل اللہ تعالیٰ کی حمد کی۔ پھر رسولِ اکرم پر صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود شریف پڑھا، پھر اپنے لئے دُعا مانگی۔ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے سُن کر فرمایا۔

"مانگ، دیا جائے گا۔"

(یعنی جو بھی مانگے گا وہ ملے گا)

اِس سے ظاہر ہوا کہ دُعا کا یہ طریقہ ہے کہ پہلے تو اللہ تعالےٰ کی حمد کرے۔ پھر حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود پڑھے۔ پھر ضرورت کے لئے مانگے۔ انشاء اللہ تعالےٰ مل جائے گا

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

وَسَلِّمْ

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم شفیع اور فرار

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

جب آفتاب طلوع ہوتا ہے تو ستر ہزار فرشتے سرکار مدینہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے گرد آجاتے ہیں۔ اور درود شریف بھیجتے رہتے ہیں جب شام ہوتی ہے تو چلے جاتے ہیں اور دوسرا گروہ وہ بھی ستر ہزار ہوتے ہیں آجاتے ہیں اور درود پڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔

جس وقت تک حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم قبر شریف سے نکلیں گے اس وقت تک یہی سلسلہ جاری رہے گا۔

Marfat.com

ایک کے دس

۱-۱۰

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا

جو مجھ پر ایک درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر

دس مرتبہ رحمتیں نازل کرے گا۔ (حدیث)

درود شریف پڑھنا دل و دماغ کو معطّر

کرنے والی ایک عجیب نیکی ہے۔ ایک بار درود شریف پڑھنے

سے دس نیکیوں کی جزا ملتی ہے۔ اس حدیث شریف

سے ثابت ہے کہ ایک درود پڑھنے سے دس نیکیاں

انسان کے اعمالنامے میں لکھی جاتی ہیں۔

Marfat.com

دس کے سو

۱۰ - ۱۰۰

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا

ایک نیکی کو اللہ تعالیٰ بڑھا کر دس نیکیوں کا ثواب عطا کرتا ہے۔

(حدیث)

اب ظاہر ہے کہ جب ایک درود دس نیکیوں کے برابر ہے تو دس نیکیاں اللہ کے فضل وکرم سے سو (۱۰۰) نیکیوں کے برابر ہو جاتی ہیں۔ جس کا خدا نے وعدہ فرمایا ہے اللہ اور اس کے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم نے سچ کہا ہے اب یہ ہم پر ہے کہ ہم خزانے سے جتنا چاہیں اتنا لیں۔ اور مالا مال ہو جائیں۔

Marfat.com

ایک اور درود کا دن
دوشنبہ

سوموار چونکہ دوشنبہ کے دن بندوں کے اعمال رب العالمین کے حضور پیش کئے جاتے ہیں اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی دن روزہ رکھتے تھے۔ اس لئے جیسے جمعہ کا دن مقبول ہے ایسے ہی دوشنبہ کا دن بھی متبرک ہے۔

ہر مسلمان کو چاہیئے کہ جمعہ کے دن اور دوشنبہ کے دن زیادہ سے زیادہ درود پر وقت صرف کرے۔ حد سے زیادہ فائدہ پائے گا۔

Marfat.com

ایک درود ایک سلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِ نَا
مُحَمَّدِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ وَالسِّرِ السَّارِیِّ فِی
سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ۔

(اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج سیدنا محمد
مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نور ذاتی اور راز جاری
ہیں تمام اسماء و صفات میں)

حضرت سیّد احمد القساوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے
ہیں یہ درود شریف نورانی ہے اور ایک لاکھ درود کے

Marfat.com

برابر ہے۔ یعنی اس ایک درود شریف کا پڑھنا ایک لاکھ
درود شریف کے برابر ہے۔ مصیبتوں کو دور کرنے کے لئے
اس کو پندرہ سو کی تعداد میں پڑھا جائے۔ کئی عارفوں کو
اس درود شریف سے بے شمار فائدہ پہنچا ہے۔

حضرت ابن عابدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے
یہ سب کیفیت اس درود شریف سے ملی ہے۔ میں نے اپنے مرشد
رحمۃ اللہ علیہ
عارف باللہ حضرت سید احمد بغدادی سے اس کو حاصل کیا
ہے۔ میرے مرشد نے اس کی کئی عارفین سے نسبت بتائی ہے۔
رحمۃ اللہ علیہ
حضرت شیخ احمد الملول فرماتے ہیں کہ مجھ کو اس
درود سے فائدہ پہنچا ہے۔ بے شک یہ درود شریف
ایک لاکھ درودوں کے برابر ہے، بے شک مصائب کو دور
کرتا ہے، بے شک یہ عجیب ہے۔

Marfat.com

چودہ ہزار

اگر کوئی شخص چاہے کہ کم از کم وقت میں زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کر لوں تو اس درود شریف کو پڑھے جس کے ایک مرتبہ پڑھنے سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ چودہ ہزار درودوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

حضرت سیّد احمد الصاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف مکمل درود اور طریقت والوں کا درود ہے اہل طریقت کے وظائف میں سے ہے کہ وہ ہر نماز کے بعد اس کو برابر پڑھتے ہیں۔ ثواب اس کا بے انتہا ہے۔

Marfat.com

حضرت شیخ عبدالباقی الحنبلی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے

کہ اس درود شریف کا ثواب بے حساب ہے۔ آپ

فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو صرف ایکمرتبہ پڑھنے

سے (۱۴۰۰۰) درودوں کا ثواب حاصل ہوتا ہے (سبحان اللہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ وَ

كَمَا یَلِیْقُ بِكَمَالِهٖ

یلیق

(اے اللہ درود سلام و برکات بھیج ہمارے

آقا و سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر

اپنے کمالات کے برابر اور ایسا جو انکے کمال کے لائق ہو۔

Marfat.com

اللہ عزوجل کا حکم

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے متعدد روایات اور حدیثوں سے نقل فرمایا ہے کہ قیامت کے دن علماء حدیث حاضر ہوں گے۔ ان کے ہاتھوں میں قلم اور دواتیں ہوں گی۔ جن سے وہ حدیث شریف لکھتے تھے اللہ تبارک وتعالےٰ جلّ شانہٗ حضرت جبرئیل علیہ السّلام کو حکم صادر فرمائیں گے کہ ان سے پوچھو

Marfat.com

یہ کون ہیں اور کیا چاہتے ہیں۔ وہ عرض کریں گے کہ
ہم حدیث لکھنے پڑھنے والے ہیں۔

باری تعالےٰ ارشاد فرمائیں گے "جاؤ جنّت
میں" تم لوگ جنت میں داخل ہو جاؤ۔ تم میرے
نبیٔ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر کثرت سے دُرود بھیجتے تھے
انعام ہے۔

یہ لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو جائینگے۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

Marfat.com

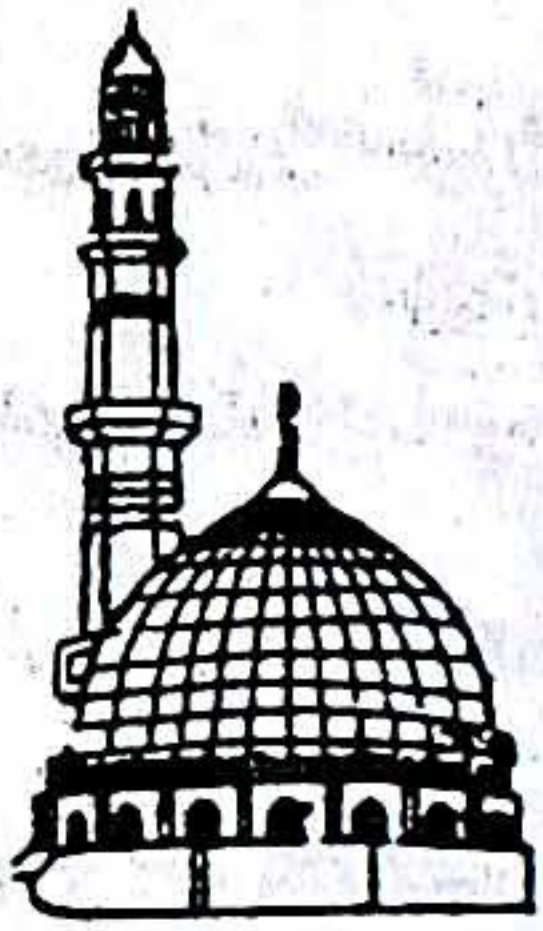

صلی اللہ علیہ وسلم

رسول کا ارشاد

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رشید عطار رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابوسعید خیاط رحمۃ اللہ علیہ تھا۔ وہ اکیلے رہتے تھے، لوگوں سے میل جول بالکل بند تھا۔

کچھ عرصے کے بعد ابوسعید خیاط رحمۃ اللہ علیہ کو لوگوں نے حضرت ابن رفیق رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں بہت کثرت سے آتے جاتے دیکھا لوگوں کو اس پر تعجب ہوا۔ اور ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ مجھے

Marfat.com

حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خواب میں زیارت
صلی اللہ علیہ وسلم
نصیب ہوئی اور آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے حکم فرمایا
کہ اپنے رفیق کی مجلس میں جایا کرو۔ اس لئے کہ وہ
اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے
سبحان اللہ کیا مبارک وہ مجلس ہے جس میں
نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود پڑھا جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

ایک لاجواب درُود

حضرت احمد وحلان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ درُود شریف حضرت محمد الخنفی رضی اللہ عنہ کے اسرار العجائب میں سے ہے مولانا شیخ عبدالوہاب شعرانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ محمد الخنفی رضی اللہ عنہ کے دادا نے آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ حضور سرورِ کونین نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ یہ عظیم آدمی ہے میں اس سے محبت کرتا ہوں۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو پھر اُس کو دستارِ نضیلت باندھی جائے حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اجازت ہے

Marfat.com

جب شیخ محمد الحنفی رضی اللہ عنہ نے یہ بات سنی اور اپنے دادا کی طرح زیارت نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم سے مشرف ہوئے تو عرض کیا یارسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم مجھ کو میرے دادا کی امیری عطا فرمایئے اور ایسا ہی اعزاز بخشئے۔ آپ نے صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا تیری امیری یہ ہے کہ یہ درود شریف پڑھتا رہ۔ اب اندازہ کیجیے کہ یہ درود شریف کتنا بابرکت ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَۃَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ عَلِمْتَ

(میرے اللہ خیر و برکت کی پالوٹ آقائے نامدار محمد نبی امی صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان کی آل اولاد اور اصحاب پر بھیج۔ اتنی تعداد میں جس کا شمار تیرے اندازے اور علم کے مطابق ہوا۔

Marfat.com

درُود کے اور مقامِ محمود

بخاری شریف میں ایک حدیث شریف درج ہے کہ

جو شخص اذان سُنے اور یہ الفاظ کہے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ
الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَ
الْبَعْثُہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ۔

(یا اللہ اس دعوت اتم اور نماز قائم کے صدقے محمد
مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کو بزرگی اور فضیلت عطا فرما
اور قیامت کے دن مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا
تو اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

اسی لئے حضرت ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور
پاک کا ارشاد نقل فرمایا ہے کہ تم جب بھی مجھ پر درود پڑھا
کرو تو میرے لئے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ کسی نے عرض کیا
وسیلہ کیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنّت کا اعلیٰ درجہ (مقام محمود)
یہ بھی ایک درود ہے کہ جب نماز کی اذان سُننے میں
آئے تو نبی کریم صلّی علیہ وسلّم پر درُود پڑھنا چاہیئے یعنی
یہ کہنا چاہیئے کہ:۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ
وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَانِ
الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا
مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ حدیث شریف

نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اذان سنو تو جو الفاظ اذان کے ہیں وہ کہو پھر میرے اوپر درود پڑھا کرو اس لئے کہ جو ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو رب تعالےٰ اس پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہے۔ پھر میرے لئے وسیلہ کی دعا کرو یہ ایک درجہ ہے جو ایک آدمی کو ملے گا۔ مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں۔ جو شخص میرے لئے اللہ سے وسیلہ کی دعا کرے گا۔ اُس پر میری شفاعت لازم ہوگی۔

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

Marfat.com

محمد
صلی اللہ علیہ وسلم
الٰہی عشقِ محمد میں میرا دل معمور ہو جائے
پڑھتا ہوں جو درود وہ مقبول ہو جائے
صلی اللہ علیہ وسلم
محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم
احمد مجتبیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

۳۱۳

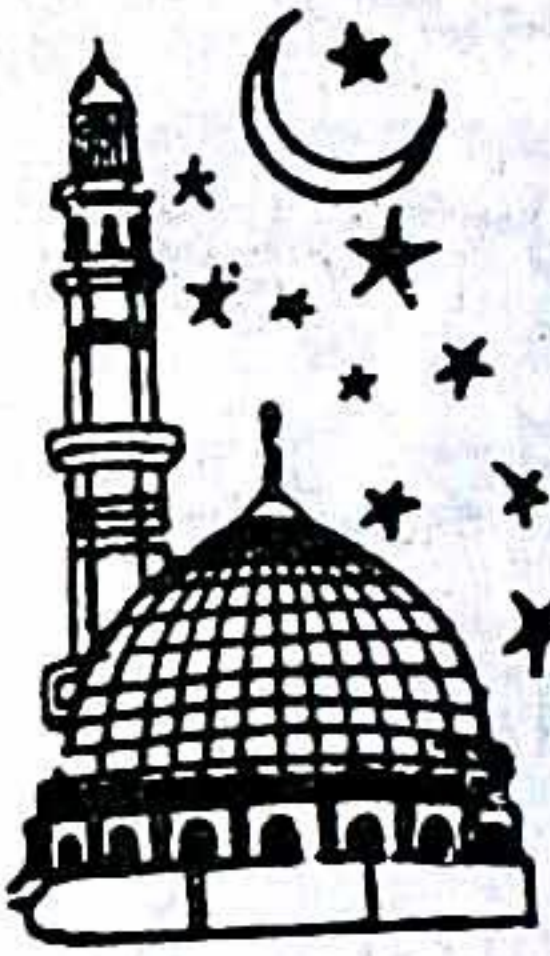

مجرّب ترین عمل اور

زیارت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص اس درود شریف کو (۲۱) اکیس دن تک عشاء کی نماز کے بعد ایک سو مرتبہ (۱۰۰) باوضو پڑھے تو حضرت رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلٰوتِکَ شَیْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِکَ شَیْءٌ وَارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ رَحْمَتِکَ شَیْءٌ

Marfat.com

اِس درود کی برکت کا یہ حال ہے کہ ایک بار
حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ایک اعرابی کو
جاتے ہوئے دیکھ کر فرمایا کوئی شخص اِس کو
لاسکتا ہے؟ اصحاب رضی اللہ عنہ جو جنگ بدر میں شامل تھے
دوڑے اور اس اعرابی کو بلا کر آئے۔

حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا اے اعرابی
میں دیکھتا ہوں کہ فرشتوں کے مجمع کے سبب زمین پر
تل دھرنے کی جگہ نہیں ہے۔ اس اعرابی نے جواب
میں عرض کیا یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم
میں نے آپ پر یہ درود پڑھا تھا۔ (جو اوپر زیارت
صلی اللہ علیہ وسلم
کے لئے لکھ چکے ہیں)

Marfat.com

حضرت آدم علیہ السلام بی بی حوّا علیہا السلام اور درود شریف

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی دُنیا بھر میں مشہور تصنیف "مدارج النبوۃ" میں خاص طور سے ذکر کرتے ہیں کہ جب رب تعالےٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کر کے ان کے جسم میں روح پھونکی تو سب سے پیشتر آدم علیہ السلام کی نظر جنّت کے دروازے پر پڑی۔ جس پر لکھا ہوا تھا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

اس کو دیکھ کر آدم علیہ السلام نے تعجب سے دریافت کیا کہ

Marfat.com

کیا آپ نے مجھ سے بھی کسی کو زیادہ عزت والا پیدا کیا ہے
ارشاد ہوا کہ بے شک ایک نبی کو میں نے بہت بزرگی عنایت
کی ہے۔

جب حضرت بی بی حوا پیدا ہوئیں تو حضرت آدم علیہ السلام نے
ان کی طرف رغبت ظاہر کی اور ہاتھ بڑھانا چاہا۔ مگر خداوند
قدوس نے منع کر دیا اور حکم دیا کہ ان کا مہرا دا کرو۔

آدم علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ مہر کی مقدار اور جنس
کیا ہونا چاہیئے۔ جواب آیا کہ نبی آخر الزماں محمد مصطفےٰ احمد
مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نام تم نے جنت کے دروازے
پر لکھا ہوا دیکھا تھا ان پر سو بار درود بھیجو۔ جب حضرت
آدم علیہ السلام درود شریف بھیج چکے تو بی بی حوا کے پاس
جانے کی اجازت ملی۔

Marfat.com

درود
حضرت ابراہیم علیہ السّلام

نماز میں جو درود شریف پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام بھی آتا ہے۔ اس کی تین وجوہات ہیں۔

ایک تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کعبہ شریف بنا کر فارغ ہوئے تو آپ نے اپنی دعا میں کہا کہ

"یا اللہ نبی آخر الزّماں محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اُمّت سے جو بوڑھا اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعتیں پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔

Marfat.com

اس دُعا پر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام، حضرت
ہاجرہ اور حضرت سارہ نے آمین کہی۔

پھر حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام نے فرمایا کہ اے
اللہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی امّت کا جو نوجوان
اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق
میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس پر حضرت ابراہیم
علیٰ نبینا وعلیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام، بی بی
ہاجرہ اور بی بی سارہ نے آمین کہی۔

پھر حضرت اسحاق علیہ السلام نے دُعا مانگی۔

یا اللہ نبی آخر الزماں محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلّی
اللہ علیہ وسلّم کی اُمّت کا جو بھی ادھیڑ عمر شخص اس
گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے تو اس کے

Marfat.com

اس کے بعد حضرت بی بی سارہ نے دُعا مانگی کہ

یا اللہ نبی آخر الزّماں صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اُمت کی جو عورت اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے، اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے کہا آمین.

آخر میں بی بی ہاجرہ نے دُعا کی۔

یا اللہ اُمّت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو بھی لڑکی اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب لوگوں نے آمین کہی.

حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے خاندان کا یہ بیش بہا ہدیہ جو امتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں پیش کیا گیا اُس کے بدلے میں اُمتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حکم دیا گیا کہ خاندان ابراہیمی کے حق میں پانچوں نمازوں میں دُعا کر دیا کریں

Marfat.com

حق میں میری دُعا قبول کر اور شفاعت قبول فرما اِس
پر خاندان کے تمام لوگوں نے آمین کہی۔
اور یہ دُعا درود کی شکل میں ہے جس کو درود ابراہیمی کہا جاتا ہے

اسی محبت کی وجہ سے حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم
نے اپنے فرزند کا نام بھی ابراہیم ہی رکھا تھا۔
اس کے علاوہ معراج کی شب میں حضرت ابراہیم
علیٰ نبینا وعلیہ السلّام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم
سے کہا تھا کہ اپنی امت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا۔
اس لئے اس سلام کے جواب میں سلام کہا گیا ہے۔ اور
درود ابراہیمی جو نماز میں پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت
ابراہیم کو بھی سلام کہا جاتا ہے۔

Marfat.com

درودِ ابراہیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

Marfat.com

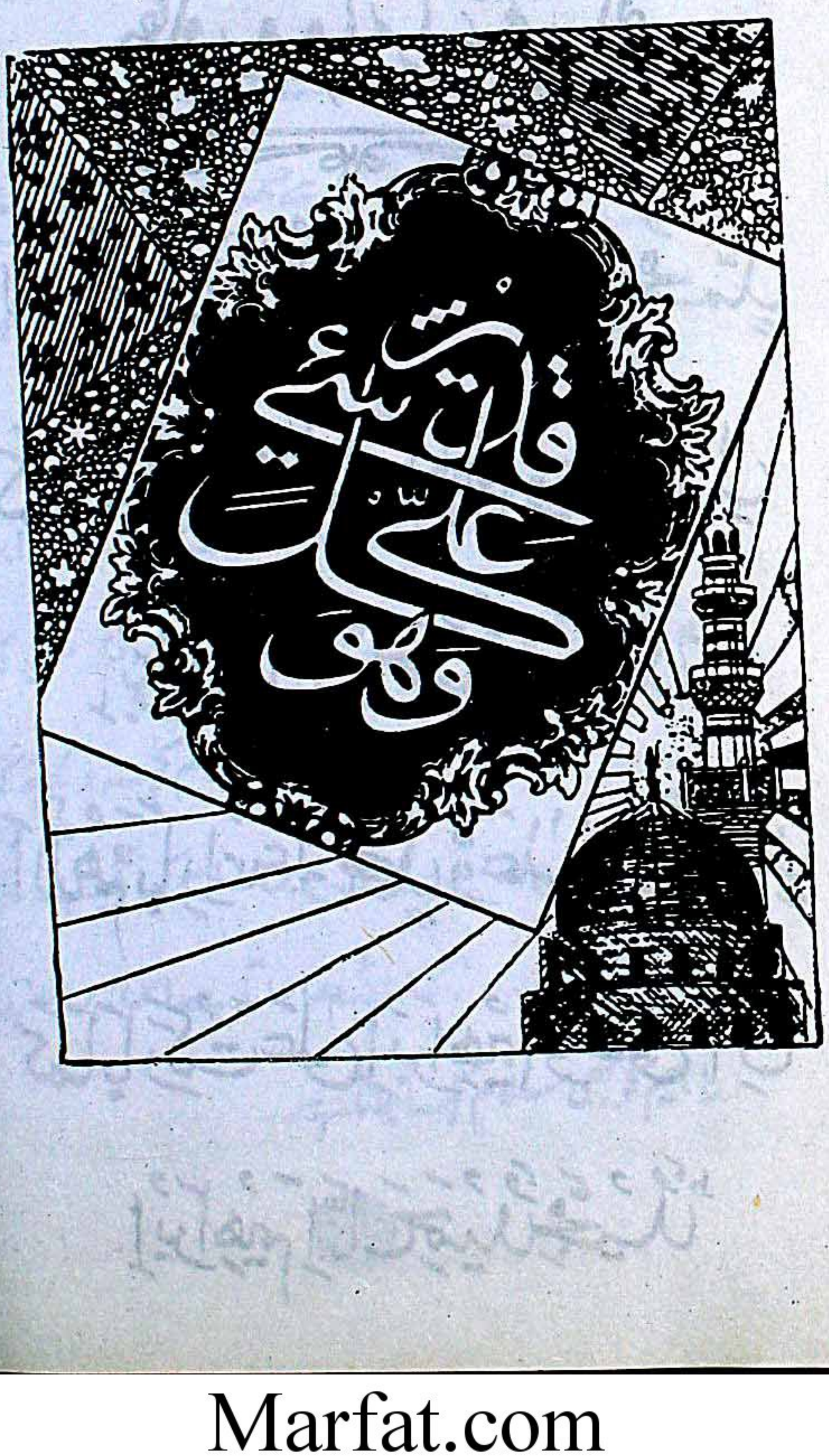

Marfat.com

بچوں کیلئے

بچے آنکھ کا نور اور اللہ تعالےٰ کی دی ہوئی نعمتِ بے بہا ہیں۔ یہ مستقبل کے مالک اور ہمارے ملک و ملت کے معمار ہیں اگر ان میں اللہ اور اُس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور دین کی اُلفت نہیں ہوگی تو یہ کس طرح قوم کے سردار اور مسلمان کہلائیں گے۔

یہ بھی ہو سکتا ہے کہ دین کی دولت کے بغیر یہ اپنے باپ اور ماں کا نام بھی بھول جائیں۔ کیونکہ آج کل ٹیلیویژن اور سینما وغیرہ کی لغویات میں مشغول رہتے ہیں۔ اور

Marfat.com

عیش وعشرت میں مصروف ہیں۔ فرائض تک ان کو یاد نہیں
نماز کی ان کو فکر نہیں۔

اس لئے آپ اپنے بچوں کو ہمیشہ نماز پڑھنے کی تاکید
کریں اور کم از کم ایک آسان اور مختصر سے درود شریف
کی تعلیم دیں۔ یہ بظاہر تو چھوٹا سا درود ہے۔ لیکن اس کے
فضائل لامحدود اور اُس کے اثرات حد سے زیادہ فائدہ بخش
اور عجیب ہیں۔ یہ درود شریف درود قدسی کہلاتا
ہے اس میں ایک بھی نکتہ نہیں ہے۔

درود قدسی یہ ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلّی اللہ علیہ
وسلّم کے صدقے آپ کو اپنے بچوں کی راحتیں اور

Marfat.com

خوشیاں، آپ کی آنکھوں کے سامنے دکھلائے گا اور آپ کے بچے نیک و صالح بنیں گے۔

گھر میں بچوں کو باقاعدہ احکام اسلام کی تعلیم دیں۔ اور انہیں ہدایت کریں کہ وہ امتحان گاہ میں جاتے وقت، بیماری کے وقت، یا کسی تکلیف کے وقت اور خاص طور پر سوتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہہ کر اس درود شریف کا ورد کریں۔ اللہ کے فضل و کرم سے ان کی ساری زندگی ایک نمونہ بن جائے گی۔ نہ فقط یہ بلکہ آپ کے بچے اگر اسی طرح اس کا ورد کریں گے تو وہ حد سے زیادہ نیک اور فرمانبردار ہو کر رہیں گے۔

آپ ان کی تعلیم و تربیت پر ہزارہا روپیہ صرف کرتے ہیں۔ مگر بڑے ہونے کے بعد آپ کا نام بھی اگر وہ یاد نہ رکھیں تو کتنی دکھ کی بات ہے

Marfat.com

لیکن انشاءاللہ اِس درود شریف کو پڑھ کر جو بچے
بڑے ہوں گے وہ آپ کی زندگی میں آپ کی خدمت
اور فرمانبرداری کرتے کرتے زندگی گذار دیں گے اور آپ کے
بعد آپ کے لئے دُعاگو رہیں گے۔

بچوں کا صالح ہونا سب سے زیادہ نیک فال ہے
اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے جب وہ درود شریف
کے عادی ہو جائیں گے تو ان میں بُرائی یا نافرمانی باقی
نہ رہے گی، نہ فقط یہ بلکہ اللہ تعالیٰ ان نیک بچوں کو
دین و دنیا میں اِس درود شریف کی برکت سے جو
عروج عطا فرمائیں گے۔ وہ حد کمال ہو گا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّم

Marfat.com

درودِ اکبر

بزرگانِ سلف سے صحیح روایت میں آیا ہے کہ اگر کوئی شخص صدقِ دل اور خلوصِ نیّت سے اس درودِ اکبر کو پڑھے تو رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوگا۔

انشاء اللہ تعالےٰ

یہ سب سے بڑا درود ہے۔ ہر ایک لفظ پر لاکھوں نیکیاں ملتی ہیں اس کا پڑھنا اونچی عبادت ہے۔

Marfat.com

درودِ اکبر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَلِیْلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَفِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَیْرَخَلْقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَکِّیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاقُرَشِیَّ اللّٰہِ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ والسَّلَامُ عَلَیْكَ یامَدَنِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاحَضْرَۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاصَفْوَۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاحُجَّۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَحْمَۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامُحَمَّدَ رَّسُوْلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاصَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاصَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْكَوْثَرِ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یاصَاحِبَ الشَّفَاعَةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاصَاحِبَ النِّعْمَةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاخَاتِمَ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاایُّهَا النَّبِیُّ الْمَدَنِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْحَرَمِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْعَرَبِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْحِجَازِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ التِّهَامِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْهَاشِمِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الزَّكِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاھِدِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَشْهُوْدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَابِطِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْجِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْلِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجِيْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاكِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاطِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَارِئِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاعِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَزْھَدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَقِّنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَاجِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَافِظِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَائِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاظِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَارِکِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاصِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظَّافِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاغِبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّآئِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسَاکِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَافِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَافِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَائِزِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَامِلِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَائِذِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّاجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّاهِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّابِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُوْمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطْلُوْبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّوَّامِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَوَّامِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّابِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَوْرُوْدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَقْبُوْلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْتَاقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاشِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْشُوْقِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُذَكِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُلْهَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَظَّمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَلِّغِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِلِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاذِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَجْوَدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَبِّدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَمِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْصَنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْرِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَقَابِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَبِّحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدِّسِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَتِّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَقِّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُدَقِّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّائِمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاکِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْبُوْقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْصُوْمِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْفُوْظِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّافِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشَفَّعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَظِّمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَلِّفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَظْھَرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَفَّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَافِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبْتَوْلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْزُوْنِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْرُوْرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْزِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَبَتِّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰمِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَکِّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَجِّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَاخِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَمِّلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَسِّمِیْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُظْهِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَرْهِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاضِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوْفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُذْنِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْضِيِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَادِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَرْفَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَبِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْشِئِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاضِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَاشِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَمِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَالِصِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَرِّعِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَظْهَرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَكْرَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْجَبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَشْجَعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَفْضَلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَنْوَرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْرُوْفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَهْدِيِّيْنَ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَکِّنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَائِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاتِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا

بُدِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ

اِذَا حُصِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ

الْحَسَنَاتِ اِذَا اُظْھِرَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

مَّعَ السَّیِّاٰتِ اِذَا اُبْدِلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّمٰوٰتِ اِذَا اُنْزِلَتْ اَللّٰھُمَّ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِیَتْ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّةِ اِذَا اُزْلِفَتْ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ اِذَا
زُوِّجَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْاَمِيْنِ
عَلٰى وَحْيِكَ صَلٰوةً لَّا اَحَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ
لَّكَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰى
عَلَيْهِ جَمِيْعُ الْمُصَلِّيْنَ مِنَ السَّابِقِيْنَ وَالْمُؤَخَّرِيْنَ
اَضْعَافًا مُضَاعَفَةً اَلْفَ اَلْفِ اَلْفِ
اَلْفَ اَلْفٍ وَّصَلِّ كَذَالِكَ عَلٰى جَمِيْعِ
الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
صَلٰوةُ اللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ
وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ وَقَائِدِ
الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَرَسُوْلِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ
وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَخْفَادِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ
وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَمُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ
وَّالْمَلٰئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ

Marfat.com

وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ
جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا
بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ
جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ
اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى
الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ
وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ
عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى

Marfat.com

عَبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا
كَثِيْرًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ
الصَّلٰوةِ اَنْ تُكْرِمَنِیْ بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ
خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ فِی الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ
وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسْتَاذِیْ وَلِجَمِيْعِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ
الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِيْرَنِیْ مِنْ
عَذَابِكَ وَتُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ
تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ط

Marfat.com

Marfat.com

حضرت عائشہ رضؓ
سے منسوب ہے۔

۳۵۳

درود مستغاث

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِہٖ

تمام تعریفیں ثابت ہیں واسطے اللہ کے جس نے زینت دی ساتھ

الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّہٖ

حبیب اپنے کے جو برگزیدہ ہیں اور احسان کیا اُوپر مومنوں کے ساتھ مبعوث

الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ

کرنے نبی اپنے کے جو برگزیدہ ہے درود اور سلام اُوپر رسول اس کے کہ

مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی اَلْمُسَیَّرِ بِہٖ مِنْ

اسم اُن کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے بہتر خلقت کے وہ نبی کہ سیر کرائی گئی ان کو عرش

فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

مجید کے اُوپر سے زمین کے نیچے تک سب تعریفیں اللہ کو

Marfat.com

عَلٰی مَا مَضٰی وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا بَقِیَ اَلصَّلٰوۃُ

ثابت ہیں گذشتہ چیزوں پر اور سب تعریفیں اللہ کو ہیں باقی

وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی

چیزوں پر درود اور سلام اُوپر رسول اس کے کہ محمد ہیں بہتر خلقت کے

مَدَحْتُکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

میں نے تیری تعریف کی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کا درود اُوپر

عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اَنْتَ خِیَارُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

نبی اُمّی کے تو اللہ کا برگزیدہ ہے فریاد رس

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ رَسُوْلُ سَیِّدُ

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم وہ پیغمبر کہ

الْکَوْنَیْنِ فَتَّاحُ فَاتِحُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

دو جہاں کے سُرّار کھولنے والے مشکلوں کے جاری کرنے والے امر اللہ کے

Marfat.com

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

فریاد رس اللہ تعالیٰ کی درگاہ کی طرف درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی

تجھ پر اے اللہ کے رسول برگزیدہ نبی

رَسُوْلُہٗ سِرَاجُ الْعٰلَمِیْنَ مَحْمُوْدٌ مُطَیَّبٌ

پیغمبر جہانوں کے چراغ تعریف کئے گئے پاک

اَللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اللہ کے فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

اَلسَّیِّدُ الْمُعَلّٰی رَسُوْلُ نَبِیِّ الْخَافِقَیْنِ

سردار بلند مرتبہ رسول نبی مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے

قَاسِمُ خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

حوض کوثر کے اللہ کی تمام خلقت سے بہتر فریاد اس طرف

Marfat.com

حَضْرَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود اور سلام تجھ پر

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَوْلٰی مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ رَسُوْلُ

اے اللہ کے رسول بہتر اللہ کے بندوں کے پیغمبر

صَاحِبُ الدَّارَیْنِ خَادِمُ طَیِّبُ اللّٰہِ

دونوں جہان کے مالک خادم اللہ کے پاک

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

اور فریادرس طرف درگاہ اللہ کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ النَّبِیُّ الْمُزَکّٰی

اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول نبی پاک کیا گیا

رَسُوْلُ تَاجُ الْحَرَمَیْنِ نَاہِ طَاہِرُ اللّٰہِ

پیغمبر مکہ اور مدینہ کے تاج (بادشاہ) منع کرنے والے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

اللہ کے پاک فریادرس طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے درود

Marfat.com

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَادِنَا

اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمیں ہدایت کی

رَسُوْلُ جَدِّ الطَّيِّبَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

ایسے رسول نے جو دو پاکوں حسن اور حسین کے نانا ہیں

دَاعِ مُطَهَّرُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ

بلانے والے پاک کئے گئے اللہ کے فریاد اس طرف درگاہ

اللّٰهِ تَعَالٰى الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِيٌّ مُخْتَارٌ مُرْتَضٰى اِمَامُ

اللہ کے رسول نبی اختیار کئے گئے برگزیدہ رضا طلب

رَسُوْلُ مُقْتَدُ الْاَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّيْنَ

کئے گئے امام رسول آگے کئے گئے ہدایت کرنے والے امام کئے

هَادٍ مُّبِيْنُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى حَضْرَةِ

ہادی ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد اس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اللہِ تَعَالٰی

کے درود اور سلام تجھ پر اے

رَسُوْلَ اللہِ هَدَیْنَا رَسُوْلٌ مُّهْدِیٌّ مِّنَ

اللہ کے رسول راہ دکھائی ہمیں رسول نے جو ہدایت

الضَّلٰلَةِ هُدِیَ مُطِیْعُ اللہِ الْمُسْتَغَاثُ

کرنے والے گمراہی سے ہدایت یافتہ اللہ کے فرمانبردار فریاد

اِلٰی حَضْرَةِ اللہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہِ حَبِیْبُنَا رَسُوْلٌ

تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمارے حبیب پیغمبر

مُّهْدِیُّ الْاُمَّةِ وَرَسُوْلٌ صَفِیُّ حُجَّةُ اللہِ

امت کے ہدایت کرنے والے اور برگزیدہ رسول برہان

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللہِ تَعَالٰی

اللہ کے فریاد اس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

مُحَمَّدٌ مُحِبُّنَا اَحْمَدُ رَسُوْلٌ كَرِیْمٌ مَّرْضِیٌّ

محمد ہمارے دوست احمد رسول کریم پسندیدہ

خَلِیْفَةُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلَی الْحَضْرَةِ

اللہ کے خلیفہ فریاد رس طرف درگاہ

اَللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَی الدَّوَامِ

اللہ کے رسول ہمارے پیغمبر ہیں ہمیشہ سے

نَبِیٌّ طٰہٰ قَائِمٌ حَامِدُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

نبی طٰہٰ قائم ہونے والے عبادت میں اللہ کی تعریف

اِلَی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

کرنے والے فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

Marfat.com

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِيْرُنَا رَسُوْلُ

تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمارے امیر رسول

وَّنَبِيُّ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِرُ كَلِيْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

کے رسول مددگار اللہ کے ساتھ کلام کرنیوالے

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کی درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُعِيْنُنَا رَسُوْلُ

تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمارے مددگار رسول

وَالدُّرُّ النَّبِيُّ يٰسِيْنَ اِمَامُ اَمِيْنُ اللّٰهِ

اور موتی اور نبی کے نام مبارک ان کا یاسین ہے، پیشوا اللہ کے امانتدار

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

مُصَدِّقْنَا رَسُوْلٌ وَّحَبِیْبُنَا نَبِیٌّ مُّزَمِّلٌ

ہمیں سچا کرنے والے رسول اور محبوب ہمارے نبی کملی والے

بَیَانٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

بیان کرنے والے رسول اللہ کے فریاد رس طرف درگاہ

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ شَاھِدُنَا رَسُوْلٌ

تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمارے شاہد رسول

وَّنَبِیٌّ مُّدَثِّرٌ قُرْاٰنٌ نُوْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

اور نبی لباس پوش نزدیک کرنے والے نور اللہ کے فریاد رس

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

Marfat.com

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُذَكِّرُنَا رَسُوْلُ

تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمیں یاد دلانے والے

مُعَطِّرُ الرُّوْحِ بَارُّ جَوَّادُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

خوشبودار روح والے نیکی کرنے والے سخی اللہ کے فریاد رس

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سُلْطَانُ الْاَنْبِيَاءِ

تجھ پر اے اللہ کے رسول نبیوں کے بادشاہ

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ مَكِّيٌّ شَكُوْرُ

رسول قرآن شریف والے مکّے والے اللہ کے شکر گزار

اَللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

Marfat.com

اِمَامُ الْاَتْقِیَاءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ الْکَوْثَرِ

امام پرہیزگاروں کے رسول حوض کوثر کے مالک

مَدَنِیُّ مُّنِیْرُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَی الْحَضْرَۃِ

مدینہ والے اللہ کے نورانی بندے فریاد رس طرف درگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ سِرَاجُ الْاَوْلِیَاءِ رَسُوْلُ صَاحِبُ

اللہ کے رسول ولیوں کے چراغ رسول میزان کے

الْمِیْزَانِ اَلْبَطْحِیُّ قَرِیْبُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

مالک بطحا والے نزدیک اللہ کے فریاد رس

اِلَی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ بُرْھَانُ الْاَصْفِیَاءِ رَسُوْلُ

اے رسول اللہ کے برگزیدہ بندوں کی برہان رسول

Marfat.com

سَیِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِیٌّ یَتِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

قوم کے سردار عربی اللہ کے یتیم فریاد رس

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ شَفِیْعُنَا رَسُوْلُ

تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمارے شفیع رسول کریم

مُجْرَاہُ الْمَھْدِیُّ قُرَشِیٌّ شَھِیْدُ اللّٰہِ

جگہ جاری ہونے شفاعت کی ہدایت کرنے والے قریشی شاہد اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام تجھ پر اے رسول اللہ کے

اِمَامُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَزِیْنَۃُ الْاَنْبِیَآءِ رَسُوْلُ

پیشوا مومنوں کے اور زینت نبیوں کے رسول

Marfat.com

خَادِمُ الْفُقَرَآءِ حِجَازِیٌّ نَّذِیْرُ اللّٰہِ

خدمت کرنے والے فقیروں کے حجازی اللہ کے ڈرانے والے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریادرس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

خَتْمُ الْاَنْبِیَآءِ رَسُوْلُ مَلْحِ مُحَمَّدِ بْنِ

نبیوں کے آخر میں آنیوالے پیغمبر کفر اور بدعت کو مٹانے والے

عَبْدِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

محمد بن عبداللہ فریادرس طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

اللّٰہِ صَادِقُنَا رَسُوْلٌ مُّرْسَلٌ مُّتَوَسِّطٌ

ہمارے راست گو پیغمبر بھیجے گئے میانہ رو

Marfat.com

رَحِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

رحیم اللہ کے فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ

کے درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے

اللّٰہِ سَیِّدُنَا رَسُوْلُ مُسْتَغِیْثُ مُقْتَصِدُ

رسول ہمارے سردار پیغمبر فریاد چاہنے والے میانہ رو

حَلِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

اللہ کے حلیم فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

کے درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

اَغِثْنَا یَا رَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ حَقٌّ

ہماری فریاد رسی کیجئے اے جنوں اور انسانوں کے رسول تو سچا رجوع

مُّنِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

کرنیوالے اللہ کی طرف فریاد رس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

Marfat.com

تَعَالَی الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ

درود اور سلام تجھ پر اے اللہ

اللّٰہِ وَاعِظُنَا رَسُوْلُ وَّرَسُوْلُہُ الْمُجْتَبٰی

کے رسول اے واعظ رسول اللہ کے برگزیدہ رسول

اَوَّلُ حَبِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

اول محبوب اللہ کے فریادرس طرف

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَکْرَمْنَا رَسُوْلُ

تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمارے بزرگ تر رسول

صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ اٰخِرُ عَزِیْزُ اللّٰہِ ط

شریعت والے آخر اللہ کے غالب

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریادرس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

اَھْلُ التَّقْوٰی رَسُوْلُ صَاحِبُ الطَّرِیْقَۃِ

پرہیزگار رسول صاحب طریقت کے

شِفَاءُ فَصِیْحُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

شافی اللہ کے فصیح فریاد اس طرف درگاہ

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اٰمَنَّا بِکَ اَنْتَ

تجھ پر اے نبی اللہ کے رسول، ہم تجھ پر ایمان لائے

نَبِیُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْحَقِیْقَۃِ مُضَرِیُّ

تو ہمارا نبی ہے رسول صاحب حقیقۃ کا اولاد مضر

بَشِیْرُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

کی اللہ کے مژدہ دئے گئے فریادرس طرف درگاہ اللہ

Marfat.com

تَعَالَیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ

تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

اللّٰہِ اِمَامُ الْاُمَمِ مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الْمَعْرِفَۃِ

امتوں کے پیشوا رسول صاحب معرفت کے

وُرُوْدُہُمْ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

برہان رحمت اللہ کی فریادرس طرف

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالَیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَبِیْرُنَا رَسُوْلُ

تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمارے بزرگ رسول

صَاحِبُ الْجَنَّۃِ ظَاہِرٌ کَرِیْمُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

صاحب جنت کے غالب اللہ کے سخی فریادرس

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالَیٰ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

Marfat.com

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَنَدُ الْعَاصِيْنَ

تجھ پر اے رسول اللہ کے رسول تکیہ گناہ گاروں کے

رَسُوْلُ صَاحِبِ الْجَنَّةِ فَارِقُهُمْ سَلْفُ

رسول جنت والے دوزخ کو خالی کرنیوالے بادشاہ

تِهَامِيٌّ مُؤْمِنُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى الْحَضْرَةِ

تہامہ ولے اللہ کے مومن فریادرس طرف درگاہ اللہ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے اللہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقِيْهُنَا رَسُوْلُ صَاحِبِ الصِّرَاطِ

کے رسول ہمارے دانشمند رسول صاحب صراط کے

مُبَلِّغُ عَاقِبُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلَى

پہنچانے والے، پیچھے آنے والے اللہ کے فریادرس طرف

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر

Marfat.com

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْتَ وَلِيُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اے اللہ کے رسول تو ہمارا ولی ہے رسول صاحب

الشَّفَاعَةِ بَاطِنُ خَلِيْلُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

شفاعت کے باطن ہے اللہ کے دوست فریاد رس طرف

اِلَى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ شَهِيْدُ عَوَامِنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اے اللہ کے رسول شہادت دینے والے عام ہم سب کے

اَلتَّاجِ مُحَلِّلُ بِاِذْنِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

رسول صاحب تاج کے آزاد کرنے والے ساتھ حکم اللہ فریاد رس طرف

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا رَسُوْلُ

اے اللہ کے رسول اور آگ سے ہمیں خلاصی دینے والے رسول

Marfat.com

صَاحِبُ الْمِحْرَابِ حَاشِرُ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

صاحب محراب کے جمع کرنے والے خنفت کے اللہ کے نبی فریاد

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اس طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّيْنَ

تجھ پر اے اللہ کے رسول تو افضل ہے سب نبیوں سے

وَالصِّدِّيْقِيْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

اور صدیقوں سے ہمارے محبوب رسول صاحب

السِّنْبِرِ خَطِيْبُ رَحْمَةِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

منبر کے خطیب اللہ کی رحمت کے فریاد رس طرف

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

تجھ پر اے اللہ کے رسول ہمیں خوشخبری دینے والے رسول صاحب

Marfat.com

اَلْبَیْتِ عَامِرِ کَعْبَۃِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

بیت اللہ کے آباد کرنے والے کعبۃ اللہ کے فریاد رس

اِلَی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَکْبَرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ

اے اللہ کے رسول ہمارے بزرگ رسول صاحب معراج

عَالِمُ غَنِیُّ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

کے عالم اللہ کے غنی فریاد رس طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْاِجْتِہَادِ

نبی آخر زمانے کے رسول صاحب اجتہاد کے

مُنْتَقِمُ مُکَرَّمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

بدلہ لینے والے بزرگ کیے گئے اللہ کے فریاد رس طرف درگاہ

Marfat.com

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ وَفِی الدِّیْنِ صَادِقُنَا رَسُوْلُ

اللہ کے رسول اور دین میں ہمارے راست گو رسول ہو

صَاحِبُ الْقِیَامَۃِ نَاطِقُ شَفِیْعُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

صاحب قیامت کے بولنے والے حق گو اللہ کے شفیع فریادرس

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُشَفَّعُ الْاُمَّۃِ

تجھ پر اے اللہ کے رسول شفاعت قبول کیے گئے

وَمُعِیْنُنَا بِالشَّفَاعَۃِ رَسُوْلُ صَاحِبُ

ہمارے مددگار ساتھ شفاعت کے رسول صاحب

النُّبُوَّۃِ مَحْرُوْمُ نَبِیُّ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

نبوت کے حرمت کیے گئے اللہ کے نبی فریادرس طرف

Marfat.com

حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَنَبِیَّ الرَّحْمَۃِ

تجھ پر اے اللہ کے رسول اور نبی رحمت کے

سَابِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الدَّارَیْنِ

ہمارے اوّل رسول صاحب دو جہان کے

رَءُوْفٌ لِلّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

رغبت کرنے والے اللہ کے مہربان بندے فریاد رس

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ سَیِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

تجھ پر اے اللہ کے رسول سردار جن اور انسانوں کے

نَاہٖ نَبِیُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ النِّعْمَۃِ هَاشِمِیٌّ

روکنے والے ہمارے ہی رسول صاحب نعمت کے ہاشم کی اولاد

Marfat.com

كَرَامَةُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

اللہ کے بزرگ فریاد رس طرف درگاہ اللہ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

تعالیٰ کے درود اور سلام تجھ پر اے اللہ کے رسول

مُقَرِّبُنَا رَسُوْلُ اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

ہمیں نزدیک کرنے والے رسول طرف اللہ تعالیٰ کی رحمت کے

مِائَةُ اَلْفِ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَّسَلَامٍ عَلٰى

لاکھوں درود اور سلام اوپر رسول

رَسُوْلِهِ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِهِ الْمُجْتَبٰى

اس کے برگزیدہ کے اور پسندیدہ اس کے حبیب کے

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

درود ہو اللہ تعالیٰ کا اوپر اسکے اور اس کی آل کے اور سلام

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَكْرِنِ التَّقِيَّ وَعُمَرَ التَّقِيَّ

اے اللہ رحم کر حضرت ابوبکر تقی پر اور حضرت عمر پاک

Marfat.com

وَعُثْمَانَ الزَّكِيِّ وَعَلِيِّ نِ الْوَفِيِّ اَسَدِ اللّٰهِ

اور حضرتِ عثمان پاکؓ اور حضرتِ علی وفادار شیرِ خدا پر لاکھوں

الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى

اور فاطمہ زہرا پر اور خدیجہ الکبریٰ

وَعَآئِشَةَ الصِّدِّيْقَةِ الْعُلْيَا وَالْحَسَنِ الرِّضَا

اور عائشہ صدیقہ بلند مرتبہ پر اور حسن رضا پر

وَالْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ الْمُجْتَبٰى وَشُهَدَآءِ الْكَرْبَلَا

اور حسین برگزیدہ شہید پر اور تمام کربلا کے شہیدوں پر

وَالسَّعْدَ وَالسَّعِيْدَ وَالطَّلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَ

سعد پر اور سعید پر اور طلحہ پر اور زبیر پر اور

عَبْدَ الرَّحْمٰنِ ابْنَ عَوْفٍ وَّاَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

عبدالرحمٰن بن عوف پر اور ابو عبیدہ بن جراح پر

الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرِيْنَ وَسَآئِرِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ

اور دس صحابہ خوشخبری دادہ پر اور تمام اصحاب اور تابعین پر

Marfat.com

وَالْخُلَفَاءِ وَالرَّاشِدِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَيْهِمْ

اور دیگر خلفاء راشدین پر اللہ تعالیٰ کی رضا (کی بارش) ہو اور

اَجْمَعِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا

سب پر اے اللہ بخش مجھ کو اور میرے والدین کو اور ان

رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ

دونوں پر رحم کر جیسا کے ان دونوں نے مجھ کو بچپن میں پالا اور بخش اے اللہ

وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ اَلْاَحْيَاءِ

تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بھی اور مسلمان مردوں کے اور

مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

مسلمان عورتوں کو زندوں کو ان میں سے اور مُردوں کو ساتھ اپنی رحمت کے

الرّٰحِمِيْنَ ط

اے زیادہ رحم کرنیوالے سب رحم کرنے والوں کے۔

Marfat.com

درود شریف کے متعلق چہل حدیث

(۱) جو چاہے کہ اس کے اعمال بڑی ترازو میں تلیں اس کو چاہیئے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔

(۲) مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن پلصراط کے اندھیرے میں نور ہے۔

(۳) مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ قبر میں ابتداءً تم سے میرے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

(۴) قیامت کے دن اس کے خطرات سے زیادہ سے زیادہ محفوظ دنیا میں درود پڑھنے والا ہوگا۔

(۵) کثرت سے درود پڑھنے والا قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔

(۶) جس کے سامنے میرا تذکرہ آئے اس کو چاہیئے کہ مجھ پر درود بھیجے۔

Marfat.com

(۷) جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا۔ اللہ اس پر دس دفعہ درود بھیجے گا اس کی دس خطائیں معاف کرے گا اور دس درجے بلند کرے گا۔

(۸) جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے گا وہ عرش کے سایہ میں ہوگا۔

(۹) مجھ پر درود شریف پڑھنا قیامت میں نور ہے۔

(۱۰) جو شخص مجھ پر درود کسی کتاب میں بھیجے (لکھے) ہمیشہ فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔ جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔

(۱۱) جو شخص صبح کو دس۱۰ بار اور شام کو دس بار درود پڑھے۔ قیامت کے دن اس کیلئے میری شفاعت لازم ہوگی

(۱۲) جو کوئی مجھ پر سو۱۰۰ مرتبہ درود بھیجے اس کی سو (۱۰۰) حاجتیں پوری ہوں گی۔

(۱۳) تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود پڑھتے رہو! بے شک تمہارا درود مجھ کو پہنچتا رہتا ہے۔

(۱۴) مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھنا ایسا ہے جیسے راہِ خدا میں ایک غلام آزاد کرانا۔

Marfat.com

(۱۵) مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کہ تمہارے لئے موجب پاکی ہے۔

(۱۶) جب کسی کو مشکل پیش آئے اس کو چاہیئے کہ مجھ پر درود کی کثرت کرے۔

(۱۷) مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجو اس لئے کے تمہارے لئے فلاح کا ذریعہ ہے۔

(۱۸) جب کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پر درود پڑھو انشاءاللہ یاد آجائے گی۔

(۱۹) جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھو. کیونکہ جمعہ کو تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے۔

(۲۰) جو کوئی مجھ پر درود بھیجتا ہے. وہ مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور میں اس کے بدلہ میں اس پر درود بھیجتا ہوں

(۲۱) جو شخص میرے اوپر میری قبر کے قریب درود بھیجتا ہے میں اس کو خود سنتا ہوں۔

(۲۲) مجھ پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ یہ درود تمہارے لئے زکوٰۃ کے حکم میں ہے۔ یعنی صدقہ ہے۔

(۲۳) مجھ پر درود بھیجنا تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے،

Marfat.com

(۲۴) مجھ پر تمہارا درود بھیجنا تمہارے لئے دُعاؤں کو محفوظ کرنے والا ہے۔

(۲۵) مجھ پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارے لئے گناہوں کا کفارہ ہے۔

(۲۶) اوّل اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرو۔ پھر مجھ پر درود بھیجو اور پھر دُعا مانگو۔ نیز دُعا کے اوّل و آخر میں درود پڑھنا مستحب ہے۔

(۲۷) جب تک کوئی مجھ پر درود بھیجتا رہے گا۔ فرشتے اس آدمی پر درود پڑھتے رہیں گے۔

(۲۸) جو شخص مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو قیامت کے دن شہداء کے ساتھ مقام عطا فرمائے گا۔

(۲۹) جو کوئی ایک درود پڑھتا ہے اللہ اس کی دس خطائیں معاف کرتا ہے دس درجے بلند کرتا ہے اور دس نیکیاں لکھتا ہے۔

(۳۰) جو مجھ پر جمعہ کی رات سو مرتبہ درود پڑھے گا تو وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔

Marfat.com

(۳۱) جو کوئی مجھ پر درود پڑھتا ہے اس کے لئے دُعا کرتا ہوں۔

(۳۲) جو مجھ پر درود پڑھے گا اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے اُس دن اور اُس رات کے اندر اس کے گناہ معاف کر دے گا

(۳۳) جو درود پڑھتا ہے اس کے لئے ایک قیراط کے برابر ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔

(۳۴) تم مجھ پر اپنے اسماء اور علامتوں کے ساتھ پیش کئے جاؤ گے۔ لہٰذا مجھ پر خوب اچھی طرح درود پڑھا کرو۔

(۳۵) جس کے لئے یہ خوشی کا باعث ہو کہ روز قیامت اللہ تبارک تعالےٰ سے خوشی کے ساتھ ملاقات کرے تو وہ مجھ پر بکثرت درود پڑھے۔

(۳۶) فرائض کو پوری طرح ادا کرو۔ یہ بیس مرتبہ جہاد سے افضل ہے۔ اور مجھ پر درود پڑھنا ان تمام امور کے برابر ہے۔

(۳۷) جمعہ کے دن جس نے درود پڑھا تو وہ قیامت کے روز اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ عظیم الشان نور ہوگا، جو تمام مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو انہیں کفایت دی جائے۔

Marfat.com

(۳۸) جس شخص نے مجھ پر جمعہ کے دن سو مرتبہ درود پڑھا تو اسکے ۲ سال کے برابر گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(۳۹) جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور پھر اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا تو وہ جنّت کے راستے سے بے راہ کر دیا گیا۔

(۴۰) جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اللہ کے ذکر اور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود پڑھنے سے پہلے متشر ہو جائیں یہ انجام بد اور حسرت کا مقام ہو گا

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ط وَ
سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

(تمت بعون ـــــ محمد یاروں)

Marfat.com

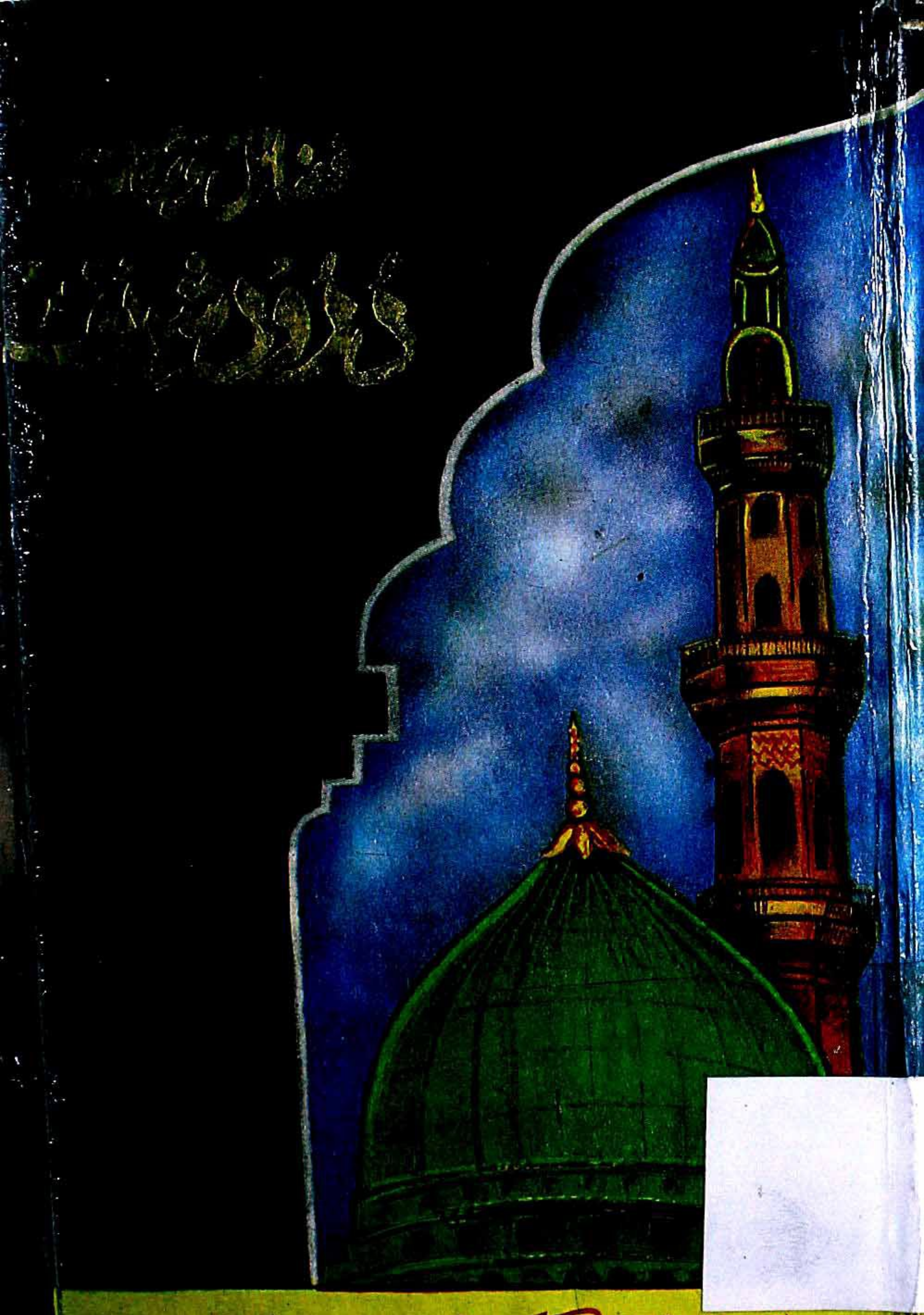

ناشر: علمی کتاب گھر ◎ اردو بازار کراچی
(74200) پاکستان - فون: 2187132-216942

Marfat.com